تَعلِیمُ الْقُرْاٰن

لَنۡ تَنَالُوا (۴)

قرآن سیکھنے والوں کیلیئے آسان گرامر کے ساتھ
لفظی اور با محاورہ ترجمہ

چوہدری عبد السّلام

فون نمبر ۵۴۱۲۷۴۵

عبدالوکیل علوی

ایم اے (عربی)، ایم، او، ایل (عربی)، ایم اے
(اسلامیات)، ایم اے (تاریخ اسلام)، فاضل عربی
فاضل علوم اسلامیہ

۱۰۶۔ا، حبیب پارک، بالمقابل منصورہ، ملتان روڈ۔ لاہور

تصدیق نامہ

میں نے چوہدری عبدالسّلام کے ترجمہ قرآن مجید (تعلیم القرآن) کے چوتھے پارے کا قرآنی متن حرفاً حرفاً پوری توجہ اور احتیاط سے پڑھا ہے۔ میں اس کی صحت کی تصدیق کرتا ہوں کہ اس میں اعراب وغیرہ کی ایسی کوئی غلطی نہیں جس سے قرآن مجید کے متن میں کوئی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہو۔

عبدالوکیل علوی

عبدالوکیل علوی

سینئر ریسرچ سکالر، ادارہ معارف اسلامی

منصورہ، لاہور

رجسٹرڈ پروف ریڈر، محکمہ اوقاف، حکومت پنجاب

عرضِ مولف

پارہ لَنْ تَنَالُوا(۴) کا آسان گرامر کے ساتھ لفظی اور بامحاورہ ترجمہ پیش ہے۔ قرآن پاک کا ترجمہ سیکھنے کیلئے گرامر کا آنا بہت ضروری ہے۔ پہلے پارہ میں گرامر کے صفحات لگائے گئے ہیں۔ اسے پڑھیں یا کسی اور گرامر کی کتاب کا مطالعہ کریں۔

قرآن کے الفاظ کا گرامر کے ساتھ ترجمہ کیا گیا ہے۔ پھر الفاظ کے ترجمہ کو ملا کر بامحاورہ ترجمہ کی شکل دی گئی ہے۔ فعل کے مصادر اور ساتھ فعل ماضی واحد مذکر غائب اور فعل مضارع واحد مذکر غائب کے صیغے دیئے گئے ہیں تاکہ ترجمہ سیکھنے میں آسانی ہو۔ اگر کوئی کوتاہی نظر آئے تو آگاہ کریں تاکہ اصلاح کی جائے۔

پورے قرآن مجید کا اسی انداز میں ترجمہ کرنے کا ارادہ ہے دعا کریں اللہ پاک مجھے ہمت اور صحت عطا فرمائے اور یہ کوشش میری بخشش کا سبب بن جائے۔

چوہدری عبد السّلام

435رضا بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

موبائل نمبر:0322-465586

لَنۡ تَنَالُوا الۡبِرَّ حَتّٰى تُنۡفِقُوۡا مِمَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ	تم ہرگز نیکی حاصل نہ کر سکو گے یہاں تک کہ تم اس سے خرچ (نہ) کرو جو تم پسند کرتے ہو۔

لَنۡ، جب مضارع کے شروع میں آتا ہے تو حالت نصب کر دیتا ہے اور جمع کا نون گر جاتا ہے مضارع کے معنیٰ منفی مستقبل کے ساتھ مختص کر دیتا ہے (ہرگز نہیں)

لَنۡ تَنَالُوۡا، فعل مضارع منفی تاکید بلن جمع مذکر حاضر نَالَ یَنَالُ، مصدر نَیۡلٌ، پہنچنا، پانا، حاصل کرنا (تم ہرگز حاصل نہیں کر سکو گے) اَلۡبِرَّ (نیکی بھلائی) حَتّٰى، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ)

تُنۡفِقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقًا، خرچ کرنا (تم خرچ کرو)

مِمَّا (مِنۡ۔مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس سے جو)

تُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ مصدر اِحۡبَابًا محبت کرنا، پسند کرنا (تم پسند کرتے ہو)

وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَیۡءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ بِهٖ عَلِيۡمٌ ﴿۹۲﴾	اور تم جو کوئی چیز (بھی) خرچ کرو گے تو یقیناً اللہ اس کو خوب جاننے والا ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف اور، مَا، موصولہ شرطیہ، جو (اور جو)

تُنۡفِقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَنۡفَقَ یُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقًا، خرچ کرنا (تم خرچ کرو گے)

مِنۡ شَیۡءٍ۔مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیۡءٍ، مجرور (کوئی چیز (بھی))

فَاِنَّ اللّٰهَ (فَ۔اِنَّ۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، یقیناً، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (تو بے شک اللہ) بِهٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار کو، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس کو)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

كُلُّ الطَّعَامِ كَانَ حِلًّا لِّبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ اِلَّا مَا حَرَّمَ اِسۡرَآءِيۡلُ عَلٰى نَفۡسِهٖ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ	ہر کھانا بنی اسرائیل کیلئے حلال تھا مگر جو اسرائیل (حضرت یعقوبؑ) نے اپنے آپ پر حرام کر لیا تھا اس

تُنَزَّلَ التَّوۡرٰىةُ ؕ	سے قبل کہ تورات اتاری جاتی۔

كُلُّ الطَّعَامِ۔ كُلُّ، مضاف، تمام، ہر، اَلطَّعَامِ، مضاف الیہ، کھانا (ہر کھانا)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھا)
حِلًّا۔ حَلَّ يَحِلُّ، کا مصدر ہے (حلال ہونا حلال)
لِّبَنِىۡٓ اِسۡرَآءِيۡلَ (لِ۔ بَنِىۡ۔ اِسۡرَآءِيۡلَ) لِ، حرف جار، کیلئے، بَنِىۡ، مجرور، مضاف، اصل میں بَنِيۡنَ تھا جو جمع ہے اِبۡنٌ کی مضاف ہونے کی وجہ سے جمع کا نون گر گیا، بیٹوں، اِسۡرَآءِيۡلَ، مضاف الیہ، عبرانی لفظ ہے، اِسۡرَا، بندے، اِيۡلَ، اللہ، اللہ کے بندے، حضرت یعقوب کا لقب اسرائیل ہے، اسرائیل کے بیٹو، اولادِ یعقوب، بنی اسرائیل (بنی اسرائیل کیلئے) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا، مگر) مَا، موصولہ (جو)
حَرَّمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَرَّمَ يُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِيۡمًا، حرام کرنا (اس نے حرام کر لیا تھا)
اِسۡرَآءِيۡلُ، عبرانی زبان کا لفظ ہے، اِسۡرَآ، بندے، اِيۡلَ، اللہ (اللہ کے بندے) اسرائیل حضرت یعقوب کا لقب ہے عَلٰى نَفۡسِهٖ (عَلٰى۔ نَفۡسِ۔ هٖ) عَلٰى، حرف جار، پر، نَفۡسِ، مجرور، مضاف، جان، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی جان پر، اپنے آپ پر)
مِنۡ قَبۡلِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)
اَنۡ تُنَزَّلَ۔ اَنۡ، مصدریہ، کہ، مضارع کو نصب دیتا ہے، تُنَزَّلَ، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنۡزِيۡلٌ، اتارنا، نازل کرنا، اتاری جاتی (کہ اتاری جاتی) اَلتَّوۡرٰىةُ (تورات)

قُلۡ فَاۡتُوۡا بِالتَّوۡرٰىةِ فَاتۡلُوۡهَآ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ۝۹۳	آپ کہہ دیجئے پس تم تورات کو لے آؤ پھر اس کو پڑھو اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
فَاۡتُوۡا (فَ۔ اِئۡتُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، اِئۡتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَتٰى يَاۡتِىۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، اگر

اس کے بعد، حرف باء ہو تو اس کا ترجمہ ،لانا، ہو تا ہے، تم لے آؤ(پس تم لے آؤ)
بِالتَّوۡرٰىةِ(بِ۔ اَلتَّوۡرٰىةِ)بِ، حرف جار، کو، اَلتَّوۡرٰىةِ، مجرور، تورات (تورات کو)
فَاتۡلُوۡهَاۤ(فَ۔ اُتۡلُوۡا۔ هَاۤ)فَ، حرف عطف پھر، اُتۡلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ،
پڑھنا، تم پڑھو، هَاۤ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کو، ضمیر کا مرجع اَلتَّوۡرٰىةِ، ہے (پھر تم اس کو پڑھو)
اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، تم
ہو (اگر ہو تم) صٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد صَادِقٌ،

فَمَنِ افۡتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ؕ﴿۹۴﴾	پھر اس کے بعد جو اللہ پر جھوٹ بہتان باندھے تو وہی لوگ ہی ظلم کرنے والے ہیں۔

فَمَنِ(فَ۔ مَنۡ)فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول جو (پھر جو)
اِفۡتَرٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِفۡتَرٰى يَفۡتَرِىۡ، مصدر اِفۡتِرَآءٌ، بہتان باندھنا، بات گھڑنا (وہ بہتان
باندھے) عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) اَلۡكَذِبَ (جھوٹ)
مِنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ذٰلِكَ، مضاف الیہ،
اسم اشارہ واحد مذکر بعید اس (اس کے بعد)
فَاُولٰٓـئِكَ (فَ۔ اُولٰٓـئِكَ)فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓـئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید، وہی لوگ (تو وہی لوگ)
هُمۡ ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
اَلظّٰلِمُوۡنَ، ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ، ظالم،

قُلۡ صَدَقَ اللّٰهُ ۗ	آپ کہہ دیجئے اللہ نے سچ کہا ہے

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
صَدَقَ اللّٰهُ۔ صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ يَصۡدَقُ، مصدر صِدۡقٌ، سچ کہنا، سچ کہا،

اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے سچ کہا)

فَاتَّبِعُوْا مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا	تو تم حضرت ابراہیم کے طریقہ کی پیروی کرو جو یکسو تھے۔

فَاتَّبِعُوْا (فَ۔ اِتَّبِعُوْا) فَ، حرف عطف تو، اِتَّبِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، تم پیروی کرو (تو تم پیروی کرو)

مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ۔ مِلَّةَ، مضاف، ملت، دین، طریقہ، اِبْرٰهِيْمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیم (حضرت ابراہیم کے طریقہ کی) حَنِيْفًا۔ حَنْفٌ، مصدر سے صفت مشبہ (یکسو، ایک طرف ہونے والا، گمراہی کو چھوڑ کر نیکی کی طرف مائل ہونے والا، سیدھی راہ والا)

وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿۹۵﴾	اور وہ شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھے۔

وَمَا كَانَ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا وہ تھا (اور وہ نہ تھے) مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمُشْرِكِيْنَ، مجرور، اِشْرَاكٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر شرک کرنے والے، واحد، مُشْرِكٌ (شرک کرنے والوں میں سے)

اِنَّ اَوَّلَ بَيْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِيْ بِبَكَّةَ مُبٰرَكًا وَّهُدًى لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۶﴾	بے شک پہلا گھر جو لوگوں کیلئے بنایا گیا ہے یقیناً وہی ہے جو مکہ میں ہے بہت بابرکت اور تمام جہان والوں کیلئے ہدایت ہے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک)

اَوَّلَ بَيْتٍ۔ اَوَّلَ۔ اَوْلٌ، سے مشتق، اصل کی طرف رجوع کرنا، پہلا، بَيْتٍ، گھر (پہلا گھر)

وُّضِعَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب وَضَعَ يَضَعُ، مصدر وَضْعٌ، بنانا، مقرر کرنا (بنایا گیا)

لِلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

لَلَّذِيْ (لَ۔ اَلَّذِيْ) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اَلَّذِيْ، اسم موصول واحد مذکر، جو (یقیناً جو)

بِبَكَّةَ (بِ۔ بَكَّةَ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِيْ، میں، بَكَّةَ، مجرور، مکہ، بعض عربوں کے ہاں مکہ کو بکہ کہا جاتا تھا

اس لئے اللہ نے بکہ استعمال فرمایا ہے (مکہ میں)

مُبٰرَکًا۔ مُبَارَکَۃٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر (بہت بابرکت)

وَّھُدًی ۔وَ، حرف عطف، اور، ھُدًی، اسم ومصدر، ہدایت (اور ہدایت)

لِلۡعٰلَمِیۡنَ (لِ۔اَلۡعٰلَمِیۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡعٰلِمِیۡنَ، مجرور، تمام جہان والوں (تمام جہاں والوں کیلئے)

فِیۡہِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبۡرٰھِیۡمَ ۚ	اس میں کھلی نشانیاں ہیں مقام ابراہیم ہے

فِیۡہِ (فِیۡ۔ ہِ) فِیۡ، حرف جار میں، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

اٰیٰتٌ بَیِّنٰتٌ : اٰیٰتٌ، موصوف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَۃٌ، بَیِّنٰتٌ، صفت، کھلی واضح (کھلی نشانیاں ہیں)

مَقَامُ اِبۡرٰھِیۡمَ ۔ مَقَامُ، مضاف، قِیَامٌ، مصدر سے کھڑے ہونے کی جگہ، مراد وہ پتھر جس پر حضرت ابراہیمؑ نے کھڑے ہو کر خانہ کعبہ تعمیر کیا، اِبۡرٰھِیۡمَ، مضاف الیہ، حضرت ابراہیمؑ (مقام حضرت ابراہیم ہے)

وَمَنۡ دَخَلَہٗ کَانَ اٰمِنًا ؕ	اور جو اس میں داخل ہوا وہ امن والا ہو گیا

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف اور، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

دَخَلَہٗ (دَخَلَ۔ ہٗ) دَخَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب دَخَلَ یَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، داخل ہوا، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں داخل ہوا)

کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ ہو گیا)

اٰمِنًا ۔اَمۡنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (امن والا، پر امن)

وَ لِلّٰہِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الۡبَیۡتِ مَنِ اسۡتَطَاعَ اِلَیۡہِ سَبِیۡلًا ؕ	اور اللہ کیلئے لوگوں پر بیت اللہ کا حج کرنا (فرض) ہے جو اس کی طرف راستے کی استطاعت رکھے

وَلِلّٰہِ (وَ۔لِ۔اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کیلئے)

عَلَی النَّاسِ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں پر ہے)

حِجُّ الۡبَیۡتِ۔ حِجُّ، مضاف، مصدر ہے، حج کرنا، حج کے معنی قصد زیارت کے ہیں، حج کے مخصوص ایام میں طواف کعبہ، وقوفِ عرفات اور دیگر مناسک کا بجالانا، حج ہے، اَلۡبَیۡتِ، مضاف الیہ، بیت اللہ، خانہ کعبہ (بیت اللہ کا حج کرنا) مَنۡ، اسم موصول (جو)

اِسۡتَطَاعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَطَاعَ یَسۡتَطِیۡعُ، مصدر اِسۡتِطَاعَۃٌ، استطاعت رکھنا، طاقت رکھنا، (استطاعت رکھے) اِلَیۡہِ (اِلٰی۔ہٖ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اُس کی طرف) سَبِیۡلًا (راہ کی، راستے کی) مطلب ہے حج کیلئے اس کے پاس وسائل ہوں۔

وَمَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ اللّٰہَ غَنِیٌّ عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ ﴿۹۷﴾	اور جو انکار کرے تو بے شک اللہ تمام جہاں والوں سے بے پرواہ ہے۔

وَمَنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

کَفَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا، نہ ماننا (انکار کرے)

فَاِنَّ اللّٰہَ (فَ، اِنَّ، اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہُ، اللہ (تو بے شک اللہ)

غَنِیٌّ، اللہ کا صفاتی نام، غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے پرواہ، غیر محتاج، بے نیاز)

عَنِ الۡعٰلَمِیۡنَ۔ عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡعٰلَمِیۡنَ، مجرور، تمام جہانوں (تمام جہان والوں سے)

قُلۡ یٰۤاَھۡلَ الۡکِتٰبِ لِمَ تَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ ٭ۖ	آپ کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب کیوں تم اللہ کی آیات کا انکار کرتے ہو

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

یٰۤاَھۡلَ الۡکِتٰبِ (یَا۔ اَھۡلَ۔ اَلۡکِتٰبِ) یَا، حرف ندا، اے، اَھۡلَ الۡکِتٰبِ، منادیٰ، اَھۡلَ، مضاف، اہل والے، صاحب، اَلۡکِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات انجیل (اے اہلِ کتاب)

لِمَ، مرکب ہے، لام تعلیل اور مَا استفہامیہ کا، مَا، کا الف تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں)

تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (تم انکار کرتے ہو)
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ (بِ۔اٰیٰتِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی آیات کا)

وَاللّٰهُ شَهِیۡدٌ عَلٰی مَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۸﴾	حالانکہ اللہ اس پر شاہد ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰهُ، اللہ (حالانکہ اللہ)
شَهِیۡدٌ، اللہ کا صفاتی نام، شَهَادَةٌ وَّشُهُوۡدٌ، مصدر سے صفت مشبہ (جس کے علم سے کوئی چیز غائب نہ ہو، گواہ
شاہد، نگران) عَلٰی مَا۔عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصولہ، جو (اس پر جو)
تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)

قُلۡ یٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ تَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا وَّ اَنۡتُمۡ شُهَدَآءُ ؕ	آپ کہہ دیجئے اے اہلِ کتاب کیوں تم اللہ کی راہ سے روکتے ہو جو ایمان لایا تم اس میں کجی تلاش کرتے ہو حالانکہ تم گواہ ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)
یٰۤاَهۡلَ الۡكِتٰبِ (یَا۔اَهۡلَ۔اَلۡكِتٰبِ) یَا، حرف ندا، اے، اَهۡلَ الۡكِتٰبِ، منادی، اَهۡلَ، مضاف، اہل والے،
صاحب، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب، تورات اور انجیل، یہودی اور نصرانی (اے اہلِ کتاب)
لِمَ، مرکب ہے، لام تعلیل اور مَا استفہامیہ کا، مَا، کا الف تخفیفاً ساقط کر دیا گیا ہے (کیوں)
تَصُدُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَدَّ یَصُدُّ، مصدر صَدٌّ وَّ صُدُوۡدٌ، رکنا، روکنا (تم روکتے ہو)
عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ۔عَنۡ، حرف جار، سے، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی
راہ سے) مَنۡ، اسم موصول (جو)
اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا (وہ ایمان لایا)

تَبۡغُوۡنَهَا (تَبۡغُوۡنَ۔ هَا)تَبۡغُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بَغٰی یَبۡغِیۡ، مصدر بَغۡیٌ، میانہ روی سے تجاوز کی خواہش کرنا، تلاش کرنا، چاہنا، تم تلاش کرتے ہو، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس (تم تلاش کرتے ہو اس میں)عِوَجًا۔عَوِجَ یَعۡوَجُ، کامصدر، ٹیڑھا پن ہونا(کجی)

وَاَنۡتُمۡ۔وَ، حالیہ، حالانکہ ،اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)

شُهَدَآءُ۔شَهَادَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (گواہی دینے والے)واحد، شَهِيۡدٌ(گواہ)

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعۡمَلُوۡنَ ۹۹	اور اللہ اس سے ہرگز غافل نہیں ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَ مَا اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اور نہیں ہے اللہ)

بِغَافِلٍ(بِ۔ غَافِلٍ)بِ، حرف جار، زائدہ برائے تاکید نفی، غَافِلٍ، مجرور، غَفۡلَةٌ، سے اسم فاعل واحد مذکر (ہرگز غافل)عَمَّا(عَنۡ۔ مَا)عَنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو(اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا(تم عمل کرتے ہو)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِیۡعُوۡا فَرِیۡقًا مِّنَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ یَرُدُّوۡکُمۡ بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ کٰفِرِیۡنَ ۱۰۰	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اگر تم ان لوگوں میں سے جو کتاب دیئے گئے ہیں کسی گروہ کا کہا مانو گے وہ تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد کفر کرنے والوں میں لوٹا دیں گے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا(یَا۔اَیُّهَا۔اَلَّذِیۡنَ۔اٰمَنُوۡا)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا، منادیٰ، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)اِنۡ، شرطیہ (اگر)

تُطِیۡعُوۡا، اصل میں، تُطِیۡعُوۡنَ تھا، اِنۡ کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہا ماننا(تم کہا مانو گے) فَرِیۡقًا(کسی فریق، کسی گروہ)

مِنَ الَّذِیۡنَ، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں میں سے جو)
اُوۡتُو الۡکِتٰبَ۔ اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے،
اَلۡکِتٰبَ، خاص کتاب (دیئے گئے کتاب)
یَرُدُّوۡکُمۡ۔ یَرُدُّوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ یَرُدُّ، مصدر رَدٌّ، لوٹا دینا، وہ لوٹا دیں گے،
کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ لوٹا دیں گے تمہیں)
بَعۡدَ اِیۡمَانِکُمۡ (بَعۡدَ۔ اِیۡمَانِ۔ کُمۡ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، اِیۡمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانے
کے، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ایمان لانے کے بعد)
کٰفِرِیۡنَ۔ کُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے) واحد، کَافِرٌ

وَ کَیۡفَ تَکۡفُرُوۡنَ وَ اَنۡتُمۡ تُتۡلٰی عَلَیۡکُمۡ اٰیٰتُ اللّٰہِ وَ فِیۡکُمۡ رَسُوۡلُہٗ ؕ	اور تم کیسے کفر کرتے ہو حالانکہ تم (ہو کہ) اللہ کی آیات تم پر تلاوت کی جاتی ہیں اور تم میں اس کا رسول ہے۔

وَکَیۡفَ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَیۡفَ، استفہام، تعجب کیلئے، کیسے، کیونکر (اور کیسے)
تَکۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا (تم کفر کرتے ہو)
وَاَنۡتُمۡ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)
تُتۡلٰی، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب تَلَا یَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَۃٌ، تلاوت کرنا، پڑھنا (تلاوت کی جاتی
ہیں) عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔ کُمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
اٰیٰتُ اللّٰہِ۔ اٰیٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَۃٌ، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)
وَفِیۡکُمۡ (وَ۔ فِیۡ۔ کُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، فِیۡ، حرف جار، میں، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور
تم میں ہے) رَسُوۡلُہٗ (رَسُوۡلُ۔ ہٗ) رَسُوۡلُ، مضاف، رسول، ہٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا،
(اُس کا رسول)

ع

وَمَنْ يَّعْتَصِمْ بِاللّٰهِ فَقَدْ هُدِىَ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ؏ ﴿۱۰۱﴾	اور جو اللہ کو مضبوطی سے تھام لے گا تو بلاشبہ اسے سیدھے راستے کی طرف ہدایت دی جائے گی۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
يَّعْتَصِمْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِعْتَصَمَ يَعْتَصِمُ، مصدر اِعْتِصَامٌ، مضبوطی سے تھام لینا (وہ مضبوطی سے تھام لے گا) بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کو)
فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، ضرور، بلاشبہ (تو بلاشبہ)
هُدِىَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب هَدٰى يَهْدِىْ، مصدر هِدَايَةٌ، ہدایت دینا، مَنْ، شرطیہ کی وجہ سے ترجمہ (اُسے ہدایت دی جائے گی)
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ۔ اِلٰى، حرف جار، کی طرف، تک، صِرَاطٍ، مجرور، موصوف، راستہ، مُسْتَقِيْمٍ، صفت، اِسْتِقَامَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، سیدھا (سیدھے راستے کی طرف)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿۱۰۲﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ سے ڈرو (جیسا کہ) اس سے ڈرنے کا حق ہے اور ہرگز تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم مسلمان ہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيْنَ۔ اٰمَنُوْا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اتَّقُو اللّٰهَ۔ اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، پرہیز گاری اختیار کرنا، تم سب ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ (تم اللہ سے ڈرو)
حَقَّ تُقٰتِهٖ (حَقَّ۔ تُقٰتِ۔ هٖ) حَقَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَقَّ يَحِقُّ، مصدر حَقًّا، حق ہونا، حق ہے

تُقٰتِ، مضاف، اسم مصدر، اصل میں تُقَاۃٍ تھا، اضافت کی وجہ سے تُقٰتِ ہے، ڈرنا، بچنا، پرہیز کرنا،
ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (حق ہے ڈرنے کا اُس سے) وَ، حرف عطف (اور)
لَاتَمُوۡتُنَّ، فعل مضارع منفی بانون تاکید ثقیلہ جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا (ہرگز تمہیں موت نہ آئے) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر)
وَاَنۡتُمۡ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)
مُسۡلِمُوۡنَ۔ اِسۡلَامٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فرمانبرداری کرنے والے، مسلمان) واحد، مُسۡلِمٌ

وَاعۡتَصِمُوۡا بِحَبۡلِ اللّٰہِ جَمِیۡعًا وَّلَا تَفَرَّقُوۡا	اور تم سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تم تفرقے میں نہ پڑو۔

وَ، حرف عطف (اور) اِعۡتَصِمُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِعۡتَصَمَ یَعۡتَصِمُ، مصدر اِعۡتِصَامٌ، مضبوطی سے پکڑنا، تھامنا (تم مضبوطی سے تھام لو)
بِحَبۡلِ اللّٰہِ (بِ۔ حَبۡلِ۔ اَللّٰہِ) بِ، حرف جار، کو، حَبۡلِ، مجرور، مضاف، رسی، اَللّٰہِ، مضاف الیہ، اللہ کی، (اللہ کی رسی کو) جَمِیۡعًا (سب کے سب، تمام، سب) وَ، حرف عطف (اور)
لَا تَفَرَّقُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَفَرَّقَ یَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، تفرقہ میں پڑنا، فرق کرنا (تم تفرقے میں نہ پڑو)

وَاذۡكُرُوۡا نِعۡمَتَ اللّٰہِ عَلَیۡكُمۡ اِذۡ كُنۡتُمۡ اَعۡدَآءً فَاَلَّفَ بَیۡنَ قُلُوۡبِكُمۡ فَاَصۡبَحۡتُمۡ بِنِعۡمَتِہٖۤ اِخۡوَانًا	اور تم اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو یاد کرو جب تم دشمن تھے تو اس نے تمہارے دلوں کے درمیان الفت ڈال دی تو تم اس کی نعمت (مہربانی) سے بھائی بھائی ہوگئے۔

وَاذۡكُرُوۡا۔ وَ، حرف عطف اور، اُذۡكُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَكَرَ یَذۡكُرُ، مصدر ذِكۡرٌ، ذکر کرنا، یاد کرنا، تم یاد کرو (اور تم یاد کرو)

نِعْمَتَ اللّٰهِ، مرکب اضافی ،نِعْمَتَ، مضاف، نعمت،اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی نعمت)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، اوپر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم اپنے (تم پر، اپنے اوپر)
اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب، جس وقت)
كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
اَعْدَآءً (دشمن) واحد، عَدُوٌّ۔
فَاَلَّفَ (فَ۔ اَلَّفَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَلَّفَ يُؤَلِّفُ، مصدر تَاْلِيْفٌ، الفت ڈالنا، اُس نے الفت ڈال دی (تو اس نے الفت ڈال دی)
بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ (بَيْنَ۔ قُلُوْبِ۔ كُمْ) بَيْنَ، مضاف، درمیان، قُلُوْبِ، مضاف الیہ مضاف، دلوں کے، واحد قَلْبٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دلوں کے درمیان)
فَاَصْبَحْتُمْ (فَ۔ اَصْبَحْتُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَصْبَحْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَصْبَحَ يُصْبِحُ مصدر اِصْبَاحٌ، ہونا، صبح ہونا، تم ہو گئے (تو تم ہو گئے)
بِنِعْمَتِهٖ (بِ۔ نِعْمَتِ۔ هٖ) بِ، حرف جار، سے، نِعْمَتِ، مجرور، مضاف، نعمت (مہربانی) انعام، هٖ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی نعمت (مہربانی) سے) اِخْوَانًا (بھائی بھائی)

وَ كُنْتُمْ عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ مِّنَ النَّارِ فَاَنْقَذَكُمْ مِّنْهَا ؕ	اور تم آگ کے گڑھے کے کنارے پر تھے تو اس نے تمہیں اس سے بچا لیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)
عَلٰى شَفَا حُفْرَةٍ ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، شَفَا، مجرور، مضاف، کنارہ، ہلاکت کے قریب ہونا، حُفْرَةٍ، مضاف الیہ، گڑھا کے (گڑھے کے کنارے پر)
مِنَ النَّارِ ۔ مِنْ، حرف جار، اصل ترجمہ سے، ضرورتاً کے کیا ہے، اَلنَّارِ، مجرور، آگ (آگ کے)

فَاَنۡقَذَکُمۡ (فَ۔ اَنۡقَذَ۔ کُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اَنۡقَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنۡقَذَ یُنۡقِذُ، مصدر اِنۡقَاذٌ، بچانا، چھڑانا، اُس نے بچالیا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو اس نے بچالیا تمہیں)

مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے، (اُس سے)

کَذٰلِکَ یُبَیِّنُ اللّٰهُ لَکُمۡ اٰیٰتِهٖ لَعَلَّکُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿۱۰۳﴾	اسی طرح اللہ اپنی آیات تمہارے لئے کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاجاؤ۔

کَذٰلِکَ (کَ۔ ذٰلِکَ) کَ، حرف تشبیہ، جیسا، مانند، طرح، ذٰلِکَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اسی (اسی طرح)

یُبَیِّنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبۡیِیۡنٌ، کھول کر بیان کرنا (کھول کر بیان کرتا ہے)

اَللّٰهُ (اللہ) لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)

اٰیٰتِهٖ (اٰیٰتِ۔ هٖ) اٰیٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰیَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنی (اپنی آیات)

لَعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ۔ کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَهۡتَدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِهۡتَدٰی یَهۡتَدِیۡ، مصدر اِهۡتِدَآءٌ، ہدایت پانا (تم ہدایت پاجاؤ)

وَلۡتَکُنۡ مِّنۡکُمۡ اُمَّةٌ یَّدۡعُوۡنَ اِلَی الۡخَیۡرِ وَ یَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ یَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ ؕ	اور چاہیے کہ تم میں ایک جماعت ہو وہ بھلائی کی طرف دعوت دیں اور وہ نیکی کا حکم دیں اور وہ برائی سے منع کریں

وَلۡتَکُنۡ (وَ۔ لۡ۔ تَکُنۡ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر جازم، فعل مضارع پر آئے تو اس میں امر حاضر کا مفہوم پیدا کرتا ہے، چاہیے کہ، لازم، تَکُنۡ، فعل ناقص مضارع واحد موئنث غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہو (اور چاہیے کہ ہو)

مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

اُمَّةٌ (ایک جماعت، ایک گروہ)

يَدْعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب دَعَا يَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، بلانا، پکارنا، دعوت دینا (وہ دعوت دیں)
اِلَى الْخَيْرِ۔ اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَلْخَيْرِ، مجرور، بھلائی، نیکی (بھلائی کی طرف)
وَيَاْمُرُوْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَاْمُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاْمُرُ، مصدر اَمْرًا، حکم دینا، (وہ حکم دیں) بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، نیکی (نیکی کا)
وَ، حرف عطف (اور) يَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَهٰى يَنْهٰى، مصدر نَهْىٌ، روکنا، منع کرنا (وہ منع کریں) عَنِ الْمُنْكَرِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، برائی (برائی سے)

وَ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝	اور وہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ) هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ)
اَلْمُفْلِحُوْنَ، اِفْلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (فلاح پانے والے) واحد، اَلْمُفْلِحُ،

وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ تَفَرَّقُوْا وَ اخْتَلَفُوْا مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَهُمُ الْبَيِّنٰتُ ؕ	تم ان لوگوں کی طرح مت ہو جاؤ جو فرقوں میں بٹ گئے اور اُنہوں نے اختلاف کیا اس کے بعد کہ اُن کے پاس واضح دلائل آچکے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَكُوْنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم مت ہو جاؤ)
كَالَّذِيْنَ (كَ۔ اَلَّذِيْنَ) كَ، حرف تشبیہ، کی طرح، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی طرح جو) تَفَرَّقُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَفَرَّقَ يَتَفَرَّقُ، مصدر تَفَرُّقٌ، تفرقہ ڈالنا، الگ ہونا، فرقوں میں بٹنا (وہ فرقوں میں بٹ گئے) وَ، حرف عطف (اور)
اِخْتَلَفُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِخْتَلَفَ يَخْتَلِفُ، مصدر اِخْتِلَافٌ، اختلاف کرنا (اُنہوں نے اختلاف کیا) مِنْۢ بَعْدِ، مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد (اس کے بعد) مَا، مصدریہ (کہ)
جَآءَهُمُ۔ جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ يَجِيْٓءُ، مصدر مَجِيْٓءٌ، آنا، آچکے، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب،

اُن (اُن کے پاس آ چکے) اَلۡبَیِّنٰتُ (واضح دلائل) واحد، بَیِّنَۃٌ۔

وَ اُولٰٓئِكَ لَهُمۡ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ۙ﴿۱۰۵﴾	اور وہی لوگ ہیں کہ ان کے لئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (وہی لوگ ہیں)

لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لئے)

عَذَابٌ عَظِيۡمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، عَظِيۡمٌ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

يَّوۡمَ تَبۡيَضُّ وُجُوۡهٌ وَّ تَسۡوَدُّ وُجُوۡهٌ ۚ	اُس دن کئی چہرے روشن ہوں گے اور کئی چہرے سیاہ ہوں گے۔

يَّوۡمَ (اُس دن) تَبۡيَضُّ، فعل مضارع واحد مونث غائب اِبۡيَضَّ يَبۡيَضُّ، مصدر اِبۡيِضَاضٌ، سفید ہونا، روشن ہونا (روشن ہوں گے) وُجُوۡهٌ (کئی چہرے) واحد، وَجۡهٌ، وَ، حرف عطف (اور)

تَسۡوَدُّ، فعل مضارع واحد مونث غائب اِسۡوَدَّ يَسۡوَدُّ، مصدر اِسۡوِدَادٌ، سیاہ ہونا (سیاہ ہوں گے)

وُجُوۡهٌ (کئی چہرے) واحد، وَجۡهٌ،

فَاَمَّا الَّذِيۡنَ اسۡوَدَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ ۟	پس رہے وہ لوگ جن کے چہرے سیاہ ہوں گے۔

فَاَمَّا (فَ۔ اَمَّا) فَ، حرف عطف، پس، اَمَّا، حرف شرط، اکثر حالات میں تفصیل کیلئے آتا ہے اور کبھی تاکید کیلئے، رہے، بہر حال (پس رہے) الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

اِسۡوَدَّتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب اِسۡوَدَّ يَسۡوَدُّ، مصدر اِسۡوِدَادٌ، سیاہ ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (سیاہ ہوں گے) وُجُوۡهُهُمۡ (وُجُوۡهُ۔ هُمۡ) وُجُوۡهُ، مضاف، چہرے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے چہرے)

اَكَفَرۡتُمۡ بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۱۰۶﴾	کیا تم نے اپنے ایمان لانے کے بعد کفر کیا؟ تو عذاب کا مزہ چکھو اس وجہ سے جو تم کفر کرتے تھے۔

اَكَفَرۡتُمۡ۔ اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، كَفَرۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، تم نے کفر کیا (کیا تم نے کفر کیا)

بَعۡدَ اِيۡمَانِكُمۡ (بَعۡدَ۔ اِيۡمَانِ۔ كُمۡ) بَعۡدَ، مضاف، بعد، اِيۡمَانِ، مضاف الیہ مضاف، مصدر، ایمان لانے کے، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے ایمان لانے کے بعد)

فَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ (فَ، ذُوۡقُوۡا، اَلۡعَذَابَ) فَ، حرف عطف، تو، ذُوۡقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوۡقُ مصدر ذَوۡقٌ، مزہ چکھنا، تم مزہ چکھو، اَلۡعَذَابَ، خاص عذاب (تو تم عذاب کا مزہ چکھو)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس وجہ سے جو)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم تھے)

تَكۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (تم کفر کرتے)

وَ اَمَّا الَّذِيۡنَ ابۡيَضَّتۡ وُجُوۡهُهُمۡ فَفِيۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ ؕ	اور رہے وہ لوگ جن کے چہرے روشن ہوں گے تو وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اَمَّا، حرف شرط، اکثر حالات میں تفصیل کیلئے آتا ہے، کبھی تاکید کیلئے (رہے، بہر حال)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن کے)

اِبۡيَضَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اِبۡيَضَّ يَبۡيَضُّ، مصدر اِبۡيِضَاضٌ، سفید ہونا، روشن ہونا، ترجمہ بحوالہ قیامت (روشن ہوں گے)

وُجُوۡهُهُمۡ (وُجُوۡهُ۔ هُمۡ) وَجُوۡهُ، مضاف، چہرے، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے چہرے) فَفِيۡ رَحۡمَةِ اللّٰهِ (فَ۔ فِيۡ۔ رَحۡمَةِ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، فِيۡ، حرف جار، میں، رَحۡمَةِ، مجرور، مضاف، رحمت، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (تو اللہ کی رحمت میں ہوں گے)

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۰۷﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع رَحْمَتِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خٰلِدٌ،

تِلْكَ اٰيٰتُ اللّٰهِ نَتْلُوْهَا عَلَيْكَ بِالْحَقِّ ؕ	یہ اللہ کی آیات ہیں ہم ان کو آپ پر حق کے ساتھ تلاوت کرتے ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مونث بعید (یہ)

اٰيٰتُ اللّٰهِ۔ اٰيٰتُ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، آیت، نشانی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

نَتْلُوْهَا۔ نَتْلُوْا، فعل مضارع جمع متکلم تَلَا يَتْلُوْ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا، ہم تلاوت کرتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع اٰيٰتُ ہے (ہم ان کو تلاوت کرتے ہیں)

عَلَيْكَ (عَلٰى۔ كَ) عَلٰى، حرف جار پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ، آپ (آپ پر)

بِالْحَقِّ (بِ۔ اَلْحَقِّ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلْحَقِّ، مجرور، حق (حق کے ساتھ)

وَمَا اللّٰهُ يُرِيْدُ ظُلْمًا لِّلْعٰلَمِيْنَ ۝۱۰۸	اور اللہ جہان والوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا

وَمَا اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اور نہیں اللہ)

يُرِيْدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہتا)

ظُلْمًا، مصدر ہے (ظلم کرنا)

لِّلْعٰلَمِيْنَ (لِ۔ اَلْعٰلَمِيْنَ) لِ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَلْعٰلَمِيْنَ، مجرور، جہانوں (جہان والوں پر)

وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کیلئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں ہے۔

وَلِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)

مَا، موصولہ (جو) فِي السَّمٰوٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں

میں ہے)وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ جو (اور جو)
فِي الۡاَرۡضِ۔فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

وَ اِلَى اللّٰهِ تُرۡجَعُ الۡاُمُوۡرُ ﴿۱۰۹﴾	اور تمام معاملات اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔

وَ اِلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف اور، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کی طرف)
تُرۡجَعُ، فعل مضارع مجہول واحد مونث غائب رَجَعَ يَرۡجِعُ، مصدر رَجۡعٌ، لوٹانا (لوٹائے جاتے ہیں)
اَلۡاُمُوۡرُ (تمام کام، تمام معاملات)

كُنۡتُمۡ خَيۡرَ اُمَّةٍ اُخۡرِجَتۡ لِلنَّاسِ تَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَ تَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ ؕ	تم بہترین امت ہو (جسے) لوگوں کے لئے نکالا (پیدا کیا) گیا ہے تم نیکی کا حکم دیتے ہو اور تم برائی سے روکتے ہو اور تم اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (تم ہو)
خَيۡرَ اُمَّةٍ۔خَيۡرَ، مضاف، بہترین، اُمَّةٍ، مضاف الیہ، امت، لوگوں میں کسی قسم کا مذہبی، جغرافیائی یا کسی اور قسم کا اتحاد پایا جاتا ہو انہیں امت کہتے ہیں امت بلحاظ لفظ واحد ہے اور بالحاظ معنی جمع ہے (بہترین امت)
اُخۡرِجَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَخۡرَجَ يُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا پیدا کرنا (نکالا (پیدا کیا) گیا ہے)لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاسِ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)
تَاۡمُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (تم حکم دیتے ہو)
بِالۡمَعۡرُوۡفِ(بِ۔اَلۡمَعۡرُوۡفِ)بِ، حرف جار، کا، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)
تَنۡهَوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَهٰى يَنۡهٰى، مصدر نَهۡىٌ، روکنا (تم روکتے ہو)
عَنِ الۡمُنۡكَرِ۔عَنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمُنۡكَرِ، مجرور، برائی (برائی سے) وَ، حرف عطف (اور)
تُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (تم ایمان رکھتے ہو)

بِاللّٰہِ(بِ۔ اَللّٰہِ)بِ، حرف جار، پر،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

وَ لَوۡ اٰمَنَ اَهۡلُ الۡكِتٰبِ لَكَانَ خَيۡرًا لَّهُمۡ ؕ	اور اگر اہل کتاب ایمان لے آتے یقیناًاُن کیلئے بہتر ہوتا

وَلَوۡ۔وَ، حرف عطف اور،لَوۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اٰمَنَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا،لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ایمان لے آتے)اَهۡلُ الۡكِتٰبِ۔اَهۡلُ، مضاف، والے، صاحب، اہل،اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب مراد تورات اور انجیل (اہل کتاب)

لَكَانَ(لَ۔ كَانَ)لَ،لام تاکید، جواب شرط ہے، یقیناً،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہوتا (یقیناًہوتا)

خَيۡرًا لَّهُمۡ (خَيۡرًا۔ لَ۔ هُمۡ) خَيۡرًا، بہتر،لَ، حرف جار، کیلئے،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے بہتر)

مِنۡهُمُ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ اَكۡثَرُهُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ۝١١٠	اُن میں سے کچھ ایمان والے ہیں اور اُن کی اکثریت نافرمان ہے۔

مِنۡهُمُ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ،هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کچھ)اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔اِیۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے)واحد،مُؤۡمِنٌ،

وَاَكۡثَرُهُمُ (وَ۔ اَكۡثَرُ۔ هُمۡ)وَ، حرف عطف، اور،اَكۡثَرُ، مضاف،كَثۡرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ، بہت زیادہ، اکثر، اکثریت،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اور ان کی اکثریت)

اَلۡفٰسِقُوۡنَ۔فِسۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نافرمان، نافرمانی کرنے والے) واحد، فَاسِقٌ

لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ اِلَّاۤ اَذًى ؕ	وہ ستانے کے سوا ہرگز تمہارا نقصان نہیں کر سکیں گے۔

لَنۡ يَّضُرُّوۡكُمۡ۔لَنۡ، فعل مضارع منفی مستقبل کیلئے مختص کرتا ہے، ہرگز نہیں،لَنۡ يَّضُرُّوۡا، فعل مضارع

منفی موکد بہ لن جمع مذکر غائب ضَرَّیَضُرُّ، مصدر ضَرًّا اوَّضُرًّا، ضرر پہنچانا، نقصان کرنا، وہ ہرگز نقصان نہیں کر سکیں گے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (وہ ہرگز تمہارا نقصان نہیں کر سکیں گے) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَذًی، ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کی روح یا جسم کو پہنچے خواہ وہ ضرر دنیوی ہو یا اُخروی (نجاست، تکلیف، ستانا)

وَاِنۡ یُّقَاتِلُوۡکُمۡ یُوَلُّوۡکُمُ الۡاَدۡبَارَ ۟	اور اگر وہ تم سے لڑیں وہ تم سے پیٹھیں پھیر جائیں گے۔

وَاِنۡ ۔ وَ، حرف عطف اور، اِنۡ شرطیہ اگر (اور اگر)

یُقَاتِلُوۡ، اصل میں یُقَاتِلُوۡنَ ہے، اِنۡ کی وجہ سے نون گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ مصدر مُقَاتَلَۃٌ، لڑنا، وہ لڑیں، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے لڑیں)

یُوَلُّوۡکُمۡ ۔ یُوَلُّوۡ، فعل مضارع جمع مذکر غائب وَلّٰی یُوَلِّیۡ، مصدر تَوۡلِیَۃٌ، منہ موڑنا، پھیر جانا بھاگ جانا، وہ پھیر جائیں گے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم سے (وہ تم سے پھیر جائیں گے)

اَلۡاَدۡبَارَ (پیٹھیں) واحد، دُبُرٌ،

ثُمَّ لَا یُنۡصَرُوۡنَ ۝۱۱۱	پھر وہ مدد نہیں کیے جائیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) لَا یُنۡصَرُوۡنَ، فعل مضارع منفی مجہول جمع مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا مدد کرنا (وہ مدد نہیں کئے جائیں گے)

ضُرِبَتۡ عَلَیۡهِمُ الذِّلَّۃُ اَیۡنَ مَا ثُقِفُوۡۤا اِلَّا بِحَبۡلٍ مِّنَ اللّٰہِ وَحَبۡلٍ مِّنَ النَّاسِ وَبَآءُوۡ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰہِ وَضُرِبَتۡ عَلَیۡهِمُ الۡمَسۡکَنَۃُ ؕ	اُن پر ذلت مسلط کر دی گئی وہ جہاں کہیں پائے جائیں مگر (جو) اللہ کی پناہ اور لوگوں کی پناہ میں ہوں اور وہ اللہ کے غضب کے حق دار بن چکے ہیں اور ان پر محتاجی مسلط کر دی گئی

ضُرِبَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبٌ، ڈالنا، مارنا، مسلط کرنا (مسلط کر دی گئی) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی ۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَلذِّلَّةُ(ذلت)اَیۡنَ مَا، ظرف مکاں،اَیۡنَ، شرطیہ،مَا، موصولہ(جہاں کہیں، جس طرف)
ثُقِفُوۡٓا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب ثَقِفَ یَثۡقَفُ، مصدر ثَقۡفًا، پانا(وہ پائے جائیں)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر،سوا)بِحَبۡلٍ(بِ۔حَبۡلٍ)بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، حَبۡلٍ، مجرور، رسی، یہاں، پناہ کے معنیٰ میں ہے(پناہ میں)مِنَ اللّٰہِ۔مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ باء، کی،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ کی)
وَحَبۡلٍ۔وَ، حرف عطف،اور، حَبۡلٍ، رسی، یہاں معنیٰ پناہ(اور پناہ)
مِنَ النَّاسِ۔مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ باء، کی،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں کی)وَ، حرف عطف(اور)
بَآءُوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَآءَ یَبُوۡٓءُ، مصدر بَوۡءٌ، کمانا، لوٹنا، حقدار بننا(وہ حقدار بن چکے ہیں)
بِغَضَبٍ(بِ۔غَضَبٍ)بِ، حرف جار، کے،غَضَبٍ، مجرور، غضب(غضب کے)
مِنَ اللّٰہِ۔مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ باء، کے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ کے)
وَضُرِبَتۡ۔وَ، حرف عطف،اور،ضُرِبَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبٌ، مارنا، ڈالنا، مسلط کرنا، مسلط کر دی گئی(اور مسلط کر دی گئی)
عَلَیۡہِمُ(عَلٰی۔ھِمۡ)عَلٰی، حرف جار، پر، ھِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن پر)
اَلۡمَسۡکَنَةُ، اسم مصدر(ذلت، محتاجی)

ذٰلِكَ بِاَنَّھُمۡ کَانُوۡا یَکۡفُرُوۡنَ بِاٰیٰتِ اللّٰہِ وَ یَقۡتُلُوۡنَ الۡاَنۡۢبِیَآءَ بِغَیۡرِ حَقٍّ ؕ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ اللہ کی آیات کا انکار کرتے تھے اور نبیوں کو ناحق قتل کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید(یہ)
بِاَنَّھُمۡ(بِ۔اَنَّ۔ھُمۡ)بِ، حرف جار، وجہ سے،اِنَّ، مجرور، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، ھُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اس وجہ سے کہ بے شک وہ)
کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا(وہ تھے)

یَکۡفُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (وہ انکار کرتے)
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰیٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کا، اٰیٰتِ، مضاف، مجرور، آیات، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ کی (اللہ کی آیات کا) وَ، حرف عطف (اور)
یَقۡتُلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا (وہ قتل کرتے)
الۡاَنۡۢبِیَآءَ (نبیوں) واحد، نَبِیٌّ،
بِغَیۡرِ حَقٍّ (بِ۔ غَیۡرِ۔ حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیۡرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر،
حَقٍّ، مضاف الیہ، حق (ناحق)

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوۡا وَّ کَانُوۡا یَعۡتَدُوۡنَ ﴿۱۱۲﴾	یہ اس وجہ سے کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حدود سے تجاوز کرتے تھے۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، مَا، مجرور، مصدریہ، کہ (اس وجہ سے کہ)
عَصَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَصٰی یَعۡصِیۡ، مصدر عِصۡیَانٌ، نافرمانی کرنا (انہوں نے نافرمانی کی)
وَ، حرف عطف (اور) کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)
یَعۡتَدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِعۡتَدٰی یَعۡتَدِیۡ، مصدر اِعۡتِدَآءٌ، حدود سے تجاوز کرنا (وہ حدود سے تجاوز کرتے)

لَیۡسُوۡا سَوَآءً ؕ	وہ ایک جیسے نہیں ہیں۔

لَیۡسُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب (وہ نہیں ہیں) اس سے مضارع اور فعل امر نہیں آتے، وہ نہیں ہیں،
سَوَآءً، اسم مصدر (یکساں، برابر، ایک جیسے)

مِنۡ اَهۡلِ الۡکِتٰبِ اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ یَّتۡلُوۡنَ اٰیٰتِ	اہل کتاب میں سے ایک جماعت (حق پر) قائم رہنے والی

اللّٰهِ اٰنَآءَ الَّيۡلِ وَهُمۡ يَسۡجُدُوۡنَ ﴿۱۱۳﴾	ہے وہ رات کے اوقات میں اللہ کی آیات تلاوت کرتے ہیں اور وہ سجدہ کرتے ہیں۔

مِنۡ اَهۡلِ الۡكِتٰبِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، اہل، والے، صاحب، اَلۡكِتٰبِ، مضاف الیہ، خاص کتاب (اہل کتاب میں سے)

اُمَّةٌ قَآئِمَةٌ۔ اُمَّةٌ، موصوف، جماعت، گروہ، امت، قَآئِمَةٌ، صفت، قِيَامٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، قائم رہنے والی ہے (ایک جماعت (حق پر) قائم رہنے والی)

يَتۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَلَا يَتۡلُوۡ، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتے ہیں)

اٰيٰتِ اللّٰهِ۔ اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات)

اٰنَآءَ الَّيۡلِ (اٰنَآءَ۔ اَلَّيۡلِ) اٰنَآءَ، مضاف، گھڑیاں، اوقات، اَلَّيۡلِ، مضاف الیہ، رات کے (رات کے اوقات میں) وَهُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)

يَسۡجُدُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَجَدَ يَسۡجُدُ، مصدر سُجُوۡدًا، سجدہ کرنا (وہ سجدہ کرتے ہیں)

يُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَيَاۡمُرُوۡنَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَيَنۡهَوۡنَ عَنِ الۡمُنۡكَرِ وَيُسَارِعُوۡنَ فِي الۡخَيۡرٰتِ ؕ	وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں اور وہ برائی سے روکتے ہیں اور بھلائی کے کاموں میں جلدی کرتے ہیں۔

يُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)

بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر) وَ، حرف عطف (اور)

الۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ۔ اَلۡيَوۡمِ، موصوف، دن، یوم، اَلۡاٰخِرِ، صفت، پچھلا، آخرت (اور یوم آخرت)

وَ، حرف عطف (اور) يَاۡمُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَمَرَ يَاۡمُرُ، مصدر اَمۡرًا، حکم دینا (وہ حکم دیتے ہیں) بِالۡمَعۡرُوۡفِ (بِ۔ اَلۡمَعۡرُوۡفِ) بِ، حرف جار، کا، اَلۡمَعۡرُوۡفِ، مجرور، عِرۡفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول

واحد مذکر، بھلائی، اچھا کام، نیکی (نیکی کا) وَ، حرف عطف (اور)
یَنْهَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب نَہٰی یَنْہٰی، مصدر نَهْیٌ، روکنا (وہ روکتے ہیں)
عَنِ الْمُنْكَرِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلْمُنْكَرِ، مجرور، اِنْكَارٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، برائی (برائی سے) وَ، حرف عطف (اور) یُسَارِعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ یُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں)
فِي الْخَيْرٰتِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْخَيْرٰتِ، مجرور، بھلائی کے کام (بھلائی کے کاموں میں)

وَ اُولٰٓئِكَ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۱۴﴾	اور یہی لوگ صالحین میں سے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)
مِنَ الصّٰلِحِيْنَ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلصّٰلِحِيْنَ، مجرور، صَلَاحٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، صالحین، نیکوکاروں، واحد، صَالِحٌ (صالحین میں سے)

وَمَا يَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ ؕ	اور وہ جو بھلائی کا کام کریں گے پس اس میں ان کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، شرطیہ، موصولہ، جو (اور جو)
يَفْعَلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کام کرنا (وہ کام کریں گے)
مِنْ خَيْرٍ۔ مِنْ، حرف جار، سے، خَيْرٍ، مجرور، بھلائی (بھلائی سے)
فَلَنْ يُّكْفَرُوْهُ (فَ۔ لَنْ يُّكْفَرُوْا۔ هُ) فَ، حرف عطف، پس، لَنْ يُّكْفَرُوْا، فعل مضارع مجہول منفی مؤکد بہ لن جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، ناقدری کرنا، ہرگز ان کی ناقدری نہیں کی جائے گی، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (پس اس میں ان کی ناقدری ہرگز نہیں کی جائے گی)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿۱۱۵﴾	اور اللہ پرہیزگاروں کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف اور، اللّٰہُ اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِالْمُتَّقِيْنَ (بِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) بِ، حرف جار، کو، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، اللہ سے ڈرنے والے پرہیز گاروں، متقیوں، واحد مُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کو)

اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ تُغْنِيَ عَنْهُمْ اَمْوَالُهُمْ وَ لَآ اَوْلَادُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ان کو ان کے مال اللہ سے (بچانے میں) ہر گز کچھ بھی فائدہ نہیں دیں گے اور نہ ان کی اولاد۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (بے شک وہ لوگ جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، انکار کرنا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

لَنْ تُغْنِيَ، فعل مضارع منفی مؤکد بہ لن واحد مؤنث غائب اَغْنٰى يُغْنِيْ، مصدر اِغْنَآءٌ، مالدار ہونا، کام آنا، فائدہ دینا (ہر گز فائدہ نہیں دے گا)

عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

اَمْوَالُهُمْ (اَمْوَالُ۔ هُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مال) وَ، حرف عطف (اور)

لَا اَوْلَادُهُمْ، لَا، نافیہ، نہ، اَوْلَادُ، مضاف، اولاد، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (نہ اُن کی اولاد) مِنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، شَيْـًٔا، چیز کچھ بھی (اللہ سے کچھ بھی)

وَ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ	اور یہی لوگ دوزخ والے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ)

اَصۡحٰبُ النَّارِ۔ اَصۡحٰبُ، مضاف، اہل، والے، رہنے والے، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ، دوزخ، جہنم، (دوزخ والے)

هُمۡ فِيۡهَا خٰلِدُوۡنَ ﴿۱۱۶﴾	وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) فِيۡهَا (فِيۡ۔ هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلنَّارِ ہے (اس میں)

خٰلِدُوۡنَ: خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد خَالِدٌ

مَثَلُ مَا يُنۡفِقُوۡنَ فِيۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا كَمَثَلِ رِيۡحٍ فِيۡهَا صِرٌّ اَصَابَتۡ حَرۡثَ قَوۡمٍ ظَلَمُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ فَاَهۡلَكَتۡهُ ؕ	اُس کی مثال جو وہ (کافر لوگ) دنیا کی زندگی میں خرچ کرتے ہیں اس ہوا کی مثال کی طرح ہے کہ اس میں سخت سردی ہے وہ ایسے لوگوں کی کھیتی پر جا پہنچی کہ اُنہوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو اس نے اس (کھیتی) کو تباہ کر ڈالا

مَثَلُ مَا۔ مَثَلُ، مضاف، مثال، مَا، مضاف الیہ، موصولہ، اس کی جو (اس کی مثال جو)

يُنۡفِقُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنۡفَقَ يُنۡفِقُ، مصدر اِنۡفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

فِيۡ هٰذِهِ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا۔ فِيۡ، حرف جار، میں، هٰذِهِ، مجرور، اسم اشارہ واحد مؤنث قریب، اس، یہ، اَلۡحَيٰوةِ، موصوف، زندگی، اَلدُّنۡيَا، صفت، دنیا کی (اس دنیا کی زندگی میں)

كَمَثَلِ رِيۡحٍ (كَ۔ مَثَلِ۔ رِيۡحٍ) كَ، حرف تشبیہ، حرف جار، کی طرح، مَثَلِ، مجرور، مضاف، مثال، رِيۡحٍ، مضاف الیہ، مفرد ہے، ہوا کی، قرآن میں عام مفرد رِيۡحٍ عذاب کیلئے اور جمع، رِيَاحٌ، رحمت کیلئے استعمال ہوا ہے (ہوا کی مثال کی طرح ہے)

فِيۡهَا (فِيۡ، هَا) فِيۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع رِيۡحٍ ہے (اس میں)

صِرٌّ (سخت سردی) اَصَابَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا (وہ جا پہنچی)

حَرۡثٌ قَوۡمٍ۔ حَرۡثٌ، مضاف، مصدر، کھیتی، قَوۡمٍ، مضاف الیہ، قوم، لوگوں کی (لوگوں کی کھیتی)
ظَلَمُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا (اُنہوں نے ظلم کیا)
اَنۡفُسُهُمۡ (اَنۡفُسُهُمۡ) اَنۡفُسُ، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی، (اپنی جانوں پر، اپنے آپ پر) فَاَهۡلَكَتۡهُ (فَ۔ اَهۡلَكَتۡ۔ هُ) فَ، حرف عطف، تو، اَهۡلَكَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَهۡلَكَ یُهۡلِكُ، مصدر اِهۡلَاكٌ، تباہ کرنا، ضائع کرنا، اُس نے تباہ کر ڈالا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس کو (تو اس نے اس کو تباہ کر ڈالا)

وَ مَا ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَ لٰكِنۡ اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۱۱۷﴾	اور اللہ نے اُن پر ظلم نہیں کیا اور لیکن وہ (خود) اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
ظَلَمَهُمُ اللّٰهُ (ظَلَمَ۔ هُمۡ۔ اَللّٰهُ) ظَلَمَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا، ظلم کیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے اُن پر ظلم کیا)
وَلٰكِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنۡ، کلمہ استدراک، لیکن (اور لیکن)
اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔ هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں پر، اپنی جانوں پر)
يَظۡلِمُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَلَمَ یَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمٌ، ظلم کرنا (وہ ظلم کرتے ہیں)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَّخِذُوۡا بِطَانَةً مِّنۡ دُوۡنِكُمۡ لَا يَاۡلُوۡنَكُمۡ خَبَالًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اپنوں کے سوا کسی (غیر مسلم) کو رازدان مت بناؤ وہ تمہیں تباہ کرنے میں کوتاہی نہیں کریں گے

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا (يَا۔ اَيُّهَا۔ الَّذِيۡنَ۔ اٰمَنُوۡا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادیٰ پر اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا کے ساتھ اَيُّهَا بڑھا دیتے ہیں، الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا، منادیٰ، الَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو،

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَتَّخِذُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اِتَّخَذَ یَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا، پکڑنا (تم مت بناؤ)
بِطَانَةً، یہ، بَطۡنٌ، مصدر سے مشتق ہے، کپڑے کا اندرونی حصہ (رازدان)
مِنۡ دُوۡنِكُمۡ (مِنۡ۔ دُوۡنِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، دُوۡنِ، مجرور، مضاف، سوا، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنوں (اپنوں کے سوا)
لَا یَاۡلُوۡنَكُمۡ (لَا یَاۡلُوۡنَ۔ كُمۡ) لَا یَاۡلُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَلَا یَاۡلُوۡ، مصدر اَلۡوٌ، کوتاہی کرنا وہ کوتاہی نہیں کریں گے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ کوتاہی نہیں کریں گے تمہیں)
خَبَالًا، مصدر ہے، خَبَلَ یَخۡبُلُ کا (خراب کرنا، تباہ کرنا)

وَدُّوۡا مَا عَنِتُّمۡ ۚ	انہوں دل سے چاہا کہ تم تکلیف پاؤ

وَدُّوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَدَّ یَوَدُّ، مصدر وُدًّا، دل سے چاہنا (انہوں نے دل سے چاہا)
مَا، مصدریہ (کہ) عَنِتُّمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَنِتَ یَعۡنَتُ، مصدر عَنَتًا، مشکل میں ہونا، تکلیف پانا (تم تکلیف پاؤ)

قَدۡ بَدَتِ الۡبَغۡضَآءُ مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ ۚۖ	یقیناً دشمنی اُن کے مونہوں سے ظاہر ہو چکی ہے

قَدۡ، حرف تحقیق (یقیناً، بے شک)
بَدَتۡ، اصل میں، ت کے نیچے زبر اگلے لفظ کو ملانے کیلئے ہے، فعل ماضی واحد مؤنث غائب بَدَا یَبۡدُوۡ، مصدر بَدۡوٌ، ظاہر ہونا (ظاہر ہو چکی ہے) اَلۡبَغۡضَآءُ، اسم مصدر (بغض، نفرت دشمنی)
مِنۡ اَفۡوَاهِهِمۡ (مِنۡ۔ اَفۡوَاهِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَفۡوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ، اصل میں، فَوۡهٌ، تھا، ہ کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل دیا گیا ہے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے، (اُن کے مونہوں سے)

وَمَا تُخْفِیْ صُدُوْرُهُمْ اَكْبَرُ	اور جو اُن کے سینے چھپائے ہوئے ہیں وہ زیادہ بڑا ہے

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
تُخْفِیْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اَخْفٰی یُخْفِیْ، مصدر اِخْفَآءٌ، چھپانا (وہ چھپائے ہوئے ہیں)
صُدُوْرُهُمْ۔ صُدُوْرُ، مضاف، سینے، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے سینے)
اَكْبَرُ۔كِبْرٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادبڑا، بہت زیادہ)

قَدْ بَيَّنَّا لَكُمُ الْاٰيٰتِ اِنْ كُنْتُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿۱۱۸﴾	تحقیق ہم نے تمہارے لئے آیات کھول کر بیان کر دی ہیں اگر تم عقل رکھتے ہو

قَدْ، کلمہ تحقیق، کلام میں تاکید کیلئے آتا ہے (یقیناً، تحقیق)
بَيَّنَّا، فعل ماضی جمع متکلم بَيَّنَ يُبَيِّنُ، مصدر تَبْيِيْنٌ، کھول کر بیان کرنا (ہم نے کھول کر بیان کر دی ہیں)
لَكُمُ الْاٰيٰتِ (لَ۔كُمْ۔اَلْاٰيٰتِ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے،
اَلْاٰيٰتِ، آیات، نشانیاں، واحد، اٰيَةٌ (تمہارے لئے آیات)
اِنْ كُنْتُمْ۔اِنْ، شرطیہ اگر، كُنْتُمْ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، ہو تم،
(اگر ہو تم) تَعْقِلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَقَلَ يَعْقِلُ، مصدر عَقْلًا، عقل رکھنا (تم عقل رکھتے)

هٰاَنْتُمْ اُولَآءِ تُحِبُّوْنَهُمْ وَ لَا يُحِبُّوْنَكُمْ وَ تُؤْمِنُوْنَ بِالْكِتٰبِ كُلِّهٖ	سنو تم وہ لوگ ہو کہ تم اُن سے دوستی رکھتے ہو اور وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے حالانکہ تم تمام کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔

هٰاَنْتُمْ۔هٰا، حرف تنبیہ، خبر دار، سنو، اَنْتُمْ، ضمیر منفصلہ جمع مذکر حاضر، تم (سنو تم)
اُولَآءِ، اسم اشارہ جمع قریب (وہ لوگ ہو)
تُحِبُّوْنَهُمْ (تُحِبُّوْنَ۔هُمْ) تُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا،
دوستی رکھنا، تم دوستی رکھتے ہو، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم اُن سے دوستی رکھتے ہو)

وَ، حرف عطف (اور) لَایُحِبُّوۡنَکُمۡ (لَایُحِبُّوۡنَ۔ کُمۡ) لَایُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، دوستی رکھنا، وہ دوستی نہیں رکھتے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے) وَتُؤۡمِنُوۡنَ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، تُؤۡمِنُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان رکھنا، تم ایمان رکھتے ہو (حالانکہ تم ایمان رکھتے ہو)

بِالۡکِتٰبِ کُلِّهٖ (بِ۔ الۡکِتٰبِ۔ کُلِّ۔ ہٖ) بِ، حرف جار، پر، الۡکِتٰبِ، مجرور، خاص کتاب، آسمانی کتاب، کُلِّ، تمام، ہر، ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، کُلِّهٖ، صفت ہے، الۡکِتٰبِ، کی، اس لئے، ہٖ، کے ترجمہ کی الگ ضرورت نہیں ہے (تمام کتابوں پر)

وَ اِذَا لَقُوۡکُمۡ قَالُوۡۤا اٰمَنَّا	اور جب وہ تمہیں ملتے ہیں وہ کہتے ہیں ہم ایمان لائے ہیں۔

وَ اِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب، فعل ماضی سے پہلے آکر مضارع کے معنیٰ پیدا کرتا ہے (اور جب)

لَقُوۡکُمۡ۔ لَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب لَقِیَ یَلۡقٰی، مصدر لِقَآءٌ، ملنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ملتے ہیں، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں ملتے ہیں)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کہتے ہیں)

اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائے)

وَ اِذَا خَلَوۡا عَضُّوۡا عَلَیۡکُمُ الۡاَنَامِلَ مِنَ الۡغَیۡظِ	اور جب وہ اکیلے ہوتے ہیں وہ تم پر غصے سے انگلیاں کاٹتے ہیں۔

وَ اِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

خَلَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَلَا یَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوًّا وَّ خَلَآءً، اکیلا ہونا، تنہا ہونا، علیحدہ ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ اکیلے ہوتے ہیں)

عَضُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب عَضَّ یَعُضُّ، مصدر عَضًّا وَّعَضِیْضًا، ہاتھ کاٹنا، دانت پیسنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ (وہ کاٹتے ہیں) عَلَیْکُمُ (عَلٰی، کُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، کُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

اَلْاَنَامِلَ، انگلیوں کے پوروں کو کہتے ہیں، واحد، اَنْمِلَۃٌ (انگلیاں)

مِنَ الْغَیْظِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْغَیْظِ، مجرور، غصہ (غصہ سے)

قُلْ مُوْتُوْا بِغَیْظِکُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کہ تم اپنے غصے میں مر جاؤ

قُلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

مُوْتُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتًا، مرنا (تم مر جاؤ)

بِغَیْظِکُمْ (بِ۔ غَیْظِ۔ کُمْ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیْ، میں، غَیْظِ، مجرور، مضاف، غصہ، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، اپنے (اپنے غصہ میں)

اِنَّ اللّٰہَ عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۱۱۹﴾	بے شک اللہ سینوں والی (بات) کو خوب جاننے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوْرِ (بِ۔ ذَاتِ۔ اَلصُّدُوْرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، اَلصُّدُوْرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدْرٌ (سینوں والی کو، دلوں کی بات کو)

اِنْ تَمْسَسْکُمْ حَسَنَۃٌ تَسُؤْھُمْ ؗ	اگر تمہیں کوئی بھلائی پہنچے اُنہیں بری لگتی ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) تَمْسَسْکُمْ (تَمْسَسْ۔ کُمْ) تَمْسَسْ، فعل مضارع واحد مونث غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسًّا، چھونا، پہنچنا، پہنچے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے) حَسَنَۃٌ (کوئی بھلائی)

تَسُؤْھُمْ۔ تَسُؤْ، فعل مضارع واحد مونث غائب سَآءَ یَسُوْٓءُ، مصدر سَوْءٌ، برا لگنا، بری لگتی ہے، ھُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں بری لگتی ہے)

وَ اِنۡ تُصِبۡكُمۡ سَيِّئَةٌ يَّفۡرَحُوۡا بِهَا ؕ	اگر تمہیں کوئی تکلیف پہنچے وہ اس سے خوش ہوتے ہیں۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تُصِبۡكُمۡ (تُصِبۡ۔كُمۡ) تُصِبۡ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے) سَيِّئَةٌ (تکلیف، برائی)

يَفۡرَحُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفۡرَحُ، مصدر فَرۡحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس (اُس سے)

وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا لَا يَضُرُّكُمۡ كَيۡدُهُمۡ شَيۡـئًا ؕ	اور اگر تم صبر کرو اور تقویٰ اختیار کرو اُن کا فریب تمہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَصۡبِرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو)

وَ تَتَّقُوۡا۔وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقویٰ اختیار کرنا (تم تقویٰ اختیار کرو)

لَا يَضُرُّكُمۡ۔لَا يَضُرُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضُرًّا اَوۡ ضَرًّا، نقصان پہنچانا، وہ نقصان نہیں پہنچائے گا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں (تمہیں نقصان نہیں پہنچائے گا)

كَيۡدُهُمۡ۔كَيۡدُ، مضاف، چال، مکر، فریب، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اُن کا (اُن کا فریب)

شَيۡـئًا (کچھ بھی)

اِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ مُحِيۡطٌ ۟ؑ	بے شک اللہ اس کو جو وہ عمل کرتے ہیں احاطہ کیے ہوئے ہے

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس کو جو)

یَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

مُحِیۡطٌ۔ اِحَاطَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، گھیر لینے والا، گرفت میں لینے والا (احاطہ کیے ہوئے ہے)

وَ اِذۡ غَدَوۡتَ مِنۡ اَهۡلِكَ تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ مَقَاعِدَ لِلۡقِتَالِ ؕ	اور جب آپ صبح کو اپنے گھر والوں سے نکلے آپ مومنوں کو لڑائی کیلئے مورچوں پر متعین کر رہے تھے۔

وَاِذۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے، جب (اور جب)

غَدَوۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر غَدَا یَغۡدُوۡ، مصدر غُدُوٌّ، صبح کو نکلنا (آپ صبح کو نکلے)

مِنۡ اَهۡلِكَ (مِنۡ۔ اَهۡلِ۔ كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَهۡلِ، مجرور، مضاف، اہل، گھر والوں، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھر والوں سے)

تُبَوِّئُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔ تُبَوِّئُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر بَوَّاَ یُبَوِّئُ، مصدر تَبۡوِئَةٌ، جگہ دینا، متعین کرنا، آپ متعین کر رہے تھے، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ (آپ مومنوں کو متعین کر رہے تھے)

مَقَاعِدَ (گھات لگانے کی جگہیں، مورچوں) واحد، مَقۡعَدٌ،

لِلۡقِتَالِ (لِ۔ اَلۡقِتَالِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡقِتَالِ، مجرور، لڑائی (لڑائی کیلئے)

وَاللّٰهُ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ ﴿۱۲۱﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

سَمِيۡعٌ، اللہ کا صفاتی نام، سَمۡعٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب سننے والا)

عَلِيۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

اِذۡ هَمَّتۡ طَّآئِفَتٰنِ مِنۡكُمۡ اَنۡ تَفۡشَلَا ۙ وَاللّٰهُ وَلِيُّهُمَا ؕ	جب تم میں سے دو گروہوں نے قصد کیا کہ دونوں بزدلی دکھائیں حالانکہ اللہ دونوں کا مددگار تھا۔

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

هَمَّتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب هَمَّ یَهُمُّ، مصدر هَمٌّ، قصد کرنا، چاہنا، خیال کرنا (قصد کیا)

طَّآئِفَتٰنِ (دو گروہوں) مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، (تم میں سے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَفۡشَلَا، فعل مضارع تثنیہ مؤنث غائب فَشِلَ یَفۡشَلُ، مصدر فَشۡلٌ، بزدلی دکھانا (دونوں بزدلی دکھائیں)

جنگ احد میں عبد اللہ بن ابی کے تین سو ساتھیوں کے ساتھ چلے جانے کے بعد قبیلہ اوس کے بنی حارثہ اور بنی سلمہ میں کمزوری پیدا ہوئی تھی لیکن اللہ نے انہیں عملی شکل اختیار نہ کرنے دی۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَللّٰهُ، اللہ (حالانکہ اللہ)

وَلِیُّهُمَا (وَلِیٌّ، هُمَا) وَلِیٌّ، مضاف، مددگار، هُمَا، مضاف الیہ، ضمیر تثنیہ مذکر غائب دونوں کا (دونوں کا مددگار)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ وہ اللہ پر توکل کریں

وَعَلَى اللّٰهِ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)

فَلۡيَتَوَكَّلِ (فَ۔ لۡ۔ یَتَوَکَّلِ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، لازم، یَتَوَكَّلِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ یَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، وہ توکل کریں (پس چاہیے کہ وہ توکل کریں) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔ اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں) واحد، مُؤۡمِنٌ،

وَلَقَدۡ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدۡرٍ وَّ اَنۡتُمۡ اَذِلَّةٌ ۚ	اور البتہ تحقیق اللہ نے تمہاری (جنگ) بدر میں مدد کی حالانکہ تم کمزور تھے۔

وَلَقَدۡ (وَ۔ لَ۔ قَدۡ) وَ، حرف عطف اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (اور البتہ تحقیق)

نَصَرَكُمۡ۔ نَصَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، مدد کی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری مدد کی) اَللّٰهُ، فاعل (اللہ نے)

بِبَدۡرٍ (بِ۔ بَدۡرٍ) بِ، حرف جار بمعنٰی فِیۡ، میں، بَدۡرٍ، مجرور (جنگ) بدر (جنگ بدر میں)

وَّاَنۡتُمۡ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (حالانکہ تم)

اَذِلَّۃٌ (حقیر، پست، کمزور) واحد، ذَلِیۡلٌ، مسلمان جنگ بدر میں تعداد، سامان کے لحاظ سے کمزور تھے۔

فَاتَّقُوا اللّٰہَ لَعَلَّکُمۡ تَشۡکُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾	پس تم اللہ سے ڈرو تاکہ تم شکر کرو

فَاتَّقُوا اللّٰہَ (فَ۔ اِتَّقُوۡا۔ اَللّٰہَ) فَ، حرف عطف، پس، اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تم ڈرو، اَللّٰہَ، اللہ (پس تم اللہ سے ڈرو)

لَعَلَّکُمۡ (لَعَلَّ۔ کُمۡ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تَشۡکُرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر شَکَرَ یَشۡکُرُ، مصدر شُکۡرًا، شکر کرنا (تم شکر کرو)

اِذۡ تَقُوۡلُ لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ اَلَنۡ یَّکۡفِیَکُمۡ اَنۡ یُّمِدَّکُمۡ رَبُّکُمۡ بِثَلٰثَۃِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِکَۃِ مُنۡزَلِیۡنَ ﴿۱۲۴﴾	جب آپ ایمان والوں سے کہہ رہے تھے کیا تمہیں کافی نہیں ہوگا کہ تمہارا رب اتارے ہوئے تین ہزار فرشتوں کے ذریعے تمہاری مدد کرے

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

تَقُوۡلُ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ رہے تھے)

لِلۡمُؤۡمِنِیۡنَ (لِ۔ اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ) لِ، حرف جار، سے، اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ، مجرور، اِیۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (ایمان والوں سے)

اَلَنۡ یَّکۡفِیَکُمۡ (اَ۔ لَنۡ یَکۡفِیَ۔ کُمۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، لَنۡ یَکۡفِیَ، فعل مضارع منفی موکد بلن واحد مذکر غائب کَفٰی یَکۡفِیۡ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا، کافی نہیں ہوگا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (کیا تمہیں کافی نہیں ہوگا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

یُمِدَّکُمۡ۔ یُمِدَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَدَّ یُمِدُّ، مصدر اِمۡدَادًا، مدد کرنا، مدد کرے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (مدد کرے تمہاری)

رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔ كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا (تمہارا رب)
بِثَلٰثَةِ اٰلٰفٍ (بِ۔ ثَلٰثَةِ۔ اٰلٰفٍ) بِ، حرف جار، کے ذریعے، ثَلٰثَةِ، مجرور، تین، اٰلٰفٍ، واحد اَلۡفٌ، ہزار،
(تین ہزار کے ذریعے) مِنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلۡمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، واحد، مَلَكٌ،
(فرشتوں کے ذریعے) مُنۡزَلِيۡنَ ۔اِنۡزَالٌ، مصدر سے اسم مفعول جمع مذکر، واحد، مُنۡزَلٌ (اتارے ہوئے)

بَلٰٓى ۙ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا وَ يَاۡتُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡرِهِمۡ هٰذَا يُمۡدِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ بِخَمۡسَةِ اٰلٰفٍ مِّنَ الۡمَلٰٓئِكَةِ مُسَوِّمِيۡنَ ﴿۱۲۵﴾	کیوں نہیں اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو اور وہ (کافر) تم پر اپنے اسی جوش سے چڑھ آئیں تو تمہارا رب پانچ ہزار نشان رکھنے والوں فرشتوں سے تمہاری مدد کرے گا۔

بَلٰٓى، کلمہ ایجاب (کیوں نہیں) یہ، اَلَنۡ يَّكۡفِيَكُمۡ، کے جواب میں ہے۔
اِنۡ، شرطیہ (اگر) تَصۡبِرُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو)
وَ، حرف عطف (اور) تَتَّقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِيۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، تقوٰی اختیار کرنا (تم تقوٰی اختیار کرو) وَ، حرف عطف (اور)
يَاۡتُوۡكُمۡ ۔يَاۡتُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، آنا، وہ آئیں، وہ چڑھ آئیں،
كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اور وہ چڑھ آئیں تم پر)
مِنۡ فَوۡرِهِمۡ ۔مِنۡ، حرف جار، سے، فَوۡرِ، مجرور، مضاف، اسم فعل جوش، ابال، عجلت اچانک،
هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے جوش سے) هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (اسی)
يُمۡدِدۡكُمۡ ۔يُمۡدِدۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَدَّ يُمِدُّ، مصدر اِمۡدَادًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے گا،
كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے گا)
رَبُّكُمۡ (رَبُّ۔ كُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہارا، تمہارا (تمہارا رب)

بِخَمْسَةِ اٰلٰفٍ(بِ۔ خَمْسَةِ۔ اٰلٰفٍ)بِ، حرف جار، سے، خَمْسَةِ، مجرور، پانچ، اٰلٰفٍ، واحد، اَلْفٌ ہزار (پانچ ہزار سے)مِنَ الْمَلٰٓئِكَةِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْمَلٰٓئِكَةِ، مجرور، فرشتے، واحد، مَلَكٌ(فرشتوں سے)
مُسَوِّمِيْنَ۔تَسْوِيْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نشان رکھنے والے)واحد، مُسَوِّمٌ،

وَمَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اِلَّا بُشْرٰى لَكُمْ وَ لِتَطْمَىِٕنَّ قُلُوْبُكُمْ بِهٖ	اوراللہ نے اُس کو نہیں بنایا مگر تمہارے لئے خوشخبری اور تاکہ اس سے تمہارے دل مطمئن ہو جائیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)
جَعَلَهُ اللّٰهُ(جَعَلَ۔ هُ۔ اَللّٰهُ) جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، اُس نے بنایا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، ضمیر کا مرجع فرشتوں کی امداد ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے اس کو بنایا)
اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)بُشْرٰى لَكُمْ (بُشْرٰى۔لَ۔كُمْ) بُشْرٰى، خوشخبری، بشارت،
لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے خوشخبری)
وَلِتَطْمَىِٕنَّ(وَ۔لِ۔تَطْمَىِٕنَّ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، اگر فعل کے شروع میں ہو اور فعل کے آخر میں زبر ہو تو لام تعلیل ناصبہ، ترجمہ تاکہ ہوتا ہے، تَطْمَىِٕنَّ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب اِطْمَاَنَّ يَطْمَىِٕنُّ، مصدر اِطْمِئْنَانٌ وَّ اِطْمِيْنَانٌ، مطمئن ہونا، مطمئن ہو جائے (اور تاکہ مطمئن ہو جائے)
قُلُوْبُكُمْ (قُلُوْبُ۔ كُمْ) قُلُوْبُ، مضاف، واحد قَلْبٌ، دل، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دل)بِهٖ (بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، سے، هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس سے)

وَمَا النَّصْرُ اِلَّا مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱۲۶﴾	اور مدد نہیں ہے مگر اللہ کے پاس سے (جو)بڑا غالب، بڑی حکمت والا ہے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں(اور نہیں)
اَلنَّصْرُ، مصدر ہے(مدد، نصرت)اِلَّا، کلمہ استثنا(مگر، سوائے)

مِنۡ عِنۡدِاللّٰهِ۔مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس سے، اللہ کی طرف سے)

اَلۡعَزِیۡزِ، اللہ کا صفاتی نام، عِزَّةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (زبردست بڑا غالب)

اَلۡحَکِیۡمُ، اللہ کا صفاتی نام، حِکۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

لِيَقۡطَعَ طَرَفًا مِّنَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ فَيَنۡقَلِبُوۡا خَآئِبِيۡنَ ﴿۱۲۷﴾	تاکہ وہ اُن لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا ایک گروہ کو کاٹ ڈالے یا انہیں ذلیل کر دے پس وہ ناکام ہو کر واپس لوٹیں۔

لِيَقۡطَعَ (لِ۔يَقۡطَعَ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَقۡطَعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب قَطَعَ يَقۡطَعُ، مصدر قَطۡعٌ، کاٹ ڈالنا، وہ کاٹ ڈالے (تاکہ وہ کاٹ ڈالے) طَرَفًا (ایک حصہ، ایک گروہ)

مِنَ الَّذِيۡنَ۔مِنۡ، حرف جار، سے، الَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (اُن لوگوں سے جنہوں نے) كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا، انکار کرنا (اُنہوں نے کفر کیا) اَوۡ يَكۡبِتَهُمۡ (اَوۡ۔يَكۡبِتَ۔هُمۡ) اَوۡ، حرف عطف، یا، يَكۡبِتَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَبَتَ يَكۡبِتُ، مصدر كَبۡتًا، تحقیر کرنا، گرا دینا، ذلیل کرنا، وہ ذلیل کر دے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (یا وہ ذلیل کر دے اُنہیں)

فَيَنۡقَلِبُوۡا (فَ۔يَنۡقَلِبُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، يَنۡقَلِبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِنۡقَلَبَ يَنۡقَلِبُ، مصدر اِنۡقِلَابٌ، لوٹنا، واپس ہونا، پھر جانا، وہ واپس لوٹیں (پس وہ واپس لوٹیں)

خَآئِبِيۡنَ۔خَيۡبَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ناکام ہونے والے) واحد، خَآئِبٌ، نامراد،

لَيۡسَ لَكَ مِنَ الۡاَمۡرِ شَيۡءٌ اَوۡ يَتُوۡبَ عَلَيۡهِمۡ اَوۡ يُعَذِّبَهُمۡ فَاِنَّهُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲۸﴾	آپ کا اس معاملے میں کچھ بھی (اختیار) نہیں یا وہ اُن پر مہربانی کرے یا اُنہیں عذاب دے پس بے شک وہ ظالم ہیں۔

لَيۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب، اس کا فعل مضارع اور فعل امر نہیں آتا (نہیں ہے)

لَكَ (لَ ـ كَ) لَ، حرف جار، کا، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر، آپ (آپ کا)

مِنَ الۡاَمۡرِ ـ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، کام، معاملہ، حالت، حکم، امر کا لفظ تمام اقوال اور افعال کیلئے (معاملے میں) شَیۡءٌ، چیز، کچھ بھی، ہر وہ شے جس کو معلوم کیا جاسکے اور اس کے متعلق خبر دی جاسکے (کچھ بھی) اَوۡ، حرف عطف (یا)

یَتُوۡبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تُوۡبَةٌ، توبہ قبول کرنا، مہربانی کرنا، رجوع کرنا (یا وہ مہربانی کرے) عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی ـ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اَوۡ، حرف عطف (یا) یُعَذِّبَهُمۡ (یُعَذِّبَ ـ هُمۡ) یُعَذِّبَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعۡذِیۡبٌ، عذاب دینا، وہ عذاب دے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (وہ عذاب دے اُنہیں)

فَاِنَّهُمۡ (فَ ـ اِنَّ ـ هُمۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (پس بے شک وہ) ظٰلِمُوۡنَ ـ ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظلم کرنے والے، واحد، ظَالِمٌ (ظالم)

وَ لِلّٰهِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ ـ لِ ـ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ کا ہے)

مَا فِی السَّمٰوٰتِ ـ مَا، موصولہ، جو، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلسَّمٰوٰتِ، مجرور، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (جو کچھ آسمانوں میں ہیں) وَ، حرف عطف (اور)

مَا فِی الۡاَرۡضِ ـ مَا، موصولہ، جو کچھ، فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (جو کچھ زمین میں ہے)

یَغۡفِرُ لِمَنۡ یَّشَآءُ وَ یُعَذِّبُ مَنۡ یَّشَآءُ ؕ	وہ جس کو چاہتا ہے بخش دیتا ہے اور وہ جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔

یَغۡفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخش دینا (وہ بخش دیتا ہے)

لِمَنۡ (لِ ـ مَنۡ) لِ، حرف جار، کو، مَنۡ، مجرور، اسم موصول، جس (جس کو)

یَّشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ، چاہنا(وہ چاہتا ہے)وَ، حرف عطف(اور)
یُعَذِّبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَذَّبَ یُعَذِّبُ، مصدر تَعْذِیْبٌ، عذاب دینا(وہ عذاب دیتا ہے)
مَنْ یَّشَآءُ۔ مَنْ، اسم موصول، جسے، یَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ یَشَآءُ، مصدر مَشِیْٓئَةٌ،
چاہنا، وہ چاہتا ہے(جسے وہ چاہتا ہے)

وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴿۱۲۹﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

رکوع ۱۴

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ(اور اللہ)
غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت بخشنے والا)
رَحِیْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوا الرِّبٰٓوا اَضْعَافًا مُّضٰعَفَةً ۪	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! سود کو کئی گنا بڑھا چڑھا کر مت کھاؤ۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا(یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، اگر منادیٰ پر اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یا کے ساتھ اَیُّهَا کا اضافہ کر دیا جاتا ہے، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَا تَاْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا(تم مت کھاؤ)
اَلرِّبٰٓوا، اصل سرمایہ پر جو زیادتی وصول کی جائے وہ، رِبَا، یعنی سود ہے(سود)
اَضْعَافًا، کئی گنا، دونا پر دونا، واحد، ضِعْفٌ، جس کے معنی دو گنے کے ہوتے ہیں(کئی گنا)
مُضٰعَفَةً، اسم مفعول واحد مؤنث یہ، ضِعْفٌ، سے بنایا گیا ہے اور، اَضْعَافًا، کی تاکید کیلئے ذکر کیا گیا، مصدر ہے دونا کرنا، بڑھانا، بڑھائی ہوئی، دو گنا کی ہوئی مطلب یہ سود کو بڑھا چڑھا کر کھانا(بڑھا چڑھا کر)

وَّاتَّقُوااللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۱۳۰﴾	اور تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم فلاح پا جاؤ

وَاتَّقُو اللّٰهَ(وَ۔اِتَّقُوْا۔اَللّٰهَ)وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَآءٌ ڈرنا، تم سب ڈرو، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، امید ہے، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تا کہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَفْلَحَ یُفْلِحُ، مصدر اِفْلَاحًا، فلاح پانا، نجات پانا (تم فلاح پا جاؤ)

وَاتَّقُواالنَّارَ الَّتِیْٓ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ ﴿۱۳۱﴾	اور تم اس آگ سے ڈرو جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَاتَّقُواالنَّارَ۔وَ، حرف عطف، اور، اِتَّقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیْ، مصدر اِتِّقَاءٌ ڈرنا، تم سب ڈرو، اَلنَّارَ، خاص آگ (اور تم سب آگ سے ڈرو)

الَّتِیْ، اسم موصول واحد مؤنث (اس سے جو)

اُعِدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اَعَدَّ یُعِدُّ، مصدر اِعْدَادًا، تیار کرنا (تیار کی گئی ہے)

لِلْكٰفِرِيْنَ (لِ۔اَلْكٰفِرِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْكٰفِرِيْنَ، مجرور، كُفْرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر کفر کرنے والے، کافروں، واحد، اَلْكَافِرُ (کافروں کیلئے)

وَ اَطِيْعُوااللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿۱۳۲﴾	اور تم اللہ اور رسولؐ کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَطِيْعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَطَاعَ یُطِيْعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، تم اطاعت کرو، اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور تم اللہ کی اطاعت کرو)

وَالرَّسُوْلَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلَ، خاص رسول یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اور رسول کی)

لَعَلَّكُمْ (لَعَلَّ۔كُمْ) لَعَلَّ، حرف مشبہ بالفعل، امید ہے، تا کہ، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تا کہ تم)

تُرْحَمُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر رَحِمَ یَرْحَمُ، مصدر رَحْمَةٌ، رحم کرنا (تم پر رحم کیا جائے)

وَسَارِعُوْٓا اِلٰى مَغْفِرَةٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ جَنَّةٍ عَرْضُهَا السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ ۙ اُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِيْنَ ۙ﴿۱۳۳﴾	اور تم اپنے رب کی جانب سے بخشش اور اس جنت کی طرف دوڑو کہ اس کا عرض آسمانوں اور زمین (کے برابر) ہے وہ پرہیز گاروں کیلئے تیار کی گئی ہے۔

وَسَارِعُوْا۔وَ، حرف عطف، اور، سَارِعُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا، سرعت سے کام لینا، دوڑنا، تم دوڑو (اور تم دوڑو)

اِلٰى مَغْفِرَةٍ۔اِلٰى، حرف جار، کی طرف، مَغْفِرَةٍ، مجرور، اسم مصدر معافی مغفرت بخشش (بخشش کی طرف)

مِّنْ رَّبِّكُمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰى، کی جانب سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب کی جانب سے)

وَجَنَّةٍ۔وَ، حرف عطف، اور، جَنَّةٍ، جنت (اور جنت)

عَرْضُهَا (عَرْضُ۔ هَا) عَرْضُ، مضاف، چوڑائی، عرض، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنَّةٍ ہے (اُس کا عرض) اَلسَّمٰوٰتُ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں)

وَالْاَرْضُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضُ، زمین (اور زمین)

اُعِدَّتْ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب اَعَدَّ يُعِدُّ، مصدر اِعْدَادًا، تیار کرنا (تیار کی گئی ہے)

لِلْمُتَّقِيْنَ (لِ۔ اَلْمُتَّقِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْمُتَّقِيْنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، متقیوں پرہیز گاروں، واحد، اَلْمُتَّقِيْ (پرہیز گاروں کیلئے)

الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ فِي السَّرَّآءِ وَالضَّرَّآءِ وَ الْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ وَالْعَافِيْنَ عَنِ النَّاسِ ؕ	وہ لوگ جو خوشحالی اور تنگدستی میں خرچ کرتے ہیں اور غصہ پی جانے والے ہیں اور لوگوں سے درگزر کرنے والے ہیں۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُنْفِقُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَنْفَقَ يُنْفِقُ، مصدر اِنْفَاقٌ، خرچ کرنا (وہ خرچ کرتے ہیں)

فِي السَّرَّآءِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلسَّرَّآءِ، مجرور خوشحالی، شادمانی، فراخی (خوشحالی میں)
وَالضَّرَّآءِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلضَّرَّآءِ، تنگدستی، تکلیف (اور تنگدستی)
وَالْكٰظِمِيْنَ الْغَيْظَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْكٰظِمِيْنَ، كَظْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر غصہ پی جانے والے، ضبط سے کام لینے والے، واحد، كَاظِمٌ، اَلْغَيْظَ، اسم فعل، سخت غصہ (اور غصہ پی جانے والے)
وَ، حرف عطف (اور) اَلْعَافِيْنَ، عَفْوٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (درگزر کرنے والے)
عَنِ النَّاسِ۔ عَنْ، حرف جار، سے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں سے)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۱۳۴﴾	اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (پسند کرتا ہے)
اَلْمُحْسِنِيْنَ ۔ اِحْسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)
واحد، اَلْمُحْسِنُ،

وَالَّذِيْنَ اِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً اَوْ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ ذَكَرُوا اللّٰهَ فَاسْتَغْفَرُوْا لِذُنُوْبِهِمْ ۠	اور وہ لوگ جو جب کوئی فحش کام کر بیٹھتے ہیں یا اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے ہیں پس اپنے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔

وَالَّذِيْنَ۔ وَ، حرفِ عطف، اور، اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اور وہ لوگ جو)
اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط ماضی سے پہلے ہو تو زمانہ ماضی اور فعل مضارع کے معنیٰ دیتا ہے (جب)
فَعَلُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلٌ، کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ کر بیٹھتے ہیں)
فَاحِشَةٌ، حد سے بڑھی ہوئی برائی، ایسی برائی جس کا اثر دوسروں پر بڑھے (کوئی فحش کام)
اَوْ ظَلَمُوْا۔ اَوْ، حرف عطف، یا، ظَلَمُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظْلِمُ، مصدر ظُلْمٌ، ظلم کرنا،

اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ظلم کرتے ہیں (یا وہ ظلم کرتے ہیں)
اَنۡفُسَهُمۡ (اَنۡفُسَ۔هُمۡ) اَنۡفُسَ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے نفسوں پر، اپنی جانوں پر)
ذَکَرُوا اللّٰہَ۔ ذَکَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ذَکَرَ یَذۡکُرُ، مصدر ذِکۡرًا، یاد کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ یاد کرتے ہیں، اَللّٰہَ، اللہ (وہ اللہ کو یاد کرتے ہیں)
فَاسۡتَغۡفَرُوۡا (فَ۔اِسۡتَغۡفَرُوۡا) فَ، حرف عطف، پس، اِسۡتَغۡفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَغۡفَرَ یَسۡتَغۡفِرُ، مصدر اِسۡتِغۡفَارٌ، معافی مانگنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ معافی مانگتے ہیں (پس وہ معافی مانگتے ہیں)
لِذُنُوۡبِهِمۡ (لِ۔ذُنُوۡبِ۔هِمۡ) لِ، حرف جار کی، ذُنُوۡبِ، مجرور، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنۡبٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گناہوں کی)

وَمَنۡ یَّغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّا اللّٰہُ ۟	اور اللہ تعالیٰ کے سوا کون گناہوں کو بخش سکتا ہے۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، استفہامیہ، کون (اور کون)
یَغۡفِرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَفَرَ یَغۡفِرُ، مصدر غُفۡرَانٌ، بخشنا (وہ بخش سکتا ہے)
اَلذُّنُوۡبَ (گناہوں) واحد، ذَنۡبٌ، اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَللّٰہُ (اللہ)

وَلَمۡ یُصِرُّوۡا عَلٰی مَا فَعَلُوۡا وَهُمۡ یَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۳۵﴾	اور وہ اس پر جو اُنہوں نے کیا اصرار نہیں کرتے حالانکہ وہ جانتے ہیں۔

وَ، حرف عطف (اور) لَمۡ یُصِرُّوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب اَصَرَّ یُصِرُّ، مصدر اِصۡرَارٌ، اصرار کرنا، اِذَا، کا معطوف ہونے کی وجہ سے ترجمہ (وہ اصرار نہیں کرتے)
عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)
فَعَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب فَعَلَ یَفۡعَلُ، مصدر فِعۡلٌ، کرنا (اُنہوں نے کیا)

وَهُمْ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (حالانکہ وہ)

يَعْلَمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا (اور وہ جانتے ہیں)

اُولٰٓئِكَ جَزَآؤُهُمْ مَّغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ وَ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	یہی لوگ ہیں کہ ان کی جزا ان کے رب کی طرف سے بخشش ہے اور باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

جَزَآءُهُم۔ جَزَآءُ، مضاف، بدلہ، جزا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی جزا)

مَغْفِرَةٍ (بخشش، معافی) مِنْ رَّبِّهِمْ (مِنْ۔ رَبِّ۔ هِمْ) مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلی، کی طرف سے، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے رب کی طرف سے)

وَ، حرف عطف (اور) جَنّٰتٌ (جنتیں، باغات) واحد، جَنَّةٌ،

تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مونث غائب جَرٰی يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، چلنا، بہنا (بہتی ہے)

مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مونث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع، جَنّٰةٌ، ہے (ان کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،

خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،

فِيْهَا (فِيْ، هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مونث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع جَنّٰةٌ ہے (اُن میں)

وَنِعْمَ اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ ؕ﴿۱۳۶﴾	اور (نیک) عمل کرنے والوں کا اچھا بدلہ ہے۔

وَنِعْمَ۔ وَ، حرف عطف، اور، نِعْمَ، کلمہ فعل مدح، اچھا، بہتر (اور اچھا)

اَجْرُ الْعٰمِلِيْنَ۔ اَجْرُ، مضاف، بدلہ، صلہ، جزا، اَلْعٰمِلِيْنَ، مضاف الیہ، عَمَلٌ، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، عمل کرنے والے، واحد، عَامِلٌ (عمل کرنے والوں کا بدلہ ہے)

قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانْظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ﴿۱۳۷﴾	یقیناً تم سے پہلے بہت سے طریقے (واقعات) گزر چکے ہیں تو زمین میں چلو پھرو پھر تم دیکھو جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا

قَدۡ، کلمہ تحقیق، کلام میں تاکید کیلئے (یقیناً)

خَلَتۡ، فعل ماضی واحد مونث غائب خَلَا يَخۡلُوۡ، مصدر خُلُوٌّ وَّ خَلَآءٌ، گزرنا (گزر چکا ہے)

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، قبل، پیشتر، پہلے،

كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) سُنَنٌ (راہیں، طریقے، واقعات) واحد، سُنَّةٌ،

فَسِيۡرُوۡا (فَ۔ سِيۡرُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، سِيۡرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر سَارَ يَسِيۡرُ، مصدر سَيۡرًا، سیر کرنا، چلنا پھرنا، تم چلو پھرو (تو تم چلو پھرو)

فِى الۡاَرۡضِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)

فَانْظُرُوۡا (فَ۔ اُنْظُرُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اُنْظُرُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنۡظُرُ، مصدر نَظۡرٌ، دیکھنا، تم دیکھو (پھر تم دیکھو) كَيۡفَ، استفہامیہ (کیسا، کیا)

كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوا)

عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ۔ عَاقِبَةُ، مضاف، عَقَبَ يَعۡقُبُ، کا مصدر، عاقبت، انجام، اَلۡمُكَذِّبِيۡنَ، مضاف الیہ، تَكۡذِيۡبًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، جھٹلانے والے، واحد، اَلۡمُكَذِّبُ (جھٹلانے والوں کا انجام)

هٰذَا بَيَانٌ لِّلنَّاسِ وَ هُدًى وَّ مَوۡعِظَةٌ لِّلۡمُتَّقِيۡنَ ﴿۱۳۸﴾	یہ لوگوں کیلئے واضح بیان ہے اور پرہیزگاروں کیلئے ہدایت اور نصیحت ہے۔

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ) بَيَانٌ، مصدر (واضح بیان)

لِّلنَّاسِ (لِ۔ اَلنَّاسِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں (لوگوں کیلئے)

وَ هُدًى۔ وَ، حرف عطف، اور، هُدًى، اسم مصدر، ہدایت (اور ہدایت)

وَّمَوۡعِظَةٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَوۡعِظَةٌ، اسم مصدر، نصیحت (اور نصیحت ہے)

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ (لِ۔ اَلۡمُتَّقِيۡنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلۡمُتَّقِيۡنَ، مجرور، اِتِّقَآءٌ، مصدر سے، اسم فاعل جمع مذکر، ڈرنے والے، پرہیز گاروں، واحد، اَلۡمُتَّقِىۡ (پرہیز گاروں کیلئے)

وَلَا تَهِنُوۡا وَلَا تَحۡزَنُوۡا وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳۹﴾	اور تم ہمت نہ ہارو اور نہ غم کرو اور تم غالب لوگ ہو اگر تم مومن ہو۔

وَلَا تَهِنُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَهِنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر وَهَنَ يَهِنُ، مصدر وَهۡنٌ، ہمت ہارنا، کمزور ہونا، تم ہمت نہ ہارو (اور تم ہمت نہ ہارو)

وَلَا تَحۡزَنُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا تَحۡزَنُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَزِنَ يَحۡزَنُ، مصدر حُزۡنًا، غم کرنا، تم غم نہ کرو (اور تم غم نہ کرو)

وَ اَنۡتُمُ الۡاَعۡلَوۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنۡتُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم، اَلۡاَعۡلَوۡنَ۔ عُلُوٌّ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ سب پر غالب، سب سے برتر، واحد، اَلۡاَعۡلٰى، غالب لوگ (اور تم غالب لوگ ہو)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) كُنۡتُمۡ، فعل ماضی، جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (ہو تم)

مُّؤۡمِنِيۡنَ۔ اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، مومنوں، واحد، مُؤۡمِنٌ (ایمان والے مومن)

اِنۡ يَّمۡسَسۡكُمۡ قَرۡحٌ فَقَدۡ مَسَّ الۡقَوۡمَ قَرۡحٌ مِّثۡلُهٗ ؕ	اگر تمہیں کوئی زخم پہنچے تو یقیناً (کافر) قوم کو اس جیسا زخم پہنچ چکا ہے۔

اِنۡ، شرطیہ (اگر) يَمۡسَسۡكُمۡ (يَمۡسَسۡ۔ كُمۡ) يَمۡسَسۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مجزوم مَسَّ يَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا، پہنچے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچے)

قَرۡحٌ، مصدر (دُکھ، زخم، چوٹ)

فَقَدْ(فَ۔قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً(تو یقیناً)
مَسَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، پہنچنا(پہنچ چکا ہے)
اَلْقَوْمُ(قوم کو) قَرْحٌ، مصدر(زخم، دکھ، چوٹ)
مِثْلُهٗ(مِثْلُ۔هٗ)مِثْلُ، مضاف، مانند، جیسا، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس جیسا)

وَ تِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ	اور یہ (فتح و شکست کے) دن انہیں ہم لوگوں کے درمیان بدلتے رہتے ہیں۔

وَتِلْكَ۔وَ، حرف عطف، اور، تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مونث بعید، اصل ترجمہ، وہ، ہے لیکن ضرور تاً، یہ، کیا جاتا ہے، یہ(اور یہ)اَلْاَيَّامُ(دنوں)واحد، اَلْيَوْمُ،
نُدَاوِلُهَا(نُدَاوِلُ۔هَا)نُدَاوِلُ، فعل مضارع جمع متکلم دَاوَلَ یُدَاوِلُ، مصدر دَوْلَةٌ، تبدیلی لانا، گردش میں رہنا، بدلنا، ہم بدلتے رہتے ہیں، هَا، ضمیر واحد مونث غائب، اس، ضمیر کا مرجع اَلْاَيَّامُ ہے(ہم اُنہیں بدلتے رہتے ہیں)بَيْنَ النَّاسِ۔بَيْنَ، مضاف، درمیان، اَلنَّاسِ، مضاف الیہ، لوگوں کے، لوگوں کے درمیان، ((فتح و شکست کے)دن لوگوں کے درمیان)

وَ لِيَعْلَمَ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ يَتَّخِذَ مِنْكُمْ شُهَدَآءَ ؕ	اور تاکہ اللہ جانے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ تم میں سے بعض کو شہید بنائے۔

وَلِيَعْلَمَ اللّٰهُ (وَ۔لِ۔يَعْلَمَ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، وہ جانے، اَللّٰهُ، اللہ(اور تاکہ اللہ جانے)
اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر(ان لوگوں کو جو)
اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا(وہ ایمان لائے)
وَيَتَّخِذَ۔وَ، حرف عطف، اور، يَتَّخِذَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِتَّخَذَ يَتَّخِذُ، مصدر اِتِّخَاذٌ، بنانا،

پکڑنا، لینا، وہ بنائے (اور وہ بنائے)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، کُمۡ مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے بعض) شُهَدَآءَ، اسم فاعل جمع مذکر، شہادت پانے والے، واحد، شَهِيۡدٌ (شہید)

وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيۡنَ ۞	اور اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

لَا يُحِبُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند نہیں کرتا) اَلظّٰلِمِيۡنَ۔ ظُلۡمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ظلم کرنے والے) واحد، ظَالِمٌ،

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَ يَمۡحَقَ الۡكٰفِرِيۡنَ ۞	اور تا کہ اللہ چھانٹ لے اُن لوگوں کو جو ایمان لائے اور وہ کافروں کو مٹادے۔

وَ لِيُمَحِّصَ اللّٰهُ (وَ۔ لِ۔ يُمَحِّصَ۔ اَللّٰهُ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ،

يُمَحِّصَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَّصَ يُمَحِّصُ، مصدر تَمۡحِيۡصًا، خالص کرنا، چھانٹنا، چھانٹ لے،

اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور تا کہ چھانٹ لے اللہ) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)

اٰمَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانًا، ایمان لانا (وہ ایمان لائے)

وَيَمۡحَقَ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَمۡحَقَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَقَ يَمۡحَقُ، مصدر مَحۡقًا، مٹانا، کم کرنا، وہ مٹادے (اور وہ مٹادے)

اَلۡكٰفِرِيۡنَ۔ كُفۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (کفر کرنے والے، کافروں) واحد، اَلۡكَافِرُ، کافر،

اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تَدۡخُلُوا الۡجَنَّةَ وَ لَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ وَ يَعۡلَمَ الصّٰبِرِيۡنَ ۞	کیا تم نے سمجھ لیا کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے حالانکہ ابھی تک اللہ نے تم میں سے ان لوگوں کو نہیں معلوم کیا جنہوں نے جہاد کیا اور (تا کہ) وہ صبر کرنے والوں کو معلوم کر لے۔

اَمْ، حرف عطف استفہامیہ (کیا)

حَسِبْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر حَسِبَ یَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا (تم نے سمجھ لیا)

اَنْ تَدْخُلُوا الْجَنَّةَ۔ اَنْ، مصدریہ، کہ، تَدْخُلُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر دَخَلَ یَدْخُلُ، مصدر دُخُوْلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو جاؤ گے، اَلْجَنَّةَ، جنت (کہ تم جنت میں داخل ہو جاؤ گے)

وَلَمَّا۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، لَمّا، حرف جازم (ابھی تک نہیں)

لَنْ ۔ مَّا، کا مرکب، لَمْ، کی طرح مضارع پر داخل ہو کر اُسے ماضی منفی کر دیتا ہے۔

لَمَّا یَعْلَمِ اللّٰهُ۔ لَمَّا یَعْلَمِ، فعل مضارع لَمَّا جازم واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، معلوم کرنا، جاننا، لَمَّا، کی وجہ سے ترجمہ، نہیں معلوم کیا، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے ابھی تک نہیں معلوم کیا)

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں کو جنہوں نے)

جٰهَدُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَاهَدَ یُجَاهِدُ، مصدر مُجَاهَدَةٌ، جہاد کرنا، کوشش کرنا (اُنہوں نے جہاد کیا) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

وَیَعْلَمَ الصّٰبِرِیْنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، یَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ یَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، معلوم کرنا، جاننا، وہ معلوم کرلے، اَلصّٰبِرِیْنَ۔ صَبْرًا، مصدر اسم فاعل جمع مذکر، صبر کرنے والے، واحد، اَلصَّابِرُ (اور وہ صبر کرنے والوں کو معلوم کرلے)

وَ لَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ مِنْ قَبْلِ اَنْ تَلْقَوْهُ	اور بلاشبہ یقیناً تم موت (شہادت) کی تمنا کرتے تھے اس سے قبل کہ تم اس کے سامنے آؤ۔

وَلَقَدْ (وَ، لَ، قَدْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، تحقیق (اور بلاشبہ یقیناً) كُنْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا (تم تھے)

تَمَنَّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی، مصدر تَمَنِّیٌ، تمنا کرنا (تم تمنا کرتے)

اَلْمَوْتَ(موت کی، شہادت کی) مِنْ قَبْلِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مجرور، قبل، پہلے (اس سے قبل)
اَنْ تَلْقَوْهُ۔ اَنْ، مصدر یہ، کہ، تَلْقَوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر لَقِيَ يَلْقٰى، مصدر لِقَآءٌ، ملاقات کرنا، ملنا، سامنے آنا، پانا، تم سامنے آؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (کہ تم اس کے سامنے آؤ)

فَقَدْ رَاَيْتُمُوْهُ وَ اَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿۱۴۳﴾	پس تحقیق تم نے اُسے دیکھ لیا اس حال میں کہ تم (کھلی آنکھوں سے) دیکھ رہے ہو۔

ع ۵

فَقَدْ (فَ۔ قَدْ) فَ، حرف عطف، پس، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، بے شک (پس تحقیق)
رَاَيْتُمُوْهُ (رَاَيْتُمْ۔ وْ۔ هُ) رَاَيْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر رَاٰی يَرٰی، مصدر رُؤْيَةٌ، دیکھنا، تم نے دیکھ لیا، وْ، اشباع کا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم نے اُسے دیکھ لیا)
وَاَنْتُمْ ۔ وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (اس حال میں کہ تم)
تَنْظُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر نَظَرَ يَنْظُرُ، مصدر نَظْرٌ، دیکھنا (تم دیکھ رہے ہو)

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج	اور نہیں ہیں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) مگر ایک رسول

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں (اور نہیں)
مُحَمَّدٌ ((حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)) اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے)
رَسُوْلٌ، فَعُوْلٌ، کے وزن پر مبالغہ کا صیغہ ہے (پیغمبر، بھیجا ہوا، رسول)

قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط	یقیناً اس سے پہلے کئی رسول گزر چکے ہیں۔

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) خَلَتْ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب خَلَا يَخْلُوْ، مصدر خُلُوٌّ، گزرنا (گزر چکے ہیں)
مِنْ قَبْلِهِ (مِنْ۔ قَبْلِ۔ هِ) مِنْ، حرف جار، سے، قَبْلِ، مضاف، مجرور، قبل، پیشتر، پہلے، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع مُحَمَّدٌ ہیں (اس سے پہلے)
اَلرُّسُلُ، جمع مکسر، رسولوں ((کئی) رسول) واحد، رَسُوْلٌ،

اَفَاۡئِنۡ مَّاتَ اَوۡ قُتِلَ انۡقَلَبۡتُمۡ عَلٰٓى اَعۡقَابِكُمۡ ؕ	تو کیا اگر وہ وفات پاجائیں یا شہید کر دیئے جائیں تم اپنی ایڑھیوں کے بل پھر جاؤ گے۔

اَفَاۡئِنۡ (اَ۔ فَ۔ اِنۡ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، فَ، حرف عطف، تو، اِنۡ، شرطیہ، اگر (تو کیا اگر)
مَّاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَاتَ يَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، وفات پانا (وہ وفات پاجائیں)
اَوۡ، حرف عطف (یا) قُتِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَتَلَ يَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، شہید کرنا، (وہ شہید کر دیا جائے) اِنۡقَلَبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم پھر جاؤ گے)
عَلٰى اَعۡقَابِكُمۡ (عَلٰى۔ اَعۡقَابِ۔ كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، بل، اَعۡقَابِ، مجرور، مضاف، ایڑھیاں، واحد، عَقِبٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہاری، اپنی (اپنی ایڑھیوں کے بل)

وَمَنۡ يَّنۡقَلِبۡ عَلٰى عَقِبَيۡهِ فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	اور جو اپنی دونوں ایڑھیوں کے بل پھر جائے تو وہ اللہ کو ہر گز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

وَمَنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)
يَّنۡقَلِبۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اِنْقَلَبَ يَنْقَلِبُ، مصدر اِنْقِلَابٌ، پھرنا، پلٹنا (وہ پھر جائے)
عَلٰى عَقِبَيۡهِ (عَلٰى۔ عَقِبَىۡ۔ هِ) عَلٰى، حرف جار، پر، بل، عَقِبَىۡ، مجرور، مضاف، عَقِبَىۡ، اصل میں، عَقِبَيۡنِ تھا، عَقِبٌ، کا تثنیہ اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دونوں ایڑھیاں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اپنی (اپنی دونوں ایڑھیوں کے بل)
فَلَنۡ يَّضُرَّ اللّٰهَ (فَ۔ لَنۡ يَّضُرَّ۔ اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، تو، لَنۡ يَّضُرَّ، فعل مضارع منفی مؤکد بلن واحد مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، بگاڑنا، نقصان پہنچانا، وہ ہر گز نہیں نقصان پہنچائے گا، اَللّٰهَ، اللہ کو (تو وہ ہر گز نہیں نقصان پہنچائے گا اللہ کو) شَيۡـًٔا (کوئی چیز، کچھ بھی)

وَسَيَجۡزِي اللّٰهُ الشّٰكِرِيۡنَ ﴿۱۴۴﴾	اور اللہ عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ دے گا۔

وَسَيَجۡزِي اللّٰهُ(وَ۔سَ۔يَجۡزِيۡ۔اَللّٰهُ)وَ، حرف عطف، اور، سَ، عنقریب، جلد، فعل مضارع کو مستقبل قریب کیلئے مختص کرتا ہے، يَجۡزِيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَزٰى يَجۡزِيۡ، مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، بدلہ دے گا، اَللّٰهُ، اللہ (اور عنقریب اللہ بدلہ دے گا)

اَلشّٰكِرِيۡنَ۔شُكۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والے، شکر گزار) واحد، اَلشّٰكِرُ،

وَمَا كَانَ لِنَفۡسٍ اَنۡ تَمُوۡتَ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا ؕ	اور نہیں ہے کسی جان کے لئے کہ وہ مرے مگر اللہ کے حکم سے (موت کا) مقرر وقت لکھا ہوا ہے

وَمَا كَانَ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہے (اور نہیں ہے)

لِنَفۡسٍ(لِ۔نَفۡسٍ)لِ، حرف جار، کیلئے، نَفۡسٍ، مجرور، کسی جان (کسی جان کیلئے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

تَمُوۡتَ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا (وہ مرے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوائے) بِاِذۡنِ اللّٰهِ(بِ۔اِذۡنِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، سے، اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے حکم سے)

كِتٰبًا مُّؤَجَّلًا، مرکب توصیفی، كِتَابًا، موصوف، حکم ازلی، لکھا ہوا، مُؤَجَّلًا، صفت، تَاۡجِيۡلٌ، مصدر سے اسم مفعول، مقرر وقت (مقرر وقت لکھا ہوا)

وَمَنۡ يُّرِدۡ ثَوَابَ الدُّنۡيَا نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا ۚ	اور جو دنیا کا فائدہ چاہے ہم اسے اس میں سے دیں گے۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

يُّرِدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (وہ چاہے)

ثَوَابَ الدُّنۡيَا۔ثَوَابَ، مضاف، ثواب، بدلہ، جزا، انعام، فائدہ، اَلدُّنۡيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا فائدہ)

نُؤۡتِهٖ(نُؤۡتِ۔ہٖ)نُؤۡتِ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ،مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا،ہم دیں گے ،ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُسے (ہم اُسے دیں گے)

مِنۡهَا(مِنۡ۔هَا)مِنۡ، حرف جار،سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع اَلدُّنۡیَا ہے، (اس میں سے)

وَمَنۡ یُّرِدۡ ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ نُؤۡتِهٖ مِنۡهَا	اور جو آخرت کا ثواب چاہے ہم اسے اس میں سے دیں گے۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف،اور،مَنۡ،اسم موصول،شرطیہ،جو (اور جو)

یُّرِدۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ،مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا(وہ چاہے)

ثَوابَ الۡاٰخِرَةِ، مرکب اضافی، ثَوَابَ، مضاف،ثواب بدلہ، جزا،انعام فائدہ، اَلۡاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت (آخرت کا ثواب)نُؤۡتِهٖ(نُؤۡتِ۔ہٖ)نُؤۡتِ، فعل مضارع جمع متکلم اٰتٰی یُؤۡتِیۡ،مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا،ہم دیں گے ،ہٖ، ضمیر واحد مذکر غائب،اُسے (ہم اُسے دیں گے)

مِنۡهَا(مِنۡ۔هَا)مِنۡ، حرف جار،سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب،اس، ضمیر کا مرجع اَلۡاٰخِرَةِ ہے، (اس میں سے)

وَسَنَجۡزِی الشّٰکِرِیۡنَ ﴿۱۴۵﴾	اور ہم عنقریب شکر کرنے والوں کو بدلہ دیں گے۔

وَسَنَجۡزِی(وَ۔سَ۔نَجۡزِیۡ)وَ، حرف عطف،اور،سَ، عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے،نَجۡزِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم جَزٰی یَجۡزِیۡ،مصدر جَزَآءٌ، بدلہ دینا، جزا دینا، ہم بدلہ دیں گے (اور ہم عنقریب بدلہ دیں گے)

اَلشّٰکِرِیۡنَ۔شُکۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (شکر کرنے والے، شکر گزار)واحد،اَلشّٰکِرُ۔

وَکَاَیِّنۡ مِّنۡ نَّبِیٍّ قٰتَلَ ۙ مَعَهٗ رِبِّیُّوۡنَ کَثِیۡرٌ ۚ	اور کتنے ہی نبی ہیں ان کے ساتھ (مل کر) بہت سے اللہ والوں نے جہاد کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) كَاَيِّنۡ، اصل میں، كَاَيِّ، تھا، قرآنی املا میں تنوین کو بصورت نون لکھا گیا ہے، کبھی كَاَيِّ کی جگہ كَاۤئِنۡ آتا ہے (ابن کثیر) كَاَيِّن، ہمیشہ خبری صورت میں مستعمل ہے مبہم کثیر تعداد پر دلالت کرتا ہے، ابہام کو دور کرنے کیلئے اس کے بعد بطور تمیز کوئی لفظ مذکر ضرور ہوتا ہے عموماً ممیز لفظ مِنۡ کے بعد آتا ہے، كَاَيِّنۡ، کلام کے شروع میں آتا ہے اور کبھی استفہام کیلئے استعمال ہوتا ہے (کتنے ہی)

مِنۡ نَّبِيّ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، نَّبِيٍّ، مجرور، نبی (نبی)

قٰتَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، لڑائی کرنا، جنگ کرنا، جہاد کرنا (جہاد کیا)

مَعَهٗ (مَعَ۔ هٗ) مَعَ، مضاف، ساتھ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اُس کے، ضمیر کا مرجع نَبِيّ ہے (اُن کے ساتھ) رِبِّيُّوۡنَ (رب والے، اللہ والے) واحد، رَبِّيٌّ۔

كَثِيۡرٌ۔ كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بہت سے)

فَمَا وَهَنُوۡا لِمَاۤ اَصَابَهُمۡ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ وَمَا ضَعُفُوۡا وَمَا اسۡتَكَانُوۡا ؕ	پس نہ اُنہوں نے اس پر ہمت ہاری جو اللہ کی راہ میں انہیں مصیبت پہنچی اور نہ اُنہوں نے کمزوری دکھائی اور نہ وہ (کافروں سے) دبے۔

فَمَا (فَ۔ مَا) فَ، حرف عطف، پس، مَا، نافیہ، نہ (پس نہ)

وَهَنُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب وَهَنَ يَهِنُ، مصدر وَهۡنٌ، کمزور ہونا، ہمت ہارنا (اُنہوں نے ہمت ہاری)

لِمَاۤ (لِ۔ مَا) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اس پر جو)

اَصَابَهُمۡ (اَصَابَ۔ هُمۡ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچی، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں مصیبت پہنچی)

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ: فِىۡ، حرف جار، میں، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

ضَعُفُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَعُفَ يَضۡعُفُ، مصدر ضَعۡفًا، کمزوری دکھانا (اُنہوں نے کمزوری دکھائی)

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہ (اور نہ)

اِسۡتَكَانُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسۡتَكَانَ يَسۡتَكِيۡنُ، مصدر اِسۡتِكَانَةٌ، دبنا (وہ دبے)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الصّٰبِرِيۡنَ ﴿۱۴۶﴾	اور اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، محبت کرنا، پسند کرنا (وہ پسند کرتا ہے)

الصّٰبِرِيۡنَ۔صَبۡرًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (صبر کرنے والے) واحد، اَلصّٰبِرُ،

وَمَا كَانَ قَوۡلَهُمۡ اِلَّاۤ اَنۡ قَالُوۡا رَبَّنَا اغۡفِرۡ لَنَا ذُنُوۡبَنَا وَاِسۡرَافَنَا فِىۡۤ اَمۡرِنَا وَثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا وَانۡصُرۡنَا عَلَى الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿۱۴۷﴾	اور ان کا قول اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ اُنہوں نے کہا اے ہمارے رب! ہمارے گناہ اور ہمارے کام میں ہماری زیادتی ہم کو معاف فرما اور ہمارے قدموں کو ثابت رکھ اور کافر قوم پر ہماری مدد فرما۔

وَمَا كَانَ۔وَ، حرف عطف اور، مَا، نافیہ، نہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ تھا (اور نہ تھا)

قَوۡلَهُمۡ (قَوۡلَ۔هُمۡ) قَوۡلَ، مضاف، مصدر ہے، قول، بات، کہنا، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اُن کا قول) اِلَّا، کلمہ استثنا (سوا) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

رَبَّنَا، اصل میں، يَا رَبَّنَا ہے (يَا۔رَبَّ۔نَا) يَا، حرف ندا، محذوف ہے، اے، رَبَّنَا، منادی، رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِغۡفِرۡ لَنَا (اِغۡفِرۡ۔لَ۔نَا) اِغۡفِرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ يَغۡفِرُ، مصدر مَغۡفِرَةٌ، بخشنا، معاف کرنا، تو بخشش دے، تو معاف فرما، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (تو معاف فرما ہم کو)

ذُنُوۡبَنَا(ذُنُوۡبَ۔نَا)ذُنُوۡبَ، مضاف، گناہوں، واحد،ذَنۡبٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے،
(ہمارے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)

اِسۡرَافَنَا(اِسۡرَافَ۔نَا)اِسۡرَافَ، مضاف، کسی کام میں انسان کے حد سے تجاوز کرنے کا نام ہے، زیادتی،
نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری زیادتی)

فِیۡۤ اَمۡرِنَا۔فِیۡ، حرف جار، میں،اَمۡرِ، مجرور، مضاف، کام، معاملہ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے،
(ہمارے کام میں) وَ، حرف عطف (اور)

ثَبِّتۡ اَقۡدَامَنَا(ثَبِّتۡ۔اَقۡدَامَ۔نَا)ثَبِّتۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر ثَبَّتَ یُثَبِّتُ، مصدر تَثۡبِیۡتًا، ثابت
رکھنا، تو ثابت رکھ، اِقۡدَامَ، مضاف، قدموں، واحد، قَدَمٌ،نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (تو ثابت
رکھ ہمارے قدموں کو)وَ، حرف عطف (اور)

انۡصُرۡنَا(اُنۡصُرۡ۔نَا)اُنۡصُرۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر نَصَرَ یَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، تو مدد کر،
نَا، ضمیر جمع متکلم، ہماری (تو ہماری مدد فرما)

عَلَی الۡقَوۡمِ الۡكٰفِرِيۡنَ۔عَلٰی، حرف جار، پر،اَلۡقَوۡمِ، مجرور، موصوف، قوم،اَلۡكٰفِرِيۡنَ، صفت، کُفۡرًا،
مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، کفر کرنے والے، کافروں، واحد،اَلۡكَافِرُ (کافر قوم پر)

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ ثَوَابَ الدُّنۡيَا وَحُسۡنَ ثَوَابِ الۡاٰخِرَةِ ؕ	پس اللہ نے اُنہیں دنیا کا فائدہ دیا اور آخرت کا اچھا ثواب بھی۔

فَاٰتٰىهُمُ اللّٰهُ(فَ۔اٰتٰی۔هُمۡ۔اَللّٰهُ)فَ، حرف عطف، پس، اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ،
مصدر اِیۡتَآءً، دینا، اُس نے دیا،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں،اَللّٰهُ، اللہ (پس دیا اُنہیں اللہ نے)

ثَوَابَ الدُّنۡيَا۔ثَوَابَ، مضاف، ثواب، فائدہ بدلہ،اَلدُّنۡيَا، مضاف الیہ، دنیا کا (دنیا کا فائدہ)

وَ حُسۡنَ۔وَ، حرف عطف، اور،حُسۡنَ، مصدر ہے حَسُنَ یَحۡسُنُ کا، بہترین اچھا (اور اچھا)

ثَوَابَ الۡاٰخِرَةِ۔ ثَوَابَ، مضاف، بدلہ، ثواب فائدہ، اَلۡاٰخِرَةِ، مضاف الیہ، آخرت کا (آخرت کا ثواب)

وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ﴿۱۴۸﴾	اور اللہ نیکی کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (پسند کرتا ہے)

اَلۡمُحۡسِنِيۡنَ۔ اِحۡسَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (احسان کرنے والے، نیکی کرنے والے)

واحد، اَلۡمُحۡسِنُ۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنۡ تُطِيۡعُوا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا يَرُدُّوۡكُمۡ عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ فَتَنۡقَلِبُوۡا خٰسِرِيۡنَ ﴿۱۴۹﴾	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو۔ اگر تم اُن لوگوں کا کہنا مانو گے جنہوں نے کفر کیا وہ تمہیں (اسلام سے) تمہاری ایڑھیوں پر پھیر دیں گے تو تم نقصان اٹھانے والے ہو کر پلٹو گے۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلَّذِيۡنَ۔ اٰمَنُوۡۤا) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی پر اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے اَيُّهَا، يَا، کے ساتھ بڑھا دیا جاتا ہے، اَلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا، منادی، اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤۡمِنُ، مصدر اِيۡمَانٌ، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) اِنۡ، شرطیہ (اگر) تُطِيۡعُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَطَاعَ يُطِيۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، پیروی کرنا، کہنا ماننا (تم کہنا مانو گے) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

يَرُدُّوۡكُمۡ۔ يَرُدُّوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب رَدَّ يَرُدُّ، مصدر رَدًّا، لوٹانا، پھیر دینا، وہ پھیر دیں گے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پھیر دیں گے)

عَلٰۤى اَعۡقَابِكُمۡ (عَلٰى۔ اَعۡقَابِ۔ كُمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، اَعۡقَابِ، مجرور، مضاف، ایڑھیاں، واحد عَقِبٌ، كُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری ایڑھیوں پر)

فَتَنۡقَلِبُوۡا (فَ ۔ تَنۡقَلِبُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، تَنۡقَلِبُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِنۡقَلَبَ یَنۡقَلِبُ، مصدر اِنۡقِلَابٌ، پھیرنا، پلٹنا (تم پلٹو گے)

خٰسِرِیۡنَ ۔ خُسۡرًا وَّ خَسَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (نقصان اٹھانے والے) واحد، خَاسِرٌ،

بَلِ اللّٰهُ مَوۡلٰٮكُمۡ ۚ	بلکہ اللہ ہی تمہارا مولا ہے۔

بَلِ اللّٰهُ ۔ بَلِ، اگر، بَلۡ، کے بعد جملہ واقع ہو تو بَلۡ، حرف اِضۡراب ہے، یعنی ما قبل سے اعراض کیلئے آتا ہے اور تدارک یعنی اصلاح کیلئے استعمال ہوتا ہے، بلکہ، اَللّٰهُ، اللہ (بلکہ اللہ)

مَوۡلٰٮكُمۡ (مَوۡلٰی ۔ كُمۡ) مَوۡلٰی، مضاف، مولا، آقا، کارساز، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارا، (تمہارا مولا)

وَهُوَ خَيۡرُ النّٰصِرِيۡنَ ﴿۱۵۰﴾	اور وہ سب مدد کرنے والوں سے بہتر ہے۔

وَهُوَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب، وہ (اور وہ) خَيۡرُ (بہتر)

اَلنّٰصِرِيۡنَ ۔ نَصۡرٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (مدد کرنے والے)

سَنُلۡقِیۡ فِیۡ قُلُوۡبِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا الرُّعۡبَ بِمَاۤ اَشۡرَكُوۡا بِاللّٰهِ مَا لَمۡ يُنَزِّلۡ بِهٖ سُلۡطٰنًا ۚ	عنقریب ہم اُن لوگوں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے جنہوں نے کفر کیا اس وجہ سے کہ اُنہوں نے اللہ کا شریک بنایا جس کی اس نے کوئی دلیل نہیں اتاری۔

سَنُلۡقِیۡ (سَ ۔ نُلۡقِیۡ) سَ، حرف استقبال عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دینا،

نُلۡقِیۡ، فعل مضارع جمع متکلم اِلۡقٰی یُلۡقِیۡ، مصدر اِلۡقَآءٌ، ڈالنا، ہم ڈال دیں گے (عنقریب ہم ڈال دیں گے)

فِیۡ قُلُوۡبِ ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مجرور، دلوں، واحد، قَلۡبٌ (دلوں میں)

اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کے جنہوں نے)

كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

اَلرُّعْبَ(رعب، ہیبت)بِمَآ(بِ۔مَآ)بِ، حرف جار، وجہ سے، مَآ، مجرور، مصدریہ، کہ(اس وجہ سے کہ)
اَشْرَکُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشْرَكَ يُشْرِكُ، مصدر اِشْرَاكًا، شریک بنانا(اُنھوں نے شریک بنایا)
بِاللّٰهِ(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ(اللہ کا)مَا، موصولہ(جو، جس)
لَمْ يُنَزِّلْ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب نَزَّلَ يُنَزِّلُ، مصدر تَنْزِيْلًا اتارنا(اس نے نہیں اتاری)
بِهٖ(بِ۔ہٖ)بِ، حرف جار، کی، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کی)سُلْطٰنًا (دلیل، سند، برہان)

وَمَاْوٰىهُمُ النَّارُ ۭ	اور ان کا ٹھکانہ آگ ہے۔

وَمَاْوٰىهُمُ(وَ۔مَاْوٰى۔هُمْ)وَ، حرف عطف، اور، مَاْوٰى، اسم ظرف مکان، مضاف، ٹھکانہ، مقام، سکونت، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا(اور اُن کا ٹھکانہ)اَلنَّارُ(آگ)

وَبِئْسَ مَثْوَى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۵۱﴾	اور ظالموں کا برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف(اور)بِئْسَ، فعل ماضی جامد واحد مذکر فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی(برا ہے)
مَثْوٰى، اسم ظرف مکان(ٹھکانہ، قیام گاہ)
اَلظّٰلِمِيْنَ۔ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر(ظلم کرنے والے، ظالموں)واحد، اَلظَّالِمُ،

وَ لَقَدْ صَدَقَكُمُ اللّٰهُ وَعْدَهٗٓ اِذْ تَحُسُّوْنَهُمْ بِاِذْنِهٖ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے اپنا وعدہ تمہیں سچا کر دکھایا۔ جب تم اُنہیں اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے۔

وَ، حرف عطف(اور)لَقَدْ(لَ۔قَدْ)لَ، تاکید کیلئے، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً(بلاشبہ یقیناً)
صَدَقَكُمُ اللّٰهُ(صَدَقَ۔كُمْ۔اَللّٰهُ)صَدَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَدَقَ يَصْدُقُ، مصدر صِدْقٌ سچا کرنا، سچا کر دکھایا، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے(اللہ نے سچا کر دکھایا تمہیں)
وَعْدَهٗ۔وَعْدُ، مضاف، وعدہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا، اپنا(اپنا وعدہ)
اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے(جب)

تَحُسُّوۡنَهُمۡ (تَحُسُّوۡنَ۔هُمۡ)تَحُسُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر حَسَّ یَحُسُّ، مصدر حَسًّا، قتل کرنا، فناہ کرنا، تم قتل کر رہے تھے،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب اُنہیں (تم اُنہیں قتل کر رہے تھے)

بِاِذۡنِهٖ(بِ۔اِذۡنِ۔هٖ)بِ، حرف جار، سے،اِذۡنِ، مجرور، مضاف، حکم،هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے حکم سے)

حَتّٰۤی اِذَا فَشِلۡتُمۡ وَ تَنَازَعۡتُمۡ فِی الۡاَمۡرِ وَ عَصَیۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ مَاۤ اَرٰىكُمۡ مَّا تُحِبُّوۡنَ ؕ	یہاں تک کہ جب تم نے ہمت ہار دی اور تم نے (پیغمبر کے) حکم میں باہم جھگڑا کیا اور تم نے نافرمانی کی اس کے بعد کہ اُس نے تمہیں وہ (مال غنیمت) دکھایا جو تم پسند کرتے تھے۔

حَتّٰۤی، حرف جار و غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنی شرط (جب) فعل ماضی سے پہلے آ کر فعل ماضی اور فعل مضارع کے معنی پیدا کرتا ہے۔

فَشِلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر فَشِلَ یَفۡشَلُ، مصدر فَشَلًا، ہمت ہارنا (تم نے ہمت ہار دی)

وَتَنَازَعۡتُمۡ۔وَ، حرف عطف، اور،تَنَازَعۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَنَازَعَ یَتَنَازَعُ، مصدر تَنَازُعًا، باہم جھگڑا کرنا (تم نے باہم جھگڑا کیا)

فِی الۡاَمۡرِ۔فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، حکم ((پیغمبر) کے حکم میں)

وَ، حرف عطف (اور) عَصَیۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر عَصٰی یَعۡصِیۡ، مصدر عِصۡیَانٌ وَّ مَعۡصِیَةٌ، نافرمانی کرنا (تم نے نافرمانی کی)

مِنۡۢ بَعۡدِ مَا۔مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں،بَعۡدِ، مجرور، بعد،مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

اَرٰىكُمۡ (اَرٰی۔كُمۡ)اَرٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَرٰی یُرِیۡ، مصدر اِرَائَةٌ، دکھانا، اس نے دکھایا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُس نے تمہیں دکھایا)

مَّا تُحِبُّوۡنَ۔مَا، اسم موصولہ، وہ جو،تُحِبُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَحَبَّ یُحِبُّ، مصدر اِحۡبَابٌ،

پسند کرنا(تم پسند کرتے تھے)

مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الدُّنۡيَا وَ مِنۡكُمۡ مَّنۡ يُّرِيۡدُ الۡاٰخِرَةَ ۚ	تم میں سے کچھ تھے جو دنیا چاہتے تھے اور تم میں سے کچھ تھے جو آخرت چاہتے تھے۔

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ)مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، كُمۡ، مجرور، ضمیر متصلہ جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے کچھ)مَّنۡ، اسم موصول(جو)

يُرِيۡدُ الدُّنۡيَا۔ يُرِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، چاہتے تھے، اَلدُّنۡيَا، دنیا(چاہتے تھے دنیا) وَ، حرف عطف(اور)

مِنۡكُمۡ (مِنۡ۔ كُمۡ)مِنۡ، حرف جار، تبعیضیہ، میں سے کچھ، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم میں سے کچھ) مَّنۡ، اسم موصول(جو)

يُرِيۡدُ الۡاٰخِرَةِ۔ يُرِيۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ يُرِيۡدُ، مصدر اِرَادَةٌ، چاہنا، چاہتے تھے، اَلۡاٰخِرَةَ، آخرت(چاہتے تھے آخرت)

ثُمَّ صَرَفَكُمۡ عَنۡهُمۡ لِيَبۡتَلِيَكُمۡ ۚ	پھر اس نے تمہیں ان سے پھیر(پسپا کر) دیا تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے۔

ثُمَّ، حرف عطف(پھر)صَرَفَكُمۡ (صَرَفَ۔ كُمۡ)صَرَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب صَرَفَ يَصۡرِفُ، مصدر صَرۡفًا، پھیرنا، اُس نے پھیر دیا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں(اُس نے تمہیں پھیر دیا)

عَنۡهُمۡ (عَنۡ۔ هُمۡ)عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

لِيَبۡتَلِيَكُمۡ (لِ۔ يَبۡتَلِيَ۔ كُمۡ)لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، يَبۡتَلِيَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِبۡتَلٰى يَبۡتَلِيۡ، مصدر اِبۡتِلَآءٌ، آزمانا، آزمائش کرنا، وہ آزمائش کرے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری(تاکہ وہ تمہاری آزمائش کرے)

وَ لَقَدْ عَفَا عَنْكُمْ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً اُس نے تم سے در گزر کیا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَقَدْ (لَ، قَدْ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، معاف کرنا، در گزر کرنا (اُس نے در گزر کیا)

عَنْكُمْ (عَنْ۔ كُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے)

وَاللّٰهُ ذُوْ فَضْلٍ عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۵۲﴾	اور اللہ ایمان والوں پر بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

ذُوْفَضْلٍ۔ ذُوْ، مضاف، والا، مالک، صاحب، یہ اسمائے ستہ مکبرہ میں سے ہے جن کی تصغیر نہ ہو، پیش کی حالت میں واؤ زبر کی حالت میں الف اور زیر کی حالت میں ''ی'' آتی ہے، جیسے (ذُو۔ ذَا۔ ذِیْ) یہ ہمیشہ اسم ظاہر کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتا ہے اور اسم ضمیر کی طرف مضاف نہیں ہوتا،

فَضْلٍ، مضاف الیہ، فضل، کرم (فضل والا)

عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مجرور، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ،

اِذْ تُصْعِدُوْنَ وَلَا تَلْوٗنَ عَلٰۤى اَحَدٍ وَّالرَّسُوْلُ يَدْعُوْكُمْ فِیْۤ اُخْرٰىكُمْ فَاَثَابَكُمْ غَمًّۢا بِغَمٍّ لِّكَيْلَا تَحْزَنُوْا عَلٰى مَا فَاتَكُمْ وَلَا مَاۤ اَصَابَكُمْ ؕ	جب تم چڑھے جا رہے تھے اور کسی کو پیچھے مڑ کر نہیں دیکھتے تھے اور رسول تمہارے پیچھے سے تمہیں پکار رہا تھا تو تمہیں غم پر غم پہنچایا تاکہ تم غم نہ کرو اس چیز پر جو تم سے چھن گئی ہے اور نہ اس پر جو مصیبت تمہیں پہنچی۔

اِذْ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے (جب)

تُصْعِدُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَصْعَدَ يُصْعِدُ، مصدر اِصْعَادٌ، بلندی پر چڑھنا (تم چڑھے جا رہے تھے) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَلْوٗنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر لَوٰی یَلْوِیْ، مصدر لَیٌّ وَّ لَیًّا، زبان مروڑنا، پیچھے مڑکر دیکھنا (تم پیچھے مڑکر نہیں دیکھتے تھے) عَلٰٓی اَحَدٍ۔ عَلٰی، حرف جار، پر، اَحَدٍ، مجرور، کسی ایک (کسی ایک پر، کسی کو)
وَالرَّسُوْلُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلُ، خاص رسول یعنی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم (اور رسول)
یَدْعُوْکُمْ (یَدْعُوْ۔ کُمْ) یَدْعُوْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب دَعَایَدْعُوْ، مصدر دَعْوَةٌ، پکارنا، بلانا، وہ پکار رہا تھا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (وہ تمہیں پکار رہا تھا)
فِیْٓ اُخْرٰىکُمْ (فِیْ۔ اُخْرٰی۔ کُمْ) فِیْ، حرف جار بمعنٰی، مِنْ، سے، اُخْرٰی، مجرور، مضاف، پیچھے، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے پیچھے سے)
فَاَثَابَکُمْ (فَ۔ اَثَابَ۔ کُمْ) فَ، حرف عطف، تو، اَثَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَثَابَ یُثِیْبُ، مصدر اِثَابَةٌ، پہنچانا، پہنچایا، کُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تو پہنچایا تمہیں)
غَمًّا بِغَمٍّ (غَمًّا۔ بِ۔ غَمٍّ) غَمًّا، رنج، غم، بِ، حرف جار بمعنٰی عَلٰی، پر، غَمٍّ، مجرور، غم، رنج (غم پر غم)
لِکَیْلَا تَحْزَنُوْا (لِ۔ کَیْ۔ لَا تَحْزَنُوْا) لِ، حرف، جار، کَیْ، حرف تعلیل وناصبہ، تاکہ، لَاتَحْزَنُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر حَزِنَ یَحْزَنُ، مصدر حُزْنًا، غم کرنا، تم غم نہ کرو (تاکہ تم غم نہ کرو)
عَلٰی مَا۔ عَلٰی، حرف جار، پر، مَا، مجرور، اسم موصول، جو (اُس چیز پر جو)
فَاتَکُمْ (فَاتَ۔ کُمْ) فَاتَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَاتَ یَفُوْتُ، مصدر فَوْتًا، چھن جانا، فوت ہو جانا، گزر جانا وہ چھن گئی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، تم (وہ تم سے چھن گئی ہے)
وَلَا مَا (وَ۔ لَا۔ مَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، مَا، موصولہ، جو (اور نہ اس پر جو)
اَصَابَکُمْ (اَصَابَ۔ کُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ یُصِیْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا، مصیبت پہنچی، کُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، تمہیں (تمہیں مصیبت پہنچی)

وَاللّٰہُ خَبِیْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۵۳﴾	اور اللہ اس سے خوب باخبر ہے جو تم عمل کرتے ہو۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

خَبِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، خَبْرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبر دار، خوب باخبر)
بِمَا(بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)

ثُمَّ اَنْزَلَ عَلَيْكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ اَمَنَةً نُّعَاسًا يَّغْشٰى طَآئِفَةً مِّنْكُمْ ۙ وَ طَآئِفَةٌ قَدْ اَهَمَّتْهُمْ اَنْفُسُهُمْ يَظُنُّوْنَ بِاللّٰهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ ؕ	پھر اس نے اس غم کے بعد تم پر امن نازل کیا وہ ایک اونگھ تھی تم میں سے ایک گروہ پر طاری ہو رہی تھی اور ایک (منافق) گروہ یقیناً اُن کو اپنی جانوں کی فکر پڑی تھی وہ اللہ پر ناحق گمان کر رہے تھے (جو) جاہلیت کے گمان تھے۔

ثُمَّ، حرف عطف، پھر، اَنْزَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا، اتارنا، اُس نے نازل کیا (پھر اُس نے نازل کیا)
عَلَيْكُمْ (عَلٰى۔ كُمْ) عَلٰى، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
مِّنْۢ بَعْدِ الْغَمِّ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، اَلْغَمِّ، مضاف الیہ، غم کے (غم کے بعد) اَمَنَةً (امن، چین، سکون، تسلی) اَمْنٌ، کی طرح مصدر ہے۔ نُعَاسًا (اونگھ، ہلکی نیند)
يَغْشٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَشِيَ يَغْشٰى، مصدر غَشْيَانٌ، ڈھانپ لینا، طاری ہونا (وہ طاری ہو رہی تھی) طَآئِفَةً مِّنْكُمْ (طَآئِفَةً۔ مِنْ۔ كُمْ) طَآئِفَةً، ایک گروہ، مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (ایک گروہ پر تم میں سے)
وَ طَآئِفَةٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، طَآئِفَةٌ، ایک گروہ (اور ایک گروہ)
قَدْ اَهَمَّتْهُمْ (قَدْ۔ اَهَمَّتْ۔ هُمْ) قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، تحقیق، اَهَمَّتْ، فعل ماضی واحد مونث غائب اَهَمَّ يُهِمُّ، مصدر اِهْمَامٌ، فکر پڑنا، فکر پڑی تھی، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (یقیناً فکر پڑی تھی اُن کو)
اَنْفُسُهُمْ (اَنْفُسُ۔ هُمْ) اَنْفُسُ، مضاف، جانوں، واحد، نَفْسٌ، هُمْ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر غائب،

اپنی (اپنی جانوں کی)

یَظُنُّوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ظَنَّ یَظُنُّ، مصدر ظَنًّا، گمان کرنا (وہ گمان کر رہے تھے)

بِاللّٰهِ (بِ۔اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

غَیۡرِ الۡحَقِّ۔ غَیۡرِ، سوائے، نا، بغیر، اَلۡحَقِّ، حق (ناحق، سوائے حق کے)

حق امر ثابت شدہ کو کہتے ہیں۔ غَیۡرِ الۡحَقِّ، خلاف حقیقت (ناحق)

ظَنَّ الۡجَاهِلِیَّةِ۔ ظَنَّ، مضاف، گمان، اَلۡجَاهِلِیَّةِ، مضاف الیہ، جاہلیت کے (جاہلیت کے گمان)

یَقُوۡلُوۡنَ هَلۡ لَّنَا مِنَ الۡاَمۡرِ مِنۡ شَیۡءٍ ؕ	وہ کہہ رہے تھے کیا ہم کو اس معاملے میں کچھ بھی (اختیار) ہے؟

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہہ رہے تھے)

هَلۡ لَّنَا (هَلۡ۔لَ۔نَا) هَلۡ، کلمہ استفہامیہ، کیا، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (کیا ہم کو)

مِنَ الۡاَمۡرِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، اَلۡاَمۡرِ، مجرور، معاملہ (اس معاملے میں)

مِنۡ شَیۡءٍ۔ مِنۡ، ترجمہ کی ضرورت نہیں، شَیۡءٍ، مجرور (کوئی چیز، کچھ بھی)

قُلۡ اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ لِلّٰهِ ؕ	آپ کہہ دیجیے کہ بے شک وہ سب کام اللہ ہی کے (اختیار میں) ہیں۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

اِنَّ الۡاَمۡرَ كُلَّهٗ (اِنَّ۔اَلۡاَمۡرَ۔كُلَّ۔هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلۡاَمۡرَ، معاملہ، حکم، اختیار، كُلَّ، تمام، ہر ایک، سب، مضاف، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ (بے شک وہ سب کام)

لِلّٰهِ (لِ۔اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ ہی کے ہیں)

یُخۡفُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ مَّا لَا یُبۡدُوۡنَ لَكَ ؕ	وہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں جو آپ پر ظاہر نہیں کرتے۔

یُخۡفُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَخۡفٰی یُخۡفِیۡ، مصدر اِخۡفَآءً، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

فِیۡۤ اَنۡفُسِهِمۡ (فِیۡ۔اَنۡفُسِ۔هِمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، دلوں، واحد، نَفۡسٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنے (اپنے دلوں میں) مَا، موصولہ (جو)
لَا یُبۡدُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اَبۡدٰی یُبۡدِیۡ، مصدر اِبۡدَآءٌ، ظاہر کرنا (وہ ظاہر نہیں کرتے) لَكَ (لَ۔كَ) لَ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، كَ، مجرور، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ (آپ پر)

یَقُوۡلُوۡنَ لَوۡ كَانَ لَنَا مِنَ الۡاَمۡرِ شَیۡءٌ مَّا قُتِلۡنَا هٰهُنَا ؕ	وہ کہتے ہیں اگر ہم کو اس معاملے میں کچھ بھی (اختیار) ہوتا ہم یہاں قتل نہ کیے جاتے۔

یَقُوۡلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
لَوۡ كَانَ۔لَوۡ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ہوتا (اگر ہوتا) لَنَا (لَ۔نَا) لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم کو)
مِنَ الۡاَمۡرِ۔مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، اَمۡرِ، مجرور، معاملہ (اس معاملہ میں)
شَیۡءٌ (کچھ بھی) مَّا، نافیہ (نہ)
قُتِلۡنَا، فعل ماضی مجہول جمع متکلم قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (ہم قتل کئے جاتے) هٰهُنَا (هَا۔هُنَا) هَا، حرف تنبیہ، هُنَا، اسم ظرف قریب کیلئے (یہاں، اس جگہ)

قُلۡ لَّوۡ كُنۡتُمۡ فِیۡ بُیُوۡتِكُمۡ لَبَرَزَ الَّذِیۡنَ كُتِبَ عَلَیۡهِمُ الۡقَتۡلُ اِلٰی مَضَاجِعِهِمۡ ۚ	آپ کہہ دیجیے اگر تم اپنے گھروں میں ہوتے (تو) وہ لوگ جن پر قتل ہونا لکھا جا چکا تھا ضرور اپنی قتل گاہوں کی طرف نکل آتے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)
لَّوۡ كُنۡتُمۡ۔لَوۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتُمۡ، فعل ناقص ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تم ہوتے (اگر تم ہوتے) فِیۡ بُیُوۡتِكُمۡ (فِیۡ۔بُیُوۡتِ۔كُمۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، بُیُوۡتِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، بَیۡتٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے گھروں میں)

لَبَرَزَ (لَ۔ بَرَزَ) لَ، لام تاکید، ضرور، بَرَزَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَرَزَ یَبۡرُزُ، مصدر بَرُوۡزًا، باہر نکلنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ باہر نکل آتا (وہ ضرور باہر نکل آتا) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن) کُتِبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَتَبَ یَکۡتُبُ، مصدر کِتَابًا وَّ کِتَابَۃً، لکھنا (لکھا جا چکا تھا)
عَلَیۡهِمُ (عَلٰی ۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
اَلۡقَتۡلُ، مصدر ہے (قتل ہونا)

اِلٰی مَضَاجِعِهِمۡ (اِلٰی ۔ مَضَاجِعِ ۔ هِمۡ) اِلٰی، حرف جار، کی طرف، مَضَاجِعِ، مجرور، مضاف، اسم ظرف مکان، قتل گاہیں، واحد، مَضۡجِعٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی (اپنی قتل گاہوں کی طرف)

وَ لِیَبۡتَلِیَ اللّٰهُ مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ وَ لِیُمَحِّصَ مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ ؕ	اور تا کہ اللہ اسے آزمائے جو تمہارے سینوں میں ہے اور تا کہ اسے خالص کر دے جو (کھوٹ) تمہارے دلوں میں ہے۔

وَلِیَبۡتَلِیَ (وَ ۔ لِ ۔ یَبۡتَلِیَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یَبۡتَلِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب، اِبۡتَلٰی یَبۡتَلِیۡ، مصدر اِبۡتِلَآءٌ، آزمانا (اور (شکست اس لیے ہوئی) تا کہ آزمائے) اَللّٰهُ (اللہ)
مَا فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۔ مَا، موصولہ، اسے جو، فِیۡ، حرف جار میں، صُدُوۡرِ، مجرور، مضاف، سینوں، واحد، صَدۡرٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اسے جو تمہارے سینوں میں ہے)
وَلِیُمَحِّصَ (وَ ۔ لِ ۔ یُمَحِّصَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، یُمَحِّصَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَحَّصَ یُمَحِّصُ، مصدر تَمۡحِیۡصًا، خالص کرنا، صاف کرنا، چھانٹنا، وہ خالص کر دے (اور تا کہ وہ خالص کر دے) مَا فِیۡ قُلُوۡبِکُمۡ (مَا ۔ فِیۡ ۔ قُلُوۡبِ ۔ کُمۡ) مَا، اسم موصول، جو، اسے جو، فِیۡ، حرف جار، میں، قُلُوۡبِ، مضاف، مجرور، دلوں، واحد، قَلۡبٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (اسے جو تمہارے دلوں میں ہے)

وَاللّٰهُ عَلِیۡمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ ۝	اور اللہ سینوں والی (باتوں) کو خوب جاننے والا ہے۔

وَاللّٰہُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، اللہ (اور اللہ)

عَلِیۡمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

بِذَاتِ الصُّدُوۡرِ (بِ۔ ذَاتِ صُدُوۡرِ) بِ، حرف جار، کو، ذَاتِ، مجرور، مضاف، والی، صُدُوۡرِ، مضاف الیہ، سینوں، واحد، صَدۡرٌ (سینوں والی کو)

اِنَّ الَّذِیۡنَ تَوَلَّوۡا مِنۡکُمۡ یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ ۙ اِنَّمَا اسۡتَزَلَّهُمُ الشَّیۡطٰنُ بِبَعۡضِ مَا کَسَبُوۡا ۚ	بے شک وہ لوگ جو تم میں سے پیٹھ پھیر گئے جس دن دو جماعتیں آپس میں ٹکرائیں بلاشبہ شیطان نے ان کو پھسلا دیا اس وجہ سے جو بعض لغزشیں انہوں نے کیں۔

اِنَّ الَّذِیۡنَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) تَوَلَّوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی، مصدر تَوَلِّیٌ، پیٹھ پھیرنا، منہ موڑنا (پیٹھ پھیر گئے)

مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

یَوۡمَ الۡتَقَی الۡجَمۡعٰنِ۔ یَوۡمَ، جس دن، اِلۡتَقٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلۡتَقٰی یَلۡتَقِیۡ، مصدر اِلۡتِقَآءٌ، مٹھ بھیڑ ہونا، آپس میں ٹکرانا، آپس میں ٹکرائیں، اَلۡجَمۡعٰنِ، جَمۡعٌ، کا تثنیہ، دو گروہ، دو جماعتیں، دو فوجیں (جس دن آپس میں ٹکرائیں دو جماعتیں)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بلاشبہ، بے شک، صرف سوائے اس کے نہیں)

اسۡتَزَلَّهُمۡ (اِسۡتَزَلَّ۔ هُمۡ) اِسۡتَزَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَزَلَّ یَسۡتَزِلُّ، مصدر اِسۡتِزۡلَالٌ، پھسلانا، پھسلا دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو (اُن کو پھسلا دیا)

اَلشَّیۡطٰنُ (شیطان نے) بِبَعۡضِ مَا (بِ۔ بَعۡضِ۔ مَا) بِ، حرف جار، وجہ سے، بَعۡضِ، مجرور، بعض، مَا، موصولہ، جو (اس وجہ سے جو بعض)

کَسَبُوۡا فعل ماضی جمع مذکر غائب کَسَبَ یَکۡسِبُ مصدر کَسۡبًا کمانا، لغزشیں کرنا (لغزشیں اُنہوں نے کیں)

وَ لَقَدْ عَفَا اللّٰهُ عَنْهُمْ ؕ	اور بلاشبہ یقیناً اللہ نے ان سے در گزر کیا۔

وَلَقَدْ(وَ۔لَ۔قَدْ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، البتہ، قَدْ، کلمہ تحقیق، یقیناً، تحقیق(اور بلاشبہ یقیناً)
عَفَا، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَفَا یَعْفُوْ، مصدر عَفْوًا، معاف کرنا، در گزر کرنا(در گزر کیا)
اَللّٰهُ(اللہ نے)عَنْهُمْ(عَنْ۔هُمْ)عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن سے)

اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ حَلِیْمٌ ﴿۱۵۵﴾ ع	بے شک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ(بے شک اللہ)
غَفُوْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت بخشنے والا)
حَلِیْمٌ، فَعِیْلٌ، کے وزن پر، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، اللہ کا صفاتی نام(نہایت بردبار، باوقار، حلم والا)

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَ قَالُوْا لِاِخْوَانِهِمْ اِذَا ضَرَبُوْا فِی الْاَرْضِ اَوْ كَانُوْا غُزًّى لَّوْ كَانُوْا عِنْدَنَا مَا مَاتُوْا وَ مَا قُتِلُوْا ۚ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت ہو جاؤ اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے کفر کیا اور انہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے میں کہا جب وہ زمین میں سفر کرتے ہیں یا وہ جہاد کرنے والے ہوتے ہیں اگر وہ ہمارے پاس ہوتے وہ نہ مرتے اور نہ قتل کئے جاتے۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا(یَا۔اَیُّهَا۔الَّذِیْنَ۔اٰمَنُوْا)یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادیٰ میں اَل داخل ہو تو مذکر کیلئے اَیُّهَا کے ساتھ یَا بڑھا دیا جاتا ہے، الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)لَا تَكُوْنُوْا، فعل ناقص نہی جمع مذکر حاضر كَانَ یَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(تم مت ہو جاؤ)
كَالَّذِیْنَ(كَ۔الَّذِیْنَ)كَ، حرف تشبیہ، مانند، کی طرح، الَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنھوں نے (اُن لوگوں کی طرح جنھوں نے)

کَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَفَرَ یَکۡفُرُ، مصدر کُفۡرًا، کفر کرنا، (اُنہوں نے کفر کیا)
وَقَالُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، اُنہوں نے کہا (اور انہوں نے کہا) لِاِخۡوَانِهِمۡ (لِ۔ اِخۡوَانِ۔ هِمۡ) لِ، حرف جار بمعنٰی فِیۡ، کے بارے، اِخۡوَانِ، مجرور مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائیوں کے بارے)
اِذَا، اسم ظرف زمان مستقبل بمعنٰی شرط (جب)
ضَرَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب ضَرَبَ یَضۡرِبُ، مصدر ضَرۡبًا، مارنا، سفر کرنا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (وہ سفر کرتے ہیں) فِی الۡاَرۡضِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاَرۡضِ، مجرور، زمین (زمین میں)
اَوۡ کَانُوۡا غُزًّی۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتے ہیں، غُزًّی، غَزۡوًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، لڑنے والے، جہاد کرنے والے، واحد، غَازٍی (یا وہ ہوتے ہیں جہاد کرنے والے)
لَوۡ کَانُوۡا عِنۡدَنَا (لَوۡ۔ کَانُوۡا۔ عِنۡدَ۔ نَا) لَوۡ، شرطیہ، اگر، کَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ ہوتے، عِنۡدَ، مضاف، پاس، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اگر وہ ہمارے پاس ہوتے)
مَا مَاتُوۡا۔ مَا، نافیہ، نہ، مَاتُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب مَاتَ یَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتٌ، مرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ وہ مرتے (وہ نہ مرتے) وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ (اور نہ)
قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ قتل کئے جاتے)

تاکہ اللہ ان کے دلوں میں اُسے حسرت بنائے۔	لِیَجۡعَلَ اللّٰہُ ذٰلِکَ حَسۡرَۃً فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ ؕ

لِیَجۡعَلَ اللّٰہُ (لِ۔ یَجۡعَلَ۔ اَللّٰہُ) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تاکہ، یَجۡعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا بنائے، اَللّٰہُ، اللہ (تاکہ اللہ بنائے)

ذٰلِكَ حَسْرَةً۔ ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اُسے، حَسْرَةً، مصدر حسرت (اُسے حسرت)
فِيْ قُلُوْبِهِمْ (فِيْ ۔ قُلُوْبِ ۔ هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ،
هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (ان کے دلوں میں)

وَاللّٰهُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ	اور اللہ زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
يُحْيٖ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحْيٰى يُحْيِيْ، مصدر اِحْيَآءٌ، زندگی دینا (زندگی دیتا ہے)
وَيُمِيْتُ۔ وَ، حرف عطف، اور، يُمِيْتُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَمَاتَ يُمِيْتُ، مصدر اِمَاتَةٌ، موت
دینا، وہ موت دیتا ہے (اور وہ موت دیتا ہے)

وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۱۵۶﴾	اور اللہ اُس کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
بِمَا (بِ ۔ مَا) بِ، حرف جار کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)
تَعْمَلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ يَعْمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (تم عمل کرتے ہو)
بَصِيْرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

وَلَئِنْ قُتِلْتُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَوْ مُتُّمْ لَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَحْمَةٌ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ ﴿۱۵۷﴾	اور البتہ اگر تم اللہ کی راہ میں شہید کئے جاؤ یا مر جاؤ یقیناً اللہ کی طرف سے بخشش اور رحمت اس سے بہتر ہے جو وہ جمع کر رہے ہیں۔

وَلَئِنْ (وَ ۔ لَ ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)
قُتِلْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر قَتَلَ يَقْتُلُ مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، شہید کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ
(تم شہید کیے جاؤ) فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۔ فِيْ، حرف جار، میں، سَبِيْلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ

کی (اللہ کی راہ میں) اَوْ، حرف عطف (یا)
مُتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم مر جاؤ)
لَمَغْفِرَةٌ (لَ۔ مَغْفِرَةٌ) لَ، لام تاکید، یقیناً، مَغْفِرَةٌ، مصدر بخشش (یقیناً، بخشش)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)
وَرَحْمَةٌ۔ وَ، حرف عطف، اور، رَحْمَةٌ، مصدر، رحمت (اور رحمت)
خَیْرٌ (بہتر ہے) مِّمَّا (مِنْ۔ مَا) مِنْ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)
یَجْمَعُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب جَمَعَ یَجْمَعُ، مصدر جَمْعًا، جمع کرنا (وہ جمع کر رہے ہیں)

وَلَئِنْ مُّتُّمْ اَوْ قُتِلْتُمْ لَاِ۟لَى اللّٰهِ تُحْشَرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾	اور البتہ اگر تم مر جاؤ یا قتل کیے جاؤ یقیناً اللہ ہی کی طرف تم اکٹھے کئے جاؤ گے۔

وَلَئِنْ (وَ۔ لَ۔ اِنْ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، لام تاکید، ضرور، البتہ، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور البتہ اگر)
مُتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر مَاتَ یَمُوْتُ، مصدر مَوْتٌ، مرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ (تم مر جاؤ)
اَوْ قُتِلْتُمْ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، قُتِلْتُمْ، فعل ماضی مجہول جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقْتُلُ، مصدر قَتْلًا، قتل کرنا، اِنْ، کی وجہ سے ترجمہ، تم قتل کئے جاؤ (یا تم قتل کیے جاؤ)
لَاِلَى اللّٰهِ (لَ، اِلٰی، اَللّٰهِ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، اِلٰی، حرف جار، کی طرف، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (یقیناً اللہ کی طرف)
تُحْشَرُوْنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر حَشَرَ یَحْشُرُ، مصدر حَشْرًا، اکٹھا کرنا، جمع کرنا (تم اکٹھے کئے جاؤ گے)

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ لِنْتَ لَهُمْ ۚ	پس اللہ کی طرف سے رحمت کی وجہ سے آپ اُن کیلئے نرم ہوئے ہیں۔

فَبِمَا رَحْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ (فَ۔ بِ۔ مَا۔ رَحْمَةٍ۔ مِنْ۔ اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، پس، بِ، حرف جار، وجہ سے،

مَا، مجرور، زائدہ اور تاکید کیلئے آیا ہے، رَحْمَةٍ، رحمت، مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (پس اللہ کی طرف سے رحمت کی وجہ سے)
لِنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر لَانَ يَلِيْنُ، مصدر لِيْنٌ، نرم ہونا (آپ نرم ہوئے ہیں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)

وَ لَوْ كُنْتَ فَظًّا غَلِيْظَ الْقَلْبِ لَا نْفَضُّوْا مِنْ حَوْلِكَ ۪	اور اگر آپ سخت مزاج، سخت دل ہوتے ضرور وہ آپ کے پاس سے منتشر ہو جاتے۔

وَ لَوْ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَوْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
كُنْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ (آپ ہوتے)
فَظًّا، مصدر (سخت مزاج) غَلِيْظَ الْقَلْبِ۔ غَلِيْظَ، مضاف، غِلْظَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، سخت، اَلْقَلْبِ، مضاف الیہ، دل کے (سخت دل، سنگ دل)
لَانْفَضُّوْا (لَ۔ اِنْفَضُّوْا) لَ، لام تاکید، ضرور، یقیناً، اِنْفَضُّوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنْفَضَّ يَنْفَضُّ، مصدر اِنْفِضَاضٌ، منتشر ہونا، لَوْ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ منتشر ہو جاتے (وہ ضرور منتشر ہو جاتے)
مِنْ حَوْلِكَ (مِنْ۔ حَوْلِ۔ كَ) مِنْ، حرف جار، سے، حَوْلِ، مجرور، مضاف، گرد و پیش آس پاس، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تیرے، آپ کے (آپ کے پاس سے)

فَاعْفُ عَنْهُمْ وَ اسْتَغْفِرْ لَهُمْ وَ شَاوِرْهُمْ فِي الْاَمْرِ ۚ	پس آپ ان سے در گزر کریں اور اُن کیلئے بخشش طلب کریں اور کام میں اُن سے مشورہ کریں۔

فَاعْفُ (فَ۔ اُعْفُ) فَ، حرف عطف، پس، اُعْفُ، فعل امر واحد مذکر حاضر عَفَا يَعْفُوْ، مصدر عَفْوٌ، در گزر کرنا (آپ در گزر کریں) عَنْهُمْ (عَنْ۔ هُمْ) عَنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے) وَاسْتَغْفِرْ لَهُمْ (وَ۔ اِسْتَغْفِرْ۔ لَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اِسْتَغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر

حاضر اِسْتَغْفَرَ يَسْتَغْفِرُ، مصدر اِسْتِغْفَارٌ، بخشش مانگنا، بخشش طلب کرنا، آپ بخشش طلب کریں،
لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور آپ ان کیلئے بخشش طلب کریں)
وَشَاوِرْهُمْ۔ وَ، حرف عطف، اور، شَاوِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر شَاوَرَ يُشَاوِرُ، مصدر مُشَاوَرَةٌ، باہم
مشورہ کرنا، آپ مشورہ کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (آپ اُن سے مشورہ کریں)
فِي الْاَمْرِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْاَمْرِ، مجرور، معاملہ، کام، حکم (کام میں)

فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	پھر جب آپ پختہ ارادہ کرلیں تو اللہ پر توکل کریں۔

فَاِذَا (فَ۔ اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر، اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)
عَزَمْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر عَزَمَ يَعْزِمُ، مصدر عَزْمٌ، پختہ ارادہ کرنا (آپ پختہ ارادہ کرلیں)
فَتَوَكَّلْ (فَ۔ تَوَكَّلْ) فَ، حرف عطف، تو، تَوَكَّلْ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ،
توکل کرنا، بھروسہ کرنا، آپ توکل کریں (تو آپ توکل کریں)
عَلَى اللّٰهِ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَوَكِّلِيْنَ ﴿۱۵۹﴾	بے شک اللہ توکل کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)
يُحِبُّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا، محبت کرنا (وہ پسند کرتا ہے)
اَلْمُتَوَكِّلِيْنَ۔ تَوَكُّلٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (توکل کرنے والے) واحد، مُتَوَكِّلٌ،

اِنْ يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ ۚ	اگر اللہ تمہاری مدد کرے تو تم پر کوئی غلبہ پانے والا نہیں ہے۔

اِنْ، شرطیہ (اگر) يَّنْصُرْكُمُ اللّٰهُ۔ يَنْصُرْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنْصُرُ، مصدر نَصْرًا
مدد کرنا، وہ مدد کرے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ تمہاری مدد کرے)
فَلَا غَالِبَ (فَ۔ لَا۔ غَالِبَ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، غَالِبَ، غَلَبٌ، مصدر سے اسم فاعل نکرہ

حالت نصب، غلبہ پانے والا (تو نہیں کوئی غلبہ پانے والا)
لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰی، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)

وَ اِنۡ يَّخۡذُلۡكُمۡ فَمَنۡ ذَاالَّذِىۡ يَنۡصُرُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِهٖ‌ؕ	اور اگر وہ تمہاری مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے پھر اس کے بعد کون ہے وہ جو تمہاری مدد کرے

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
يَّخۡذُلۡكُمۡ (يَخۡذُلۡ۔ كُمۡ) يَخۡذُلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب خَذَلَ يَخۡذُلُ، مصدر خَذۡلًا وَّ خُذۡلَانًا، مدد کرنے سے ہاتھ اٹھانا، چھوڑ دینا، وہ مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے،
كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرنے سے ہاتھ اٹھالے)
فَمَنۡ (فَ۔ مَنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، مَنۡ، استفہامیہ، کون (پھر کون ہے)
ذَاالَّذِىۡ۔ ذَا، مضاف، والا، صاحب، وہ، اَلَّذِىۡ، مضاف الیہ، اسم موصول واحد مذکر، جو (وہ جو)
يَنۡصُرُكُمۡ۔يَنۡصُرُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَصَرَ يَنۡصُرُ، مصدر نَصۡرًا، مدد کرنا، وہ مدد کرے،
كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ تمہاری مدد کرے)
مِنۡۢ بَعۡدِهٖ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب اس کے (اس کے بعد)

وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۞	اور مومنوں کو پس چاہیے کہ اللہ پر ہی توکل کریں۔

وَ عَلَى اللّٰهِ۔وَ، حرف عطف، اور، عَلٰى، حرف جار، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ پر)
فَلۡيَتَوَكَّلِ (فَ۔ لۡ۔ يَتَوَكَّلۡ] فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، يَتَوَكَّلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب تَوَكَّلَ يَتَوَكَّلُ، مصدر تَوَكُّلٌ، بھروسہ کرنا، توکل کرنا، توکل کریں (پس چاہیے کہ وہ توکل کریں) اَلۡمُؤۡمِنُوۡنَ۔اِيۡمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ایمان والے، مومنوں کو) واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ،

وَمَا كَانَ لِنَبِيٍّ اَنۡ يَّغُلَّ ؕ	اور کسی نبی کیلئے ممکن نہیں کہ وہ خیانت کرے۔

وَمَا كَانَ ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ہو سکتا (اور نہیں ہو سکتا، اور ممکن نہیں)

لِنَبِيٍّ (لِ۔نَبِيٍّ) لِ، حرف جار، کیلئے، نَبِيٍّ، مجرور، نبی (کسی نبی کیلئے) اَنۡ، مصدریہ (کہ)

يَّغُلَّ، فعل مضارع واحد مذکر غائب غَلَّ يَغُلُّ، مصدر غَلًّا، مال غنیمت میں خیانت کرنا (وہ خیانت کرے)

وَمَنۡ يَّغۡلُلۡ يَاۡتِ بِمَا غَلَّ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ۚ	اور جو خیانت کرے گا وہ اس کو جو اس نے خیانت کی قیامت کے دن لائے گا۔

وَمَنۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، اسم موصول، شرطیہ، جو (اور جو)

يَغۡلُلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب غَلَّ يَغُلُّ، مصدر غَلًّا وَّ غُلُوۡلٌ، خیانت کرنا (خیانت کرے گا)

يَاۡتِ، مضارع واحد مذکر غائب اَتٰى يَاۡتِيۡ، مصدر اِتۡيَانٌ، لانا (وہ لائے گا)

يَاۡتِ، کا اصل ترجمہ، وہ آئے گا، ہے لیکن جب اُس کے بعد اسی جملے میں باء ہو تو ترجمہ ہو گا (لائے گا)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

غَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غَلَّ يَغُلُّ، مصدر غَلًّا وَّ غُلُوۡلٌ، خیانت کرنا (اُس نے خیانت کی)

يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ، مرکب اضافی، يَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِيٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

ثُمَّ تُوَفّٰى كُلُّ نَفۡسٍ مَّا كَسَبَتۡ وَهُمۡ لَا يُظۡلَمُوۡنَ ﴿۱۶۱﴾	پھر ہر نفس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا جو اس نے کمایا اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) تُوَفّٰى، فعل مضارع مجہول واحد مؤنث غائب وَفّٰى يُوَفِّيۡ، مصدر تَوۡفِيَةٌ، پورا پورا بدلہ دینا (اس کو پورا پورا بدلہ دیا جائے گا)

كُلُّ نَفۡسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس، جان جمع، اَنۡفُسٍ (ہر نفس کو)

مَّا كَسَبَتۡ۔ مَا، موصولہ، جو، كَسَبَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَسَبَ يَكۡسِبُ، مصدر كَسۡبًا، کمانا، اُس نے کمایا(جو اُس نے کمایا) وَهُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (اور وہ)
لَا يُظۡلَمُوۡنَ، فعل مضارع مجہول منفی جمع مذکر غائب ظَلَمَ يَظۡلِمُ، مصدر ظُلۡمًا، ظلم کرنا (وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے)

اَفَمَنِ اتَّبَعَ رِضۡوَانَ اللّٰهِ كَمَنۡۢ بَآءَ بِسَخَطٍ مِّنَ اللّٰهِ وَمَاۡوٰىهُ جَهَنَّمُ ؕ	تو کیا وہ جو اللہ کی خوشنودی کا تابع ہوا اُس جیسا ہے جو اللہ سے ناراضگی لے کر لوٹا اور اس کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

اَفَمَنِ (اَ۔ فَ۔ مَنۡ) اَ، ہمزہ استفہام انکاری، کیا، فَ، حرف عطف، تو، مَنۡ، اسم موصول، جو (تو کیا جو)
اِتَّبَعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا (پیروی کی، تابع ہوا)
رِضۡوَانَ اللّٰهِ، مرکب اضافی رِضۡوَانَ، مضاف، مرضی، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی خوشنودی)
كَمَنۡ (كَ۔ مَنۡ) كَ، حرف تشبیہ مانند، طرح، جیسا، مَنۡ، اسم موصول، جو (اس جیسا جو)
بَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَآءَ يَبُوۡٓءُ، مصدر بَوۡءٌ، کمانا، لوٹنا، گرفتار ہونا (وہ لوٹا)
بِسَخَطٍ (بِ۔ سَخَطٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، سَخَطٍ، مصدر، مجرور (سخت غصہ، ناراضگی)
مِنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ سے)
وَمَاۡوٰىهُ (وَ۔ مَاۡوٰى۔ هُ) وَ، حرف عطف، اور، مَاۡوٰى، مضاف، مصدر، اسم ظرف، قیام کرنا، رہنا، مقام، سکونت، ٹھکانہ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کا (اُس کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم، دوزخ)

وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۱۶۲﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئۡسَ، فعل ماضی جامد فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی (وہ برا ہے)
اَلۡمَصِيۡرُ، مصدر اسم ظرف مکان (لوٹنے کی جگہ، ٹھکانہ)

هُمۡ دَرَجٰتٌ عِنۡدَ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے پاس اُن کے (مختلف) درجات ہیں۔

هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب (اُن کے) دَرَجٰتٌ (درجات) واحد، دَرَجَةٌ،

عِنۡدَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، عِنۡدَ، مضاف، پاس، ہاں، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس)

وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۶۳﴾	اور اللہ اس کو خوب دیکھنے والا ہے جو وہ عمل کرتے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

بَصِيۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام، بَصَارَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب دیکھنے والا)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا (وہ عمل کرتے ہیں)

لَقَدۡ مَنَّ اللّٰهُ عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ اِذۡ بَعَثَ فِيۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡ اَنۡفُسِهِمۡ يَتۡلُوۡا عَلَيۡهِمۡ اٰيٰتِهٖ وَ يُزَكِّيۡهِمۡ وَ يُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ وَ الۡحِكۡمَةَ ۚ	بلاشبہ یقیناً اللہ نے مومنوں پر احسان کیا جب اس نے ان میں ایک رسول ان ہی میں سے بھیجا وہ ان پر اس کی آیات تلاوت کرتا ہے اور انہیں پاک کرتا ہے اور وہ انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔

لَقَدۡ (لَ۔ قَدۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، بلاشبہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (بلاشبہ یقیناً)

مَنَّ اللّٰهُ۔ مَنَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب مَنَّ يَمُنُّ، مصدر مَنًّا وَّمِنَّةٌ، احسان کرنا، جتانا، احسان کیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے احسان کیا)

عَلَى الۡمُؤۡمِنِيۡنَ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، اَلۡمُؤۡمِنِيۡنَ، مجرور، مومنوں، واحد، اَلۡمُؤۡمِنُ (مومنوں پر)

اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا (جب)

بَعَثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَعَثَ يَبۡعَثُ، مصدر بَعۡثٌ، بھیجنا (اُس نے بھیجا)

فِيۡهِمۡ (فِيۡ۔ هِمۡ) فِيۡ، حرف جار، میں، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

رَسُوۡلًا (ایک رسول، پیغمبر)

مِنۡ اَنۡفُسِهِمۡ (مِنۡ۔ اَنۡفُسِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، نفسوں، واحد نَفۡسٍ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے نفسوں میں سے، اُن ہی میں سے)

يَتۡلُوۡا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَلَا يَتۡلُوۡا، مصدر تِلَاوَةٌ، تلاوت کرنا (وہ تلاوت کرتا ہے)

عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

اٰيٰتِهٖ (اٰيٰتِ، هٖ) اٰيٰتِ، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی آیت)

وَيُزَكِّيۡهِمۡ (وَ۔ يُزَكِّيۡ۔ هِمۡ) وَ، حرف عطف، اور، يُزَكِّيۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب زَكّٰى يُزَكِّيۡ، مصدر تَزۡكِيَةٌ، پاک کرنا، وہ پاک کرتا ہے، هِمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور وہ انہیں پاک کرتا ہے)

وَيُعَلِّمُهُمُ (وَ۔ يُعَلِّمُ۔ هُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، يُعَلِّمُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلَّمَ يُعَلِّمُ، مصدر تَعۡلِيۡمًا، تعلیم دینا، وہ تعلیم دیتا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور وہ اُنہیں تعلیم دیتا ہے)

الۡكِتٰبَ وَالۡحِكۡمَةَ۔ اَلۡكِتٰبَ، خاص کتاب یعنی قرآن مجید، وَ، حرف عطف، اور، اَلۡحِكۡمَةَ، حکمت، دانائی، (کتاب اور حکمت کی)

حالانکہ بے شک وہ اس سے قبل یقیناً کھلی گمراہی میں تھے۔	وَاِنۡ كَانُوۡا مِنۡ قَبۡلُ لَفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ ﴿۱۶۴﴾

النصف

وَاِنۡ۔ وَ، حالیہ، حالانکہ، اِنۡ، مخففہ، اِنَّ، کی بجائے استعمال ہوتا ہے اور اِنَّ کے معنی دیتا ہے (بے شک)

كَانُوۡا، فعل ناقص ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ تھے)

مِنۡ قَبۡلُ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلُ، مجرور، پہلے، قبل (اس سے قبل)

لَفِيۡ ضَلٰلٍ مُّبِيۡنٍ (لَ۔ فِيۡ۔ ضَلٰلٍ۔ مُبِيۡنٍ) لَ، تاکید کیلئے، یقیناً، فِيۡ، حرف جار، میں، ضَلٰلٍ، مجرور، موصوف، مصدر، گمراہی، مُبِيۡنٍ، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل، کھلی، واضح (یقیناً کھلی گمراہی میں)

اور کیا جب تمہیں مصیبت پہنچی یقیناً تم اُس سے دگنی پہنچا چکے تھے تم نے کہا یہ کہاں سے (آگئی)	اَوَلَمَّاۤ اَصَابَتۡكُمۡ مُّصِيۡبَةٌ قَدۡ اَصَبۡتُمۡ مِّثۡلَيۡهَا ۙ قُلۡتُمۡ اَنّٰى هٰذَا ؕ

اَوَلَمَّا۔اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا،وَ، حرف عطف، اور،لَمَّا، اسم ظرف، ماضی کے جملوں پر آتا ہے، جب (اور کیا جب)اَصَابَتۡکُمۡ (اَصَابَتۡ۔کُمۡ)اَصَابَت، فعل ماضی واحد مؤنث غائب اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، واقع ہونا، پہنچی، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پہنچی) مُصِیۡبَةٌ(مصیبت)

قَدۡ اَصَبۡتُمۡ۔قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً،اَصَبۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَصَابَ یُصِیۡبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچانا، تم پہنچا چکے تھے (یقیناً تم پہنچا چکے تھے)

مِّثۡلَیۡهَا(مِثۡلَیۡ۔هَا)مِثۡلَیۡ، مضاف، اصل میں، مِثۡلَیۡنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا ہے، دوچند، دگنی، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع مُصِیۡبَةٌ ہے (اُس سے دگنی)

قُلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم نے کہا)

اَنّٰی هٰذَا۔اَنّٰی، اسم ظرف زمان اور مکان دونوں کیلئے آتا ہے، ظرف زمان ہو تو معنیٰ، مَتٰی (جب) ظرف مکان ہو تو معنیٰ اَیۡنَ (جہاں، کہاں) اگر استفہامیہ ہو تو معنیٰ (کیسے، کیونکر)هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب، یہ (یہ کہاں سے)

قُلۡ هُوَ مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُمۡ ؕ	آپ کہہ دیجئے وہ تمہاری اپنی طرف سے ہے۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب (وہ)مِنۡ عِنۡدِ اَنۡفُسِكُم (مِنۡ۔عِنۡدَ۔اَنۡفُسِ۔كُمۡ)مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مضاف، مجرور، پاس، طرف،اَنۡفُسِ، مضاف الیہ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد،نَفۡسٍ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے نفسوں کی طرف سے، تمہاری اپنی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ ﴿۱۶۵﴾	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَلٰى كُلِّ شَیۡءٍ۔عَلٰى، حرف جار، پر،كُلِّ، مضاف، مجرور، ہر،شَیۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)

قَدِيْرٌ۔قُدْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ قدیر اس کو کہتے ہیں جو حکمت کے مطابق جو چاہے کرے اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قادر ہے)

وَ مَآ اَصَابَكُمْ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَ لِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۶۶﴾	اور تمہیں جو مصیبت پہنچی جس دن دو جماعتوں کی مڈ بھیڑ ہوئی تو وہ اللہ کے حکم سے تھی اور تا کہ وہ مومنوں کو معلوم کرلے۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)

اَصَابَكُمْ (اَصَابَ۔كُمْ) اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، مصیبت پہنچنا، پہنچی، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں مصیبت پہنچی) يَوْمَ (جس دن)

اِلْتَقَى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِلْتَقٰى يَلْتَقِيْ، مصدر اِلْتِقَآءٌ، مڈ بھیڑ ہونا، مقابل ہونا ٹکرانا (مڈ بھیڑ ہوئی)

اَلْجَمْعٰنِ۔جَمْعٌ، کا تثنیہ (دو جماعتوں، دو فوجوں)

فَبِاِذْنِ اللّٰهِ (فَ۔بِ۔اِذْنِ۔اَللّٰهِ) فَ، حرف عطف، تو، بِ، حرف جار، سے، اِذْنِ، مجرور، مضاف، حکم، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (تو اللہ کے حکم سے)

وَلِيَعْلَمَ الْمُؤْمِنِيْنَ (وَ۔لِ۔يَعْلَمَ۔اَلْمُؤْمِنِيْنَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، معلوم کرنا، وہ معلوم کرلے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، اِيْمَانٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ (اور تا کہ وہ مومنوں کو معلوم کرلے)

وَ لِيَعْلَمَ الَّذِيْنَ نَافَقُوْا ۚۖ	اور تا کہ اُن لوگوں کو معلوم کرلے جنہوں نے منافقت کی۔

وَلِيَعْلَمَ (وَ۔لِ۔يَعْلَمَ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَعْلَمَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَلِمَ يَعْلَمُ، مصدر عِلْمًا، جاننا، معلوم کرنا، وہ معلوم کرلے (اور تا کہ وہ معلوم کرلے)

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جنہوں نے)

نَافَقُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَافَقَ یُنَافِقُ، مصدر مُنَافَقَةٌ، منافقت کرنا(اُنہوں نے منافقت کی)

وَقِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا قَاتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَوِ ادۡفَعُوۡا‌ؕ	اور اُن سے کہا گیا تم آؤ اللہ کی راہ میں جنگ کرو یا دفاع ہی کرو

وَ، حرف عطف (اور) قِيۡلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (کہا گیا)

لَهُمۡ (لَ۔هُمۡ) لَ، حرف جار بمعنیٰ مِنۡ، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

تَعَالَوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر تَعَالٰی يَتَعَالٰی، مصدر تَعَالِیٌ، آنا (تم آؤ)

قَاتِلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَاتَلَ يُقَاتِلُ، مصدر مَقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا (تم جنگ کرو)

فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی راہ میں)

اَوِ، حرف عطف (یا) اِدۡفَعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَفَعَ يَدۡفَعُ، مصدر دَفۡعٌ، دفاع کرنا (تم دفاع کرو)

قَالُوۡا لَوۡ نَعۡلَمُ قِتَالًا لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ‌ ؕ	اُنہوں نے کہا اگر ہم جانتے لڑائی ہو گی ہم ضرور تمہارے ساتھ چلتے۔

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لَوۡ، شرطیہ (اگر) نَعۡلَمُ، فعل مضارع جمع متکلم عَلِمَ يَعۡلَمُ، مصدر عِلۡمًا، جاننا (ہم جانتے)

قِتَالًا، مصدر جنگ کرنا، لڑنا، قصداً قتل کرنا، باہم کشت وخون کرنا، جہاد کرنا، لڑائی، منافقین مدینہ کا کہنا تھا کہ جنگ احد بڑے لشکر کا کھلے میدان میں مقابلہ جنگ نہیں خود کشی ہے (لڑائی)

لَّا اتَّبَعۡنٰكُمۡ (لَ۔اِتَّبَعۡنَا۔كُمۡ) لَ، لام تاکید، ضرور، اِتَّبَعۡنَا، فعل ماضی جمع متکلم اِتَّبَعَ يَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، ساتھ چلنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، ہم ساتھ چلتے، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (ہم ضرور ساتھ چلتے تمہارے)

هُمۡ لِلۡكُفۡرِ يَوۡمَئِذٍ اَقۡرَبُ مِنۡهُمۡ	وہ اس دن ان سے ایمان کی نسبت کفر کے زیادہ قریب

لِلْاِیْمَانِ ج	تھے۔

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب (وہ) لِلْكُفْرِ (لِ۔اَلْكُفْرِ) لِ، حرف جار، کے، اَلْكُفْرِ، مجرور، مصدر، کفر (کفر کے)
یَوْمَىِٕذٍ (یَوْمَ۔اِذٍ) یَوْمَ، اسم ظرف منصوب، مضاف، دن، اِذٍ، مضاف الیہ، اس (اُس دن)
اَقْرَبُ۔قُرْبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)
مِنْهُمْ (مِنْ۔هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)
لِلْاِیْمَانِ (لِ۔اَلْاِیْمَانِ) لِ، حرف جار، ضرورتاً ترجمہ، کی نسبت، اَلْاِیْمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کی نسبت)

یَقُوْلُوْنَ بِاَفْوَاهِهِمْ مَّا لَیْسَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ ط	وہ اپنے مونہوں سے (وہ باتیں) کہتے ہیں جو ان کے دلوں میں نہیں ہیں۔

یَقُوْلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (وہ کہتے ہیں)
بِاَفْوَاهِهِمْ (بِ، اَفْوَاهِ، هِمْ) بِ، حرف جار، سے، اَفْوَاهِ، مجرور، مضاف، مونہوں، واحد، فَمٌ کی اصل فَوْهٌ تھی، ہ، کو گرا کر واؤ کو میم سے بدل لیا گیا، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے مونہوں سے)
مَّا لَیْسَ۔مَا، موصولہ، جو، لَیْسَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب اس کا مضارع اور امر نہیں آتا، نہیں ہے (جو نہیں ہے) فِیْ قُلُوْبِهِمْ (فِیْ۔قُلُوْبِ۔هِمْ) فِیْ، حرف جار، میں، قُلُوْبِ، مجرور، مضاف، دلوں، واحد، قَلْبٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے دلوں میں)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا یَكْتُمُوْنَ ج ﴿۱۶۷﴾	اور اللہ اس کو زیادہ جاننے والا ہے جو وہ چھپاتے ہیں۔

وَاللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
اَعْلَمُ۔عِلْمٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ جاننے والا)
بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، کو، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس کو جو)
یَكْتُمُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَتَمَ یَكْتُمُ، مصدر كَتْمٌ وَّ كِتْمَانٌ، چھپانا (وہ چھپاتے ہیں)

وہ لوگ جنہوں نے اپنے بھائیوں کے بارے کہا اور وہ (خود گھر) بیٹھے رہے کہ اگر وہ ہمارا کہنا مانتے وہ قتل نہ کئے جاتے	اَلَّذِیۡنَ قَالُوۡا لِاِخۡوَانِهِمۡ وَ قَعَدُوۡا لَوۡ اَطَاعُوۡنَا مَا قُتِلُوۡا

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

لِاَخۡوَانِهِمۡ (لِ۔ اَخۡوَانِ۔ هِمۡ) لِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، کے بارے میں، اَخۡوَانِ، مجرور، مضاف، بھائیوں، واحد، اَخٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے بھائیوں کے بارے میں)

وَقَعَدُوۡا۔ وَ، حرف عطف، اور، قَعَدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَعَدَ یَقۡعُدُ، مصدر قُعُوۡدًا وَّ مَقۡعَدًا، بیٹھنا، پیچھے رہ جانا، بیٹھے رہے (اور وہ بیٹھے رہے) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

اَطَاعُوۡنَا۔ اَطَاعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا، کہنا ماننا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ کہنا مانتے، نَا، ضمیر جمع متکلم ہمارا (وہ ہمارا کہنا مانتے)

مَا قُتِلُوۡا مَا، نافیہ، نہ، قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ قتل کیے جاتے (وہ قتل نہ کئے جاتے)

آپ کہہ دیجئے پھر اپنی جانوں سے موت کو ہٹا دو اگر تم سچے ہو۔	قُلۡ فَادۡرَءُوۡا عَنۡ اَنۡفُسِكُمُ الۡمَوۡتَ اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۶۸﴾

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجیے)

فَادۡرَءُوۡا (فَ۔ اِدۡرَءُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اِدۡرَءُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَرَاَ یَدۡرَاُ، مصدر دَرۡءٌ وَّ دَرَاَةٌ، دور کرنا، ٹالنا ہٹانا (تم ہٹا دو)

عَنۡ اَنۡفُسِكُمۡ (عَنۡ، اَنۡفُسِ، كُمۡ) عَنۡ، حرف جار، سے، اَنۡفُسِ، مجرور، مضاف، جانوں، واحد، نَفۡسٍ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اپنی جانوں سے) اَلۡمَوۡتَ (موت) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ (تم ہو)
صٰدِقِيۡنَ۔ صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر سچ بولنے والے (سچے) واحد، صَادِقٌ،

وَلَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ قُتِلُوۡا فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ اَمۡوَاتًا ؕ	اور ان لوگوں کو جو اللہ کی راہ میں شہید کئے گئے ہیں، ہر گز مردے گمان نہ کرنا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَحۡسَبَنَّ، فعل نہی واحد مذکر حاضر مؤکد بانون تاکید ثقیلہ حَسِبَ يَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، سمجھنا، خیال کرنا (ہر گز گمان نہ کرنا)
اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کو جو)
قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب قَتَلَ يَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلٌ، قتل کرنا (قتل کیے گئے، شہید کئے گئے)
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، سَبِيۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی راہ میں)
اَمۡوَاتًا (مردے) واحد، مَيۡتٌ،

بَلۡ اَحۡيَآءٌ عِنۡدَ رَبِّهِمۡ يُرۡزَقُوۡنَ ۙ﴿۱۶۹﴾	بلکہ وہ زندہ ہیں اپنے رب کے پاس رزق دیئے جاتے ہیں۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) اَحۡيَآءٌ (زندہ لوگ) واحد، حَيٌّ،
عِنۡدَ رَبِّهِمۡ (عِنۡدَ۔ رَبِّ۔ هِمۡ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، نزدیک، ہاں، رَبِّ، مضاف الیہ مضاف، رب کے، پروردگار، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے رب کے پاس)
يُرۡزَقُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب رَزَقَ يَرۡزُقُ، مصدر رِزۡقٌ، رزق دینا (وہ رزق دیئے جاتے ہیں)

فَرِحِيۡنَ بِمَآ اٰتٰهُمُ اللّٰهُ مِنۡ فَضۡلِهٖ ۙ وَ يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ بِالَّذِيۡنَ لَمۡ يَلۡحَقُوۡا بِهِمۡ مِّنۡ خَلۡفِهِمۡ ۙ اَلَّا خَوۡفٌ عَلَيۡهِمۡ وَلَا هُمۡ	اس پر خوش ہیں جو انہیں اللہ نے اپنے فضل سے دیا اور وہ ان لوگوں کے بارے میں خوش ہوتے ہیں جو ان کے ساتھ ان کے پچھلوں میں سے نہیں پہنچے یہ کہ ان پر نہ کوئی خوف ہے

يَحۡزَنُوۡنَ ۞	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔

فَرِحِيۡنَ۔ فَرۡحًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (خوش ہونے والے، خوش) واحد، فَرِحٌ،
بِمَآ (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ (اٰتٰى۔ هُمۡ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰى، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰى يُؤۡتِيۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، دیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کو، انہیں، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے انہیں دیا)
مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔ فَضۡلِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)
وَ، حرف عطف (اور) يَسۡتَبۡشِرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسۡتَبۡشَرَ يَسۡتَبۡشِرُ، مصدر اِسۡتِبۡشَارٌ خوش ہونا (اور وہ سب خوش ہوتے ہیں)
بِالَّذِيۡنَ (بِ۔ اَلَّذِيۡنَ) بِ، حرف جار، کے بارے، اَلَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے بارے میں جو)
لَمۡ يَلۡحَقُوۡا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب لَمۡ مضارع سے پہلے آئے تو جزم دیتا ہے نون جمع کو گرادیتا ہے، مضارع کے معنیٰ ماضی منفی سے مختص ہو جاتے ہیں، لَحِقَ يَلۡحَقُ، مصدر لَحَاقًا، ملنا، پہنچنا، آگے نکلنا (وہ نہیں پہنچے)
بِهِمۡ (بِ۔ هِمۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، هُم، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے ساتھ)
مِنۡ خَلۡفِهِمۡ (مِنۡ۔ خَلۡفِ۔ هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، خَلۡفِ، مجرور، مضاف، پچھلوں، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے پچھلوں میں سے)
اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ، لَا، نافیہ، نہ (یہ کہ نہ) خَوۡفٌ، مصدر (ڈر، خوف)
عَلَيۡهِمۡ (عَلٰى۔ هِمۡ) عَلٰى، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)
وَلَا هُمۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب وہ (اور نہ وہ)

يَحْزَنُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب حَزِنَ يَحْزَنُ، مصدر حُزْنٌ، غمگین ہونا(وہ غمگین ہونگے)

يَسْتَبْشِرُوْنَ بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَ فَضْلٍ وَّ اَنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۷۱﴾	وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل پر خوش ہوتے ہیں اور (یہ) کہ بے شک اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا

يَسْتَبْشِرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِسْتَبْشَرَ يَسْتَبْشِرُ، مصدر اِسْتِبْشَارٌ، خوش ہونا(وہ خوش ہوتے ہیں) بِنِعْمَةٍ(بِ۔نِعْمَةٍ) ب، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، نِعْمَةٍ، مجرور، نعمت(نعمت پر)

مِنَ اللّٰهِ۔مِنْ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَفَضْلٍ۔وَ، حرف عطف، اور، فَضْلٍ، فضل (اور فضل)

وَّ اَنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، اَللّٰهُ، اللہ (اور کہ بے شک اللہ)

لَا يُضِيْعُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب اَضَاعَ يُضِيْعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا(ضائع نہیں کرتا)

اَجْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ۔اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، مضاف الیہ، اِيْمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر ایمان والے، مومنوں، واحد، اَلْمُؤْمِنُ(مومنوں کا اجر)

اَلَّذِيْنَ اسْتَجَابُوْا لِلّٰهِ وَ الرَّسُوْلِ مِنْۢ بَعْدِ مَآ اَصَابَهُمُ الْقَرْحُ	وہ لوگ جنہوں نے اللہ اور رسول کا حکم مانا اس کے بعد کہ اُنہیں زخم پہنچا۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

اِسْتَجَابُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِسْتَجَابَ يَسْتَجِيْبُ، مصدر اِسْتِجَابَةٌ، قبول کرنا، حکم ماننا(اُنہوں نے حکم مانا) لِلّٰهِ وَالرَّسُوْلِ(لِ۔اَللّٰهِ۔وَ۔ اَلرَّسُوْلِ)لِ، حرف جار، کا، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ، وَ، حرف عطف، اور، اَلرَّسُوْلِ، رسول (اللہ اور رسول کا)

مِنْ بَعْدِ مَا۔مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، بعد، مَا، مصدریہ، کہ (اس کے بعد کہ)

اَصَابَهُمْ (اَصَابَ۔هُمْ)اَصَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَصَابَ يُصِيْبُ، مصدر اِصَابَةٌ، پہنچنا، پہنچا،

هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اُنہیں پہنچا) اَلْقَرْحُ، مصدر (زخم، صدمہ، تکلیف)

لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوْا مِنْهُمْ وَاتَّقَوْا اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿۱۷۲﴾	ان میں سے ان لوگوں کیلئے جنہوں نے نیکی کی اور تقوٰی اختیار کیا بہت بڑا اجر ہے

لِلَّذِيْنَ (لِ۔ اَلَّذِيْنَ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلَّذِيْنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر وہ لوگ جو (اُن لوگوں کے لئے جنہوں نے) اَحْسَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَحْسَنَ يُحْسِنُ، مصدر اِحْسَانٌ، احسان کرنا، نیکی کرنا (اُنہوں نے نیکی کی) مِنْهُمْ (مِنْ۔ هُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان، (ان میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کیا (اُنہوں نے تقوٰی اختیار کیا)

اَجْرٌ عَظِيْمٌ، مرکب توصیفی، اَجْرٌ، موصوف، اجر، صلہ، انعام، عَظِيْمٌ، صفت، عَظْمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا عظیم (اجر عظیم، بہت بڑا اجر)

اَلَّذِيْنَ قَالَ لَهُمُ النَّاسُ اِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوْا لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَزَادَهُمْ اِيْمَانًا ﴿ۖ﴾	وہ لوگ جن سے لوگوں نے کہا بے شک (کافر) لوگوں نے تمہارے لئے یقیناً (لشکر) جمع کیا ہے تو تم ان سے ڈر جاؤ تو اس (بات) نے انہیں ایمان میں بڑھا دیا۔

اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جن)

قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (کہا)

لَهُمُ النَّاسُ (لَ۔ هُمْ۔ اَلنَّاسُ) لَ، حرف جار بمعنٰی مِنْ، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن، اَلنَّاسُ، لوگوں نے (اُن سے لوگوں نے)

اِنَّ النَّاسَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَلنَّاسَ، لوگوں نے، مراد قریش مکہ (لوگوں نے)

قَدْ، کلمہ تحقیق (یقیناً) جَمَعُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَمَعَ يَجْمَعُ، مصدر جَمْعٌ، جمع کرنا (اُنہوں نے

جمع کیا) لَکُمۡ (لَ۔ کُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے)
فَاخۡشَوۡهُمۡ (فَ۔ اِخۡشَوۡا۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، اِخۡشَوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَشِيَ يَخۡشٰى، مصدر خَشۡيًا وَّ خَشۡيَةٌ، ڈرنا خوف کھانا، تم ڈر جاؤ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تو تم اُن سے ڈر جاؤ)
فَزَادَهُمۡ (فَ۔ زَادَ۔ هُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، زَادَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب زَادَ يَزِيۡدُ، مصدر زِيَادَةٌ، زیادہ کرنا، بڑھانا، اس نے بڑھادیا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو اس نے بڑھادیا انہیں)
اِيۡمَانًا، مصدر (ایمان)

وَّقَالُوۡا حَسۡبُنَا اللّٰهُ وَنِعۡمَ الۡوَكِيۡلُ ﴿۱۷۳﴾	اور اُنہوں نے کہا ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

وَّ، حرف عطف (اور) قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)
حَسۡبُنَا اللّٰهُ (حَسۡبُ۔ نَا۔ اَللّٰهُ) حَسۡبُ، مصدر ہے حَسَبَ يَحۡسُبُ، کا بمعنٰی کافی ہونا، کافی ہے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، اَللّٰهُ، اللہ (ہمیں اللہ ہی کافی ہے) وَ، حرف عطف (اور)
نِعۡمَ، کلمہ مدح ہے، ماضی واحد مذکر کا صیغہ اس کے علاوہ ماضی اور مضارع کوئی صیغہ نہیں ((وہ) اچھا ہے، خوب ہے، بہترین)
اَلۡوَكِيۡلُ۔ وَكۡلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، جو کسی دوسرے کی چیز کا خیال کرے (سرپرست، کارساز)

فَانۡقَلَبُوۡا بِنِعۡمَةٍ مِّنَ اللّٰهِ وَفَضۡلٍ لَّمۡ يَمۡسَسۡهُمۡ سُوۡٓءٌ ۙ وَّاتَّبَعُوۡا رِضۡوَانَ اللّٰهِ ؕ	پھر وہ اللہ کی طرف سے نعمت اور فضل کے ساتھ لوٹے اُنہیں کسی برائی نے نہ چھوا اور اُنہوں نے اللہ تعالیٰ کی رضامندی کی پیروی کی۔

فَانۡقَلَبُوۡا (فَ۔ اِنۡقَلَبُوۡا) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡقَلَبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِنۡقَلَبَ يَنۡقَلِبُ، مصدر اِنۡقِلَابٌ، لوٹنا، واپس ہونا، پھیرنا، وہ لوٹے (پھر وہ لوٹے)
بِنِعۡمَةٍ (بِ۔ نِعۡمَةٍ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، نِعۡمَةٍ، مجرور، نعمت (نعمت کے ساتھ)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)
وَفَضۡلٍ۔ وَ، حرف عطف، اور، فَضۡلٍ، فضل (اور فضل)
لَّمۡ یَمۡسَسۡهُمۡ (لَمۡ یَمۡسَسۡ۔ هُمۡ) لَمۡ یَمۡسَسۡ، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب مَسَّ یَمُسُّ، مصدر مَسٌّ، چھونا، لَمۡ، کی وجہ سے ترجمہ، نہ چھوا، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (نہ چھوا انہیں)
سُوۡٓءٌ۔ سَوۡءٌ، مصدر سے اسم (خرابی، برائی، تکلیف) وَ، حرف عطف (اور)
اِتَّبَعُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّبَعَ یَتَّبِعُ، مصدر اِتِّبَاعٌ، پیروی کرنا، اتباع کرنا (اُنہوں نے پیروی کی)
رِضۡوَانَ اللّٰهِ، مرکب اضافی، رِضۡوَانَ، مضاف، رَضِیَ یَرۡضٰی کا مصدر، رضوان کا لفظ اللہ کی رضا کیلئے مخصوص ہے، رضامندی، خوشنودی، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی رضامندی)

وَاللّٰهُ ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِیۡمٍ ﴿۱۷۴﴾	اور اللہ بڑے فضل والا ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)
ذُوۡ فَضۡلٍ عَظِیۡمٍ۔ ذُوۡ، مضاف، والا، صاحب، فَضۡلٍ، مضاف الیہ، موصوف، فضل، عَظِیۡمٍ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بڑا (بڑے فضل والا)

اِنَّمَا ذٰلِكُمُ الشَّیۡطٰنُ یُخَوِّفُ اَوۡلِیَآءَهٗ ۨ	بے شک وہ شیطان ہی ہے (جو) اپنے دوستوں (کفار) سے ڈراتا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر (بے شک، درحقیقت، سوائے اس کے نہیں)
ذٰلِكُمۡ، اسم اشارہ کُمۡ ضمیر جمع مذکر حاضر خطاب کیلئے (وہ) اَلشَّیۡطٰنُ (شیطان)
یُخَوِّفُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَوَّفَ یُخَوِّفُ، مصدر تَخۡوِیۡفٌ، ڈرانا، خوف دلانا (وہ ڈراتا ہے)
اَوۡلِیَآءَهٗ۔ اَوۡلِیَآءَ، مضاف، دوستوں، واحد، وَلِیٌّ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے دوستوں سے)

فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ وَ خَافُوۡنِ اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ﴿۱۷۵﴾	تو تم اُن سے مت ڈرو اور مجھ ہی سے ڈرو اگر تم مومن ہو۔

فَلَا تَخَافُوۡهُمۡ (فَ۔ لَا تَخَافُوۡا۔ هُمۡ)فَ، حرف عطف، تو، لَا تَخَافُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، ڈرنا، تم مت ڈرو، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن سے (توتم ان سے مت ڈرو)

وَخَافُوۡنِ۔ وَ، حرف عطف، اور، خَافُوۡنِ، اصل میں، خَافُوۡنِيۡ ہے (خَافُوۡا۔ نِ۔ یۡ) خَافُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، ڈرنا تم سب ڈرو، نِ، نون وقایہ، یۡ، ضمیر واحد متکلم، محذوف، مجھ سے (تم مجھ سے ڈرو)

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ، اِنۡ، شرطیہ، اگر، كُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تم ہو، مُؤۡمِنِيۡنَ، اِيۡمَانًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ایمان والے، مومنوں، واحد مُؤۡمِنٌ (اگر تم مومن ہو)

وَلَا يَحۡزُنۡكَ الَّذِيۡنَ يُسَارِعُوۡنَ فِي الۡكُفۡرِ ۚ	اور وہ لوگ آپ کو غمگین نہ کریں جو کفر میں جلدی کرتے ہیں۔

وَلَا يَحۡزُنۡكَ (وَ۔ لَا يَحۡزُنۡ۔ كَ)وَ، حرف عطف، اور، لَا يَحۡزُنۡ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَزَنَ يَحۡزُنُ، مصدر حُزۡنٌ، غمگین کرنا، غمگین نہ کریں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، آپ کو (آپ کو غمگین نہ کریں) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

يُسَارِعُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب سَارَعَ يُسَارِعُ، مصدر مُسَارَعَةٌ، جلدی کرنا، تیزی کرنا (وہ جلدی کرتے ہیں) فِي الۡكُفۡرِ۔ فِيۡ، حرف جار، میں، اَلۡكُفۡرِ، مجرور، کفر (کفر میں)

اِنَّهُمۡ لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ شَيۡـًٔا ؕ	بے شک وہ اللہ کو ہر گز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

اِنَّهُمۡ (اِنَّ۔ هُمۡ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (بے شک وہ)

لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ۔ لَنۡ، فعل مضارع کے شروع میں آکر اس کو مستقبل نفی کے معنی دیتا ہے، ہر گز نہیں،

لَن یَّضُرُّوۡا، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع مذکر غائب ضَرَّ یَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، ضرر پہنچانا، نقصان پہنچانا، بگاڑنا، وہ ہرگز نقصان نہیں پہنچاسکیں گے، اَللّٰہَ، اللہ (وہ اللہ کو ہرگز نقصان نہیں پہنچاسکیں گے)
شَیۡئًا (کچھ بھی، کوئی چیز)

یُرِیۡدُ اللّٰہُ اَلَّا یَجۡعَلَ لَہُمۡ حَظًّا فِی الۡاٰخِرَۃِ	اللہ چاہتا ہے کہ وہ اُن کیلئے آخرت میں کوئی حصہ نہ رکھے۔

یُرِیۡدُ اللّٰہُ۔ یُرِیۡدُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَرَادَ یُرِیۡدُ، مصدر اِرَادَۃً، چاہنا، ارادہ کرنا، چاہتا ہے، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ چاہتا ہے)
اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)
یَجۡعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجۡعَلُ، مصدر جَعۡلًا، بنانا، رکھنا (وہ رکھے)
لَہُمۡ (لَ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، ان (اُن کیلئے)
حَظًّا (حصہ، نصیب) فِی الۡاٰخِرَۃِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡاٰخِرَۃِ، مجرور، آخرت (آخرت میں)

وَ لَہُمۡ عَذَابٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۷۶﴾	اور ان کیلئے بہت بڑا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَہُمۡ (لَ۔ ھُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، ھُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
عَذَابٌ عَظِیۡمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سخت سزا، دکھ کی مار، عَظِیۡمٌ، صفت، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا (بہت بڑا عذاب)

اِنَّ الَّذِیۡنَ اشۡتَرَوُا الۡکُفۡرَ بِالۡاِیۡمَانِ لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیۡئًا	بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کو ایمان کے بدلے خریدا وہ اللہ کو ہرگز کچھ بھی نقصان نہیں پہنچاسکیں گے۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
اشۡتَرَوُ الۡکُفۡرَ۔ اِشۡتَرَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشۡتَرٰی یَشۡتَرِیۡ، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا،

دونوں معنٰی میں، اُنہوں نے خریدا، اَلۡكُفۡرَ، کفر کو (اُنہوں نے کفر کو خریدا)
بِالۡاِيۡمَانِ (بِ۔ اَلۡاِيۡمَانِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلۡاِيۡمَانِ، مجرور، ایمان (ایمان کے بدلے)
لَنۡ يَّضُرُّوا اللّٰهَ۔ لَنۡ، ہر گز نہیں، لَنۡ يَّضُرُّوۡا، فعل مضارع منفی تاکید بہ لن جمع مذکر غائب ضَرَّ يَضُرُّ، مصدر ضَرًّا، نقصان پہنچانا، وہ ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے، اَللّٰهَ، اللہ (وہ اللہ کو ہر گز نقصان نہیں پہنچا سکیں گے) شَيۡئًا (کچھ بھی)

وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۝	اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُم، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (ان کیلئے)
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سخت سزا، اَلِيۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے بمعنٰی فاعل صفت مشبہ، دردناک، دکھ دینے والا (دردناک عذاب)

وَ لَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡۤا اَنَّمَا نُمۡلِىۡ لَهُمۡ خَيۡرٌ لِّاَنۡفُسِهِمۡ ؕ	اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہر گز خیال نہ کریں کہ بے شک جو ہم ان کو مہلت دیتے ہیں وہ ان کی جانوں کیلئے بہتر ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا يَحۡسَبَنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب مؤکد با نون ثقیلہ حَسِبَ يَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (وہ ہر گز خیال نہ کرے)
اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)
كَفَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكۡفُرُ، مصدر كُفۡرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)
اَنَّمَا۔ اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، ما، کافہ ہے جو حصر کے معنٰی دیتا ہے، اور اَنَّ کو عمل سے روکتی ہے (بے شک، تحقیق بجز اس کے نہیں)
نُمۡلِىۡ، فعل مضارع جمع متکلم اَمۡلٰى يُمۡلِىۡ، مصدر اِمۡلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (ہم مہلت دیتے ہیں)
لَهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کو، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو) خَيۡرٌ (بہتر، بھلائی، نیکی)

لِاَنْفُسِهِمْ (لِ۔ اَنْفُسِ۔ هِمْ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَنْفُسِ، مجرور، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفْسٌ هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کی (اُن کی جانوں کے لئے)

اِنَّمَا نُمْلِيْ لَهُمْ لِيَزْدَادُوْٓا اِثْمًا ۚ	بے شک ہم اُن کو مہلت دیتے ہیں تا کہ وہ گناہ میں بڑھ جائیں۔

اِنَّمَا۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، ما، کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق بجز اس کے نہیں)
نُمْلِيْ، فعل مضارع جمع متکلم اَمْلٰى يُمْلِيْ، مصدر اِمْلَآءٌ، مہلت دینا، ڈھیل دینا (ہم مہلت دیتے ہیں)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کو، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کو)
لِيَزْدَادُوْا (لِ۔ يَزْدَادُوْا) لِ، لام تعلیل ناصبہ، تا کہ، يَزْدَادُوْا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِزْدَادَ يَزْدَادُ، مصدر اِزْدِيَادٌ، بڑھ جانا، زیادہ کرنا، اضافہ کرنا، وہ بڑھ جائیں (تا کہ وہ بڑھ جائیں) اِثْمًا (گناہ)

وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝	اور ان کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، سزا، مُهِيْنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا (ذلیل کرنے والا عذاب)

مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلٰى مَآ اَنْتُمْ عَلَيْهِ حَتّٰى يَمِيْزَ الْخَبِيْثَ مِنَ الطَّيِّبِ ۭ	نہیں ہے اللہ کہ وہ ایمان والوں کو اس (حال) پر چھوڑ دے جس پر تم ہو یہاں تک کہ وہ ناپاک کو پاک سے الگ کر دے۔

مَا كَانَ۔ مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (نہیں ہے وہ) اَللّٰهُ (اللہ) لِيَذَرَ الْمُؤْمِنِيْنَ (لِ۔ يَذَرَ۔ اَلْمُؤْمِنِيْنَ) لِ، لام جحود، کہ، يَذَرَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب وَذَرَ يَذَرُ، مصدر وَذْرٌ، چھوڑنا، وہ چھوڑ دے، اَلْمُؤْمِنِيْنَ، ایمان والے، واحد اَلْمُؤْمِنُ (کہ وہ ایمان والوں کو چھوڑ دے) عَلٰى مَا۔ عَلٰى، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو، جس (اس پر جس)

اَنْتُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر (تم)

عَلَيْهِ(عَلٰی۔ہِ)عَلٰی، حرف جار، پر، ہِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، (اُس پر)

حَتّٰی، حرف جار و حرف غایت (یہاں تک کہ)

يَمِيْزَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب مَازَ يَمِيْزُ، مصدر مِيْزًا، تمیز کرنا، الگ کرنا، فرق کرنا (وہ الگ کردے)

اَلْخَبِيْثَ (خبیث، ناپاک) مِنَ الطَّيِّبِ۔مِنْ، حرف جار، سے، اَلطَّيِّبِ، مجرور، پاک (پاک سے)

وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُطْلِعَكُمْ عَلَى الْغَيْبِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَجْتَبِىْ مِنْ رُّسُلِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ۖ	اور نہیں ہے اللہ کہ تمہیں غیب پر خبر دے اور لیکن اللہ اپنے رسولوں میں منتخب کرلیتا ہے جسے چاہتا ہے۔

وَمَاكَانَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں، كَانَ، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور نہیں ہے اللہ)

لِيُطْلِعَكُمْ (لِ۔يُطْلِعَ۔كُمْ) لِ، لام جحود، کہ، يُطْلِعَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَطْلَعَ يُطْلِعُ، مصدر اِطْلَاعٌ، اطلاع دینا، خبر دینا، وہ خبر دے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں خبر دے)

عَلَى الْغَيْبِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَلْغَيْبِ، مجرور، غیب، جو چیزیں ظاہر نہیں کی گئیں (غیب پر)

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ۔وَ، حرف عطف، اور، لٰكِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، لیکن، اَللّٰهَ، اللہ (اور لیکن اللہ)

يَجْتَبِىْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِجْتَبٰى يَجْتَبِىْ، مصدر اِجْتِبَآءٌ، چن لینا، منتخب کرنا (وہ منتخب کرلیتا ہے) مِنْ رُّسُلِهٖ(مِنْ۔رُسُلِ۔ہٖ) مِنْ، حرف جار، سے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، جمع مکسر، رسولوں، واحد، رَسُوْلٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے رسولوں میں سے)

مَنْ يَّشَآءُ۔مَنْ، اسم موصول، جسے، يَشَآءُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب شَآءَ يَشَآءُ، مصدر مَشِيْئَةٌ، چاہنا، وہ چاہتا ہے (جسے وہ چاہتا ہے)

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرُسُلِهٖ ۚ	تو تم اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ

فَاٰمِنُوۡا(فَ۔ اٰمِنُوۡا) فَ، حرف عطف تو،اٰمِنُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا، تم ایمان لاؤ(توتم ایمان لاؤ)

بِاللّٰہِ(بِ۔ اَللّٰہِ)بِ ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر،اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)

وَرُسُلِہٖ(وَ۔ رُسُلِ۔ ہٖ)وَ، حرف عطف، اور، رُسُلِ، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ، ہٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے(اور اس کے رسولوں)

وَ اِنۡ تُؤۡمِنُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَلَکُمۡ اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ ﴿۱۷۹﴾	اور اگر تم ایمان لاؤ اور تقوٰی اختیار کرو تو تمہارے لئے بہت بڑا اجر ہے۔

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر(اور اگر)

تُؤۡمِنُوۡا، اصل میں، تُؤۡمِنُوۡنَ، تھا،اِنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤۡمِنُ مصدر اِیۡمَانٌ ایمان لانا(تم ایمان لاؤ) وَ، حرف عطف(اور)

تَتَّقُوۡا، اصل میں، تَتَّقُوۡنَ، تھا،اِنۡ، کی وجہ نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا(اور تم تقوٰی اختیار کرو)

فَلَکُمۡ (فَ۔ لَ۔ کُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (توتمہارے لئے)اَجۡرٌ عَظِیۡمٌ۔ اَجۡرٌ، موصوف، اجر، صلہ، بدلہ، عَظِیۡمٌ، صفت، عَظۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ بہت بڑا(بہت بڑا اجر ہے)

وَ لَا یَحۡسَبَنَّ الَّذِیۡنَ یَبۡخَلُوۡنَ بِمَاۤ اٰتٰىہُمُ اللّٰہُ مِنۡ فَضۡلِہٖ ہُوَ خَیۡرًا لَّہُمۡ ؕ	اور وہ لوگ جو اس میں بخل کرتے ہیں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دیا ہے وہ ہر گز گمان نہ کریں کہ وہ(بخل) اُن کیلئے بہتر ہے۔

وَلَایَحۡسَبَنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَایَحۡسَبَنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ

حَسِبَ یَحۡسَبُ، مصدر حِسۡبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (اور وہ ہر گز نہ گمان کرے)
اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَبۡخَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب بَخِلَ یَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (وہ بخل کرتے ہیں)
بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس میں جو)
اٰتٰـهُمُ اللّٰهُ (اٰتٰی۔ هُمۡ۔ اَللّٰهُ) اٰتٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، دیا،
هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ نے انہیں دیا)
مِنۡ فَضۡلِهٖ (مِنۡ۔ فَضۡلِ۔ هٖ) مِنۡ، حرف جار، سے، فَضۡلِ، مجرور، مضاف، فضل، هٖ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اپنے (اپنے فضل سے)
هُوَ خَیۡرًا لَّهُمۡ (هُوَ۔ خَیۡرًا۔ لَ۔ هُمۡ) هُوَ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، ضمیر کا مرجع بُخۡلٌ، ہے،
خَیۡرًا، بہتر، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (وہ اُن کیلئے بہتر ہے)

بَلۡ هُوَ شَرٌّ لَّهُمۡ ؕ	بلکہ وہ ان کیلئے برا ہے۔

بَلۡ، حرف اضراب (بلکہ) هُوَ، ضمیر منفصلہ واحد مذکر غائب (وہ)
شَرٌّ (برا، برائی) شر جس سے سب کو نفرت ہو۔
لَّهُمۡ (لَ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے لئے)

سَیُطَوَّقُوۡنَ مَا بَخِلُوۡا بِهٖ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ	عنقریب قیامت کے دن وہ اُس (مال) کا طوق ڈال دیئے جائیں گے جس میں اُنہوں نے بخل کیا۔

سَیُطَوَّقُوۡنَ (سَ۔ یُطَوَّقُوۡنَ) سَ، حرف استقبال، عنقریب مضارع کو مستقبل قریب کے معنی دیتا ہے،
یُطَوَّقُوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب طَوَّقَ یُطَوِّقُ، مصدر تَطۡوِیۡقٌ، طوق ڈالنا، وہ طوق ڈال دیئے جائیں گے (عنقریب وہ طوق ڈال دیئے جائیں گے) مَا، موصولہ (اس کا جس)

بَخِلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَخِلَ یَبۡخَلُ، مصدر بُخۡلًا، بخل کرنا (انہوں نے بخل کیا)

بِہٖ (بِ۔ہٖ) بِ، حرف جار بمعنیٰ فِیۡ، میں، ہٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں)

یَوۡمَ الۡقِیٰمَۃِ، مرکب اضافی، یَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَۃِ، مضاف الیہ، قیامت (قیام کے دن)

وَ لِلّٰہِ مِیۡرَاثُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی میراث ہے۔

وَ لِلّٰہِ (وَ۔لِ۔اَللّٰہِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)

مِیۡرَاثُ (میراث ترکہ) مال جو ایک سے دوسرے کو وراثت سے پہنچے۔

اَلسَّمٰوٰتِ (آسمانوں) واحد، اَلسَّمَآءُ، وَالۡاَرۡضِ۔وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَاللّٰہُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۱۸۰﴾ ع	اور اللہ اُس سے جو تم عمل کرتے ہو خوب باخبر ہے۔

ع ۱۸ / ۹ / ۹

وَاللّٰہُ ۔وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰہُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

بِمَا (بِ۔مَا) بِ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلًا، عمل کرنا، کام کرنا (تم عمل کرتے ہو)

خَبِیۡرٌ، اللہ کا صفاتی نام ہے، خَبۡرٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوب باخبر)

لَقَدۡ سَمِعَ اللّٰہُ قَوۡلَ الَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰہَ فَقِیۡرٌ وَّ نَحۡنُ اَغۡنِیَآءُ ۘ	البتہ تحقیق اللہ نے اُن لوگوں کی بات سن لی جنہوں نے کہا بے شک اللہ فقیر ہے اور ہم غنی ہیں۔

لَقَدۡ (لَ۔قَدۡ) لَ، لام تاکید، البتہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق (البتہ تحقیق)

سَمِعَ اللّٰہُ۔سَمِعَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَمِعَ یَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا، سن لی، اَللّٰہُ، اللہ (اللہ نے سن لی) قَوۡلَ الَّذِیۡنَ: قَوۡلَ، مصدر قول، بات، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کی جنہوں نے)

قَالُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ (بے شک اللہ)

فَقِیْرٌ۔ فَقْرًا، مصدر سے صفت مشبہ نکرہ (فقیر، محتاج)

وَّ، حرف عطف (اور) نَحْنُ، ضمیر جمع متکلم (ہم) اَغْنِیَآءُ، مالدار دولتمند، واحد، غَنِیٌّ (غنی)

سَنَكْتُبُ مَا قَالُوْا وَ قَتْلَهُمُ الْاَنْۢبِیَآءَ بِغَیْرِ حَقٍّ ۙ وَّ نَقُوْلُ ذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِیْقِ ﴿۱۸۱﴾	ہم ضرور لکھ لیں گے جو اُنہوں نے کہا اور ان کا نبیوں کا ناحق قتل کرنا (بھی) اور ہم (روز قیامت) کہیں گے تم آگ کا عذاب چکھو۔

سَنَكْتُبُ (سَ۔ نَكْتُبُ) سَ، حرف استقبال، ضرور، عنقریب، نَكْتُبُ، فعل مضارع جمع متکلم كَتَبَ يَكْتُبُ، مصدر كِتَابَةٌ، لکھنا، ہم لکھ لیں گے (ہم ضرور لکھ لیں گے) مَا، موصولہ (جو)

قَالُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

وَقَتْلَهُمُ (وَ۔ قَتْلَ۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، قَتْلَ، مضاف، مصدر، قتل کرنا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (اور ان کا قتل کرنا) اَلْاَنْۢبِیَآءَ (نبیوں) واحد، اَلنَّبِیُّ،

بِغَیْرِ حَقٍّ (بِ۔ غَیْرِ۔ حَقٍّ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، غَیْرِ، مجرور، مضاف، نا، بغیر، حَقٍّ، مضاف الیہ، حق (ناحق) وَ، حرف عطف (اور)

نَقُوْلُ، فعل مضارع جمع متکلم قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا (ہم کہیں گے)

ذُوْقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر ذَاقَ يَذُوْقُ، مصدر ذَوْقٌ، چکھنا (تم چکھو)

عَذَابَ الْحَرِیْقِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، سزا، اَلْحَرِیْقِ، مضاف الیہ، حَرْقٌ، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ جلانے والا، جلا ہوا فاعل اور مفعول دونوں کے معنی دیتا ہے، یہاں بمعنٰی فاعل آگ کے ہیں (آگ کا عذاب)

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ اَیْدِیْكُمْ وَ اَنَّ اللّٰهَ لَیْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿۱۸۲﴾	یہ اس وجہ سے ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور بے شک اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

ذٰلِكَ ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ)

بِمَا(بِ ۔ مَا)بِ، حرف جار وجہ ،سے ،مَا ، مجرور ، موصولہ جو (اس وجہ سے جو)

قَدَّمَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب قَدَّمَ یُقَدِّمُ ، مصدر تَقۡدِیۡمٌ ، آگے بھیجنا (آگے بھیجا)

اَیۡدِیۡکُمۡ (اَیۡدِیۡ ۔ کُمۡ) اَیۡدِیۡ، مضاف، ہاتھوں، واحد، یَدٌ، کُمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے ہاتھوں نے)

وَاَنَّ اللّٰهَ ۔ وَ ، حرف عطف، اور، اَنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (اور بے شک اللہ)

لَیۡسَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب اس سے فعل امر اور مضارع نہیں آتا (نہیں ہے)

بِظَلَّامٍ (بِ ۔ ظَلَّامٍ) بِ، حرف جار ترجمہ کی ضرورت نہیں، ظَلَّامٍ ، ظلم کرنے والا، ظُلۡمٌ ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے اللہ کی ذات سے نفی ظلم کے سلسلہ میں مبالغہ کا صیغہ استعمال ہوا ہے، مبالغہ کا صیغہ کیمیت کے اعتبار سے ہے نہ کہ کیفیت کے اعتبار یعنی ذرا سا بھی (ظلم نہ کرنے والا)

لِلۡعَبِیۡدِ(لِ ۔ اَلۡعَبِیۡدِ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی ، پر، اَلۡعَبِیۡدِ، مجرور، بندوں، واحد، عَبۡدٌ، عبادت گزاروں کو عباد اور غلاموں کو عبید کہتے ہیں (بندوں پر)

اَلَّذِیۡنَ قَالُوۡۤا اِنَّ اللّٰهَ عَهِدَ اِلَیۡنَاۤ اَلَّا نُؤۡمِنَ لِرَسُوۡلٍ حَتّٰی یَاۡتِیَنَا بِقُرۡبَانٍ تَاۡکُلُهُ النَّارُ ؕ	وہ لوگ جنہوں نے کہا بے شک اللہ نے ہم سے عہد لیا ہے کہ ہم کسی رسول پر ایمان نہ لائیں یہاں تک کہ وہ ہمارے پاس ایسی قربانی لائے کہ اُسے آگ کھا جائے۔

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جنہوں نے)

قَالُوۡۤا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (اُنہوں نے کہا)

اِنَّ اللّٰهَ ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ (بے شک اللہ)

عَهِدَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب عَهِدَ یَعۡهَدُ، مصدر عَهۡدًا، عہد لینا (عہد لیا ہے)

اِلَیۡنَا(اِلٰی۔ نَا) اِلٰی، حرف جار، ضرور تاً ترجمہ، سے، کیا جاتا ہے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)

اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدر ریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

نُؤۡمِنُ، فعل مضارع جمع متکلم اٰمَنَ یُؤۡمِنُ، مصدر اِیۡمَانًا، ایمان لانا (ہم ایمان لائیں)

لِرَسُوۡلٍ (لِ۔ رَسُوۡلٍ) لِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰی، پر، رَسُوۡلٍ، مجرور، رسول (رسول پر)

حَتّٰی، کلمہ غایت (یہاں تک کہ)

یَاۡتِیَنَا (یَاۡتِیَ۔ نَا) یَاۡتِیَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، اگر صلہ میں باء ہو تو ترجمہ ہو گا، لانا، وہ لائے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (وہ ہمارے پاس لائے)

بِقُرۡبَانٍ (بِقُرۡبَانٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، قُرۡبَانٍ، مجرور (قربانی)

تَاۡکُلُہُ (تَاۡکُلُ۔ ہُ) تَاۡکُلُ، فعل مضارع واحد مونث غائب اَکَلَ یَاۡکُلُ، مصدر اَکۡلًا، کھانا، کھا جائے، ہُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (اُسے کھا جائے) اَلنَّارُ (آگ)

قُلۡ قَدۡ جَآءَکُمۡ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِیۡ بِالۡبَیِّنٰتِ وَ بِالَّذِیۡ قُلۡتُمۡ فَلِمَ قَتَلۡتُمُوۡہُمۡ اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ ﴿۱۸۳﴾	آپ کہہ دیجئے تحقیق مجھ سے پہلے کئی رسول واضح دلائل کے ساتھ اور اس (معجزہ) کے ساتھ جو تم نے کہا ہے تمہارے پاس آ چکے ہیں پھر تم نے اُنہیں کیوں قتل کیا اگر تم سچے ہو۔

قُلۡ، فعل امر واحد مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (آپ کہہ دیجئے)

قَدۡ جَآءَکُمۡ۔ قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق، جَآءَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا، آ چکے ہیں، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تحقیق آ چکے ہیں تمہارے پاس)

رُسُلٌ، جمع مکسر (رسولوں) واحد، رَسُوۡلٌ،

مِنۡ قَبۡلِیۡ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ یۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میرے، مجھ (مجھ سے پہلے)

بِالۡبَیِّنٰتِ (بِ۔ اَلۡبَیِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبَیِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، نشانیاں، واحد اَلۡبَیِّنَۃِ (واضح دلائل کے ساتھ) وَ، حرف عطف (اور)

بِالَّذِیۡ (بِ۔ اَلَّذِیۡ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلَّذِیۡ، مجرور، اسم موصول واحد مذکر، جو (اس کے ساتھ جو) قُلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا (تم نے کہا ہے)

فَلِمَ (فَ۔ لِمَ) فَ، حرف عطف، پھر، لِمَ، یہ لفظ مرکب ہے لام تعلیل اور مَا استفہامیہ سے، مَا کے الف کو تخفیفاً ساقط کر دیا ہے، کیوں، کس لئے (پھر کیوں)

قَتَلۡتُمُوۡهُمۡ (قَتَلۡتُمۡ ۔ وۡ ۔ هُمۡ) قَتَلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلًا، قتل کرنا، تم نے قتل کیا، وۡ، اشباع کا ہے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم نے قتل کیا اُنہیں)

اِنۡ کُنۡتُمۡ ۔ اِنۡ، شرطیہ، اگر، کُنۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، تم ہو (اگر تم ہو) صٰدِقِیۡنَ، صِدۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (سچ بولنے والے، سچے) واحد، صَادِقٌ،

فَاِنۡ کَذَّبُوۡكَ فَقَدۡ کُذِّبَ رُسُلٌ مِّنۡ قَبۡلِكَ جَآءُوۡ بِالۡبَیِّنٰتِ وَ الزُّبُرِ وَالۡکِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ ﴿۱۸۴﴾	پھر اگر وہ آپ کو جھٹلا دیں تو یقیناً آپ سے پہلے کئی رسول جھٹلائے گئے ہیں وہ واضح دلائل اور صحیفوں اور روشن کتاب کے ساتھ آئے تھے۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

کَذَّبُوۡكَ (کَذَّبُوۡا ۔ كَ) کَذَّبُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا، اِنۡ، کی وجہ سے ترجمہ، وہ جھٹلا دیں، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تجھ کو، آپ کو (وہ آپ کو جھٹلا دیں)

فَقَدۡ (فَ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف، تو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (تو یقیناً)

کُذِّبَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب کَذَّبَ یُکَذِّبُ، مصدر تَکۡذِیۡبٌ، جھٹلانا (جھٹلائے گئے ہیں)

رُسُلٌ (رسولوں) واحد، رَسُوۡلٌ،

مِنۡ قَبۡلِكَ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔ كَ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر تجھ، آپ (آپ سے پہلے)

جَآءُوۡ، فعل ماضی جمع مذکر غائب جَآءَ یَجِیۡٓءُ، مصدر مَجِیۡٓءٌ، آنا (وہ آئے تھے)

بِالۡبَیِّنٰتِ (بِ۔ اَلۡبَیِّنٰتِ) بِ، حرف جار، کے ساتھ، اَلۡبَیِّنٰتِ، مجرور، واضح دلائل، نشانیوں، معجزات، (واضح دلائل کے ساتھ) وَالزُّبُرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلزُّبُرِ، صحیفے اوراق، واحد، زُبُوۡرٌ (اور صحیفے)

وَ الۡكِتٰبِ الۡمُنِیۡرِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡكِتٰبِ، موصوف، خاص کتاب، اَلۡمُنِیۡرِ، صفت، اِنَارَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، روشن، منور، (اور روشن کتاب)

كُلُّ نَفۡسٍ ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ ؕ	ہر جان موت کا مزہ چکھنے والی ہے۔

كُلُّ نَفۡسٍ۔ كُلُّ، مضاف، ہر سب، نَفۡسٍ، مضاف الیہ، نفس جان (ہر جان)

ذَآئِقَةُ الۡمَوۡتِ۔ ذَآئِقَةُ، مضاف، ذَوۡقٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، مزہ چکھنے والی، اَلۡمَوۡتِ، مضاف الیہ، موت کا (موت کا مزہ چکھنے والی ہے)

وَ اِنَّمَا تُوَفَّوۡنَ اُجُوۡرَكُمۡ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ؕ	اور بے شک قیامت کے دن تمہیں تمہارے اجر پورے پورے دیئے جائیں گے۔

وَ، حرف عطف (اور) اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ ہے جو حصر کیلئے آتی ہے (بے شک، تحقیق سوائے اس کے نہیں)

تُوَفَّوۡنَ، فعل مضارع مجہول جمع مذکر حاضر وَفّٰی یُوَفِّیۡ، مصدر تَوۡفِیَةٌ، پورا پورا دینا (تمہیں پورے پورے دیئے جائیں گے) اُجُوۡرَكُمۡ۔ اُجُوۡرَ، مضاف، اجروں، واحد، اَجۡرٌ، جزا، مزدوری، اجر، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے اجر)

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ، مرکب اضافی، یَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

فَمَنۡ زُحۡزِحَ عَنِ النَّارِ وَ اُدۡخِلَ الۡجَنَّةَ فَقَدۡ فَازَ ؕ	پھر جو آگ سے بچالیا گیااور جنت میں داخل کر دیا گیا تو یقیناً وہ کامیاب ہو گیا۔

فَمَنۡ(فَ۔ مَنۡ)فَ، حرف عطف، پھر،مَنۡ، شرطیہ،اسم موصول،جو(پھر جو)

زُحۡزِحَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب زَحۡزَحَ یُزَحۡزِحُ،مصدر زَحۡزَحَةٌ،بچانا، دور کرنا(بچالیا گیا)

عَنِ النَّارِ۔عَنۡ، حرف جار، سے،اَلنَّارِ، مجرور، آگ(آگ سے)

وَاُدۡخِلَ۔وَ، حرف عطف،اور،اُدۡخِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ،مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کر دینا(وہ داخل کر دیا گیا) اَلۡجَنَّةَ(جنت میں)

فَقَدۡ(فَ۔ قَدۡ) فَ، حرف عطف،تو،قَدۡ، کلمہ تحقیق،یقیناً(تو یقیناً)

فَازَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب فَازَ یَفُوۡزُ،مصدر فَوۡزًا،کامیاب ہونا(وہ کامیاب ہو گیا)

وَمَا الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَاۤ اِلَّا مَتَاعُ الۡغُرُوۡرِ ﴿۱۸۵﴾	اور دنیا کی زندگی نہیں ہے مگر دھوکے کا سامان

وَمَا۔وَ، حرف عطف،اور،مَا،نافیہ، نہیں(اور نہیں ہے)

الۡحَيٰوةُ الدُّنۡيَا۔اَلۡحَيٰوةُ،موصوف،مصدر،زندہ رہنا،زندگی،اَلدُّنۡيَا،صفت،دَانِيَةٌ وَّ دُنُوٌّ،مصدر سے اسم تفضیل، دنیا،دنیوی(دنیا کی زندگی) اِلَّا،کلمہ استثنا(مگر، سوائے)

مُتَاعُ الۡغُرُوۡرِ۔مُتَاعُ،مضاف،سامان،اَلۡغُرُوۡرِ،مضاف الیہ، دھوکہ کا(دھوکہ کا سامان)

لَتُبۡلَوُنَّ فِیۡۤ اَمۡوَالِكُمۡ وَ اَنۡفُسِكُمۡ ۟	یقیناً تم اپنے مالوں اور اپنی جانوں میں ضرور آزمائے جاؤ گے۔

لَتُبۡلَوُنَّ(لَ۔تُبۡلَوُنَّ)لَ،لام تاکید،یقیناً،تُبۡلَوُنَّ، فعل مضارع مجہول مؤکد بانون ثقیلہ جمع مذکر حاضر بَلَا یَبۡلُوۡ،مصدر بَلَآءٌ، آزمانا، تم ضرور آزمائے جاؤ گے(یقیناً تم ضرور آزمائے جاؤ گے)

فِیۡ اَمۡوَالِكُمۡ(فِیۡ۔اَمۡوَالِ۔كُمۡ)فِیۡ، حرف جار، میں،اَمۡوَالِ، مجرور، مضاف،مالوں،واحد،مَالِ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر،اپنے(اپنے مالوں میں)

وَاَنۡفُسِكُمۡ (وَ۔اَنۡفُسِ۔كُمۡ)وَ، حرف عطف، اور، اَنۡفُسِ، مضاف، نفسوں، جانوں، واحد، نَفۡسٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنی (اور اپنی جانوں)

وَ لَتَسۡمَعُنَّ مِنَ الَّذِيۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ وَمِنَ الَّذِيۡنَ اَشۡرَكُوۡۤا اَذًى كَثِيۡرًا ؕ	اور یقیناً تم ان لوگوں سے جو تم پہلے کتاب دیئے گئے اور ان لوگوں سے جنہوں نے شرک کیا ضرور بہت سی تکلیف دہ (باتیں) سنو گے۔

وَ، حرف عطف (اور) لَتَسۡمَعُنَّ (لَ۔تَسۡمَعُنَّ) لَ، لام تاکید، یقیناً، تَسۡمَعُنَّ، فعل مضارع مؤکد بانون ثقیلہ جمع مذکر حاضر سَمِعَ يَسۡمَعُ، مصدر سَمۡعًا، سننا، ضرور تم سنو گے (یقیناً ضرور تم سنو گے)

مِنَ الَّذِيۡنَ۔مِنۡ، حرف جار، سے، الَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں سے جو)

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ۔اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰى يُؤۡتِىۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلۡكِتٰبِ، خاص کتاب (وہ دیئے گئے کتاب)

مِنۡ قَبۡلِكُمۡ (مِنۡ۔ قَبۡلِ۔كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، قَبۡلِ، مجرور، مضاف، پہلے، قبل، كُمۡ، مضاف الیہ ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم سے پہلے) وَ، حرف عطف (اور)

مِنَ الَّذِيۡنَ۔مِنۡ، حرف جار، سے، الَّذِيۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ، جو (ان لوگوں سے جنہوں نے) اَشۡرَكُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَشۡرَكَ يُشۡرِكُ، مصدر اِشۡرَاكًا، شرک کرنا (اُنہوں نے شرک کیا) اَذًى كَثِيۡرًا۔اَذًى، موصوف، ہر وہ ضرر جو کسی جاندار کے جسم یا روح کو پہنچے، تکلیف دہ، ایذا، كَثِيۡرًا، صفت، كَثۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت سی (بہت سی تکلیف دہ (باتیں))

وَ اِنۡ تَصۡبِرُوۡا وَ تَتَّقُوۡا فَاِنَّ ذٰلِكَ مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ ﴿۱۸۶﴾	اور اگر تم صبر کرو اور تقوٰی اختیار کرو تو بے شک یہ ہمت کے کاموں میں سے ہے۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِن شرطیہ، اگر (اور اگر)

تَصۡبِرُوۡا، اصل میں تَصۡبِرُوۡنَ، تھا، نون اعرابی اِنۡ، کی وجہ سے گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر صَبَرَ یَصۡبِرُ، مصدر صَبۡرًا، صبر کرنا (تم صبر کرو)

وَتَتَّقُوۡا۔وَ، حرف عطف، اور، تَتَّقُوۡا، اصل میں تَتَّقُوۡنَ تھا، اِنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا فعل مضارع جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، تقوٰی اختیار کرنا (تم تقوٰی اختیار کرو)

فَاِنَّ ذٰلِكَ(فَ۔اِنَّ۔ذٰلِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (تو بے شک یہ)

مِنۡ عَزۡمِ الۡاُمُوۡرِ۔مِنۡ، حرف جار، سے، عَزۡمِ، مجرور، مضاف، مصدر، ہمت، اُمُوۡرِ، مضاف الیہ، امور کاموں، واحد، اَمۡر (ہمت کے کاموں میں سے ہے)

وَ اِذۡ اَخَذَ اللّٰهُ مِیۡثَاقَ الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ لَتُبَیِّنُنَّهٗ لِلنَّاسِ وَلَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ	اور جب اللہ نے ان لوگوں سے پختہ عہد لیا جو کتاب دیئے گئے کہ البتہ تم اسے لوگوں کو ضرور کھول کر بیان کروگے اور تم اسے نہیں چھپاؤ گے۔

وَ اِذۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِذۡ، اسم ظرف زمان ماضی، وقت اور زمانے کو ظاہر کرتا ہے، جب (اور جب)

اَخَذَ اللّٰهُ۔اَخَذَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا، لیا، اَللّٰهُ، اللہ نے (اللہ نے لیا) مِیۡثَاقَ (پختہ عہد) اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان لوگوں سے جو)

اُوۡتُوا الۡكِتٰبَ۔اُوۡتُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، وہ دیئے گئے، اَلۡكِتٰبَ، خاص کتاب (وہ دیئے گئے کتاب)

لَتُبَیِّنُنَّهٗ(لَ۔تُبَیِّنُنَّ۔هٗ) لَ، لام تاکید، البتہ، تُبَیِّنُنَّ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر بانون تاکید ثقیلہ بَیَّنَ یُبَیِّنُ، مصدر تَبۡیِیۡنٌ، کھول کر بیان کرنا، تم ضرور کھول کر بیان کروگے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اسے (البتہ تم ضرور اسے کھول کر بیان کروگے)

لِلنَّاسِ(لِ۔اَلنَّاس)لِ، حرف جار، کو،اَلنَّاسِ، مجرور، لوگوں(لوگوں کو)وَ، حرف عطف(اور)
لَا تَكۡتُمُوۡنَهٗ(لَا تَكۡتُمُوۡنَ۔هٗ)لَا تَكۡتُمُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر کَتَمَ یَکۡتُمُ، مصدر کِتۡمَانٌ، چھپانا، تم نہیں چھپاؤ گے،هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے(تم نہیں چھپاؤ گے اسے)

فَنَبَذُوۡهُ وَرَآءَ ظُهُوۡرِهِمۡ وَاشۡتَرَوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ	پھر انہوں نے اُسے اپنی پیٹھوں کے پیچھے پھینک دیا اور اس کو تھوڑی قیمت میں بیچ ڈالا۔

فَنَبَذُوۡهُ(فَ۔نَبَذُوۡا۔هُ)فَ، حرف عطف، پھر،نَبَذُوۡا ، فعل ماضی جمع مذکر غائب نَبَذَ یَنۡبِذُ، مصدر نَبۡذًا، توڑ پھینکنا، اُنہوں نے پھینک دیا،هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے(پھر اُنہوں نے اسے پھینک دیا)
وَرَآءَ، مصدر ہے معنی آڑ اور حد فاصل کے ہیں یہ پیچھے اور آگے دونوں معنی میں استعمال ہوتا ہے(پیچھے)
ظُهُوۡرِهِمۡ ،ظُهُوۡرِ ، مضاف، پیٹھوں، واحد،ظَهۡرٌ،هِمۡ ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنی(اپنی پیٹھوں کے)وَ، حرف عطف(اور)
اِشۡتَرَوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِشۡتَرٰی یَشۡتَرِیۡ، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا(اُنہوں نے بیچ ڈالا)
بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار، کو،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس(اس کو)
ثَمَنًا قَلِيۡلًا، مرکب توصیفی،ثَمَنًا، موصوف، قیمت،قَلِيۡلًا ،صفت،قِلَّةٌ،مصدر سے صفت مشبہ تھوڑی، معمولی(تھوڑی قیمت میں)

فَبِئۡسَ مَا يَشۡتَرُوۡنَ ﴿۱۸۷﴾	پس برا ہے جو وہ کاروبار کر رہے ہیں۔

فَبِئۡسَ(فَ۔بِئۡسَ)فَ، حرف عطف، پس،بِئۡسَ، برا ہے، فعل ذم اس کی گردان نہیں آتی(پس برا ہے)
مَا، موصولہ(جو)يَشۡتَرُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِشۡتَرٰی یَشۡتَرِی، مصدر اِشۡتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا، کاروبار کرنا(وہ کاروبار کر رہے ہیں)

لَا تَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡرَحُوۡنَ بِمَآ	آپ ان لوگوں کا ہرگز خیال نہ کریں جو ان پر خوش ہوتے ہیں جو

اَتَوْا وَّ يُحِبُّوْنَ اَنْ يُّحْمَدُوْا بِمَا لَمْ يَفْعَلُوْا فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ بِمَفَازَةٍ مِّنَ الْعَذَابِ ۚ	(کام) اُنہوں نے کیے اور وہ پسند کرتے ہیں کہ وہ تعریف کئے جائیں اُس پر جو (کام) اُنہوں نے نہیں کئے تو آپ انہیں عذاب سے بچ نکلنے میں کامیاب ہرگز خیال نہ کریں۔

لَا تَحْسَبَنَّ، فعل نہی موکد بانون ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا (آپ ہرگز خیال نہ کریں) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جو)

يَفْرَحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب فَرِحَ يَفْرَحُ، مصدر فَرْحٌ، خوش ہونا (وہ خوش ہوتے ہیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (ان پر جو)

اَتَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، وہ آئے، یعنی اپنی کارگزاری کے ساتھ (اُنہوں نے کئے) وَ، حرف عطف (اور)

يُحِبُّوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَحَبَّ يُحِبُّ، مصدر اِحْبَابٌ، پسند کرنا (وہ پسند کرتے ہیں)

اَنْ يُحْمَدُوْا۔ اَنْ، مصدریہ، کہ، يُحْمَدُوْا، فعل مضارع مجہول جمع مذکر غائب حَمَدَ يَحْمَدُ، مصدر حَمْدٌ تعریف کرنا، وہ تعریف کئے جائیں (کہ وہ تعریف کئے جائیں)

بِمَا (بِ۔ مَا) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس پر جو)

لَمْ يَفْعَلُوْا، فعل مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر غائب فَعَلَ يَفْعَلُ، مصدر فِعْلًا، کرنا (اُنہوں نے نہیں کئے)

فَلَا تَحْسَبَنَّهُمْ (فَ ۔ لَا تَحْسَبَنَّ ۔ هُمْ) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَحْسَبَنَّ، فعل نہی مؤکد بانون تاکید ثقیلہ واحد مذکر حاضر حَسِبَ يَحْسَبُ، مصدر حِسْبَانٌ، گمان کرنا، خیال کرنا، آپ ہرگز خیال نہ کریں، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو آپ ہرگز نہ خیال کریں انہیں)

بِمَفَازَةٍ (بِ، مَفَازَةٍ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، مَفَازَةٍ، مجرور، مصدر (بچ نکلنے میں کامیاب ہونا)

مِنَ الْعَذَابِ ۔ مِنْ، حرف جار، سے، اَلْعَذَابَ، مجرور، عذاب (عذاب سے)

وَ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿۱۸۸﴾	اور اُن کیلئے دردناک عذاب ہے۔

وَلَهُمۡ (وَ۔ لَ۔ هُمۡ)وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اور اُن کیلئے)
عَذَابٌ اَلِيۡمٌ، مرکب توصیفی، عَذَابٌ، موصوف، عذاب، اَلِيۡمٌ، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت مشبہ، دردناک (دردناک عذاب)

وَ لِلّٰهِ مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ ؕ	اور اللہ کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے۔

وَ لِلّٰهِ (وَ۔ لِ۔ اَللّٰهِ) وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اور اللہ ہی کیلئے ہے)
مُلۡكُ السَّمٰوٰتِ۔ مُلۡكُ، مضاف، بادشاہی، سلطنت، ملکیت، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی بادشاہی)

وَالۡاَرۡضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین)

وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۱۸۹﴾	اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)
عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ۔ عَلٰى، حرف جار، پر، كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، شَىۡءٍ، مضاف الیہ، چیز (ہر چیز پر)
قَدِيۡرٌ۔ قُدۡرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، حکمت کے مطابق جو چاہے کرے، اللہ کے سوا کسی مخلوق کو قدیر نہیں کہہ سکتے (قادر)

اِنَّ فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَ اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَ النَّهَارِ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِى الۡاَلۡبَابِ ﴿۱۹۰﴾	بے شک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے آنے جانے میں یقیناً عقل والوں کیلئے نشانیاں ہیں۔

اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل (بے شک) فِىۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ۔ فِىۡ، حرف جار، میں، خَلۡقِ، مجرور، مضاف، مصدر، پیدا کرنا، اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءِ (آسمانوں کے پیدا کرنے میں)
وَالۡاَرۡضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلۡاَرۡضِ، زمین (اور زمین) وَ، حرف عطف (اور)

اِخْتِلَافِ، باہمی گفتگو میں وہ طریق کار اختیار کرنا جو دوسرے کا نہ ہو، اس رویہ سے جھگڑا پیدا ہوتا ہے،
اِخْتِلَافِ، مصدر ہے، اختلاف، لیل ونہار کے معنٰی میں دن رات کا آگے پیچھے آنا (اور آنے جانے میں)
الَّیْلِ وَ النَّھَارِ۔ اَلَّیْلِ، اسم جنس معرفہ، رات، وَ، حرف عطف، اور، اَلنَّھَارِ، دن (رات اور دن کے)
لَاٰیٰتٍ (لَ۔ اٰیٰتٍ) لَ، لام تاکید، یقیناً، اٰیٰتٍ، نشانیاں، واحد، اٰیَةٌ، نشانی (یقیناً نشانیاں ہیں)
لِاُولِی الْاَلْبَابِ (لِ۔ اُولِیْ۔ اَلْبَابِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اُولِیْ، مجرور، مضاف، والے، اس کا واحد نہیں ہوتا،
اَلْبَابِ، مضاف الیہ، واحد، لُبٌّ، کسی چیز کے خلاصہ اور جوہر کو کہتے ہیں مراد عقل ہے (عقل والوں کیلئے)

الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ قِیٰمًا وَّ قُعُوْدًا وَّ عَلٰی جُنُوْبِھِمْ وَ یَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ج	وہ لوگ جو کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر اور اپنے پہلوؤں پر اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی پیدائش میں غور وفکر کرتے ہیں۔

اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)
یَذْکُرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب ذَکَرَ یَذْکُرُ، مصدر ذِکْرًا، ذکر کرنا، یاد کرنا (وہ ذکر کرتے ہیں)
اَللّٰہَ (اللہ) قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا۔ قِیٰمًا، مصدر ہے، قَآئِمٌ، کی جمع، کھڑے ہو کر، وَ، حرف عطف، اور،
قُعُوْدًا، مصدر، واحد، قَاعِدٌ، بیٹھ کر (کھڑے ہو کر اور بیٹھ کر) وَّ، حرف عطف (اور)
عَلٰی جُنُوْبِھِمْ (عَلٰی۔ جُنُوْبِ۔ ھِمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، جُنُوْبِ، مجرور، مضاف، پہلوؤں، واحد، جَنْبٌ،
ھِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پہلوؤں پر)
یَتَفَکَّرُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَفَکَّرَ یَتَفَکَّرُ، مصدر تَفَکُّرًا، غور وفکر کرنا (وہ غور وفکر کرتے ہیں) فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ۔ فِیْ، حرف جار، میں، خَلْقِ، مجرور، مضاف، مصدر ہے، تخلیق، پیدائش،
اَلسَّمٰوٰتِ، مضاف الیہ، آسمانوں، واحد، اَلسَّمَآءُ (آسمانوں کی پیدائش میں)
وَالْاَرْضِ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَلْاَرْضِ، زمین (اور زمین)

رَبَّنَا مَا خَلَقۡتَ هٰذَا بَاطِلًا ۚ	اے ہمارے رب! تو نے یہ بے مقصد پیدا نہیں کیا۔

رَبَّنَا، اصل میں یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) مَا، نافیہ (نہیں)

خَلَقۡتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر خَلَقَ یَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (تو نے پیدا کیا)

هٰذَا، اسم اشارہ واحد مذکر قریب (یہ)

بَاطِلًا، مصدر ہے (حق کی ضد، بیکار غلط، بے فائدہ، بے مقصد)

سُبۡحٰنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿۱۹۱﴾	تو پاک ہے پس ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

سُبۡحٰنَكَ (سُبۡحَانَ۔ كَ) سُبۡحَانَ، مضاف، مصدر ہے، بمعنیٰ تسبیح، پاکی بیان کرنے کے، پاک ہے، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (تو پاک ہے)

فَقِنَا (فَ۔ قِ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، قِ، فعل امر واحد مذکر حاضر وَقٰی یَقِیۡ، مصدر وِقَایَةٌ، بچانا، تو بچا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (پس تو ہمیں بچا)

عَذَابَ النَّارِ۔ عَذَابَ، مضاف، عذاب، اَلنَّارِ، مضاف الیہ، آگ کے (آگ کے عذاب سے)

رَبَّنَاۤ اِنَّكَ مَنۡ تُدۡخِلِ النَّارَ فَقَدۡ اَخۡزَیۡتَهٗ ؕ	اے ہمارے رب! بے شک تو جسے آگ میں داخل کر دے تو یقیناً تو نے اُسے رسوا کر دیا۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَا رَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر، تو (بے شک تو)

مَنۡ، اسم موصول (جسے) تُدۡخِلِ النَّارَ۔ تُدۡخِلِ، فعل مضارع واحد مذکر حاضر اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کر دینا، تو داخل کر دے، اَلنَّارَ، آگ (تو آگ میں داخل کر دے)

فَقَدْ(فَ۔قَدْ)فَ، حرف عطف، تو، قَدْ، کلمہ تحقیق کلام، یقیناً(تو یقیناً)

اَخْزَيْتَهٗ(اَخْزَيْتَ۔هٗ)اَخْزَيْتَ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر اَخْزٰی يُخْزِیْ، مصدر اِخْزَآءٌ، رسوا کر دینا، تونے رسوا کر دیا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے(تونے اسے رسوا کر دیا)

وَمَا لِلظّٰلِمِيْنَ مِنْ اَنْصَارٍ ﴿۱۹۲﴾	اور ظالموں کے لئے کوئی مدد کرنے والے نہیں۔

وَمَا۔وَ، حرف عطف، اور، مَا، نافیہ، نہیں ہے(اور نہیں ہے)

لِلظّٰلِمِيْنَ(لِ۔اَلظّٰلِمِيْنَ)لِ، حرف جار، کیلئے، اَلظّٰلِمِيْنَ، مجرور، ظُلْمٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر، ظالموں، ظلم کرنے والے(ظالموں کیلئے)

مِنْ اَنْصَارٍ۔مِنْ، حرف جار، زائدہ برائے عموم، اَنْصَارٍ، مجرور، مدد کرنے والے، مدد گاروں، واحد، نَاصِرٌ(کوئی مدد گار، کوئی مدد کرنے والے)

رَبَّنَآ اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِیْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا ۖ	اے ہمارے رب! بے شک ہم نے ایک پکارنے والے کو سنا وہ ایمان کی طرف پکار رہا تھا کہ تم اپنے رب پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔

رَبَّنَا، اصل میں يَارَبَّنَا ہے(يَا۔رَبَّ۔نَا)يَا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادٰی، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے(اے ہمارے رب)

اِنَّنَا(اِنَّ۔نَا)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم نے(بے شک ہم نے)

سَمِعْنَا، فعل ماضی جمع متکلم سَمِعَ يَسْمَعُ، مصدر سَمْعٌ، سنا(ہم نے سنا)

مُنَادِيًا۔مُنَادَاةٌ، مصدر سے اسم فاعل(منادی کرنے والا، پکارنے والا)

يُنَادِیْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب نَادٰی يُنَادِیْ، مصدر مُنَادَاةٌ، پکارنا، منادی کرنا(وہ پکار رہا تھا)

لِلْاِيْمَانِ(لِ۔اَلْاِيْمَانِ)لِ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی کی طرف، اَلْاِيْمَانِ، مجرور، ایمان(ایمان کی طرف)

اَنْ، مصدریہ (کہ) اٰمِنُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا (تم ایمان لاؤ)
بِرَبِّکُمْ (بِ۔ رَبِّ۔ کُمْ) بِ، حرف جار، بمعنیٰ عَلٰی، پر، رَبِّ، مجرور، مضاف، رب، کُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے رب پر)
فَاٰمَنَّا (فَ۔ اٰمَنَّا) فَ، حرف عطف، تو، اٰمَنَّا، فعل ماضی جمع متکلم اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ہم ایمان لے آئے (تو ہم ایمان لے آئے)

رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَ كَفِّرْ عَنَّا سَيِّاٰتِنَا وَ تَوَفَّنَا مَعَ الْاَبْرَارِ ﴿۱۹۳﴾	اے ہمارے رب! پس ہم کو ہمارے گناہ بخش دے اور ہم سے ہماری برائیاں دور کر دے اور تو ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب)
فَاغْفِرْ لَنَا (فَ۔ اِغْفِرْ۔ لَ۔ نَا) فَ، حرف عطف، پس، اِغْفِرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر غَفَرَ یَغْفِرُ، مصدر غُفْرَانٌ، بخشنا، معاف کرنا، بخش دے، لَ، حرف جار، کو، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (پس بخش دے ہم کو) ذُنُوْبَنَا (ذُنُوْبَ۔ نَا) ذُنُوْبَ، مضاف، گناہوں، واحد، ذَنْبٌ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (ہمارے گناہ) وَ، حرف عطف (اور)
كَفِّرْ، فعل امر واحد مذکر حاضر کَفَّرَ یُکَفِّرُ، مصدر تَکْفِیْرًا، دور کرنا (تو دور کر دے)
عَنَّا (عَنْ۔ نَا) عَنْ، حرف جار، سے، نَا، مجرور، ضمیر جمع متکلم، ہم (ہم سے)
سَيِّاٰتِنَا (سَيِّاٰتِ۔ نَا) سَيِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، واحد، سَیِّئَۃٍ، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہماری (ہماری برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)
تَوَفَّنَا (تَوَفَّ۔ نَا) تَوَفَّ، فعل امر واحد مذکر حاضر تَوَفّٰی یَتَوَفّٰی، مصدر تَوَفِّیٌ، موت دینا، تو موت دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (تو ہمیں موت دے)

مَعَ الۡاَبۡرَارِ۔ مَعَ، مضاف، ساتھ، اَبۡرَارِ، مضاف الیہ، نیک لوگ کے، واحد، بَرٌّ (نیک لوگوں کے ساتھ)

رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدۡتَّنَا عَلٰی رُسُلِكَ وَلَا تُخۡزِنَا یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ	اے ہمارے رب! اور تو ہمیں دے جس کا تو نے اپنے رسولوں کے ذریعے ہم سے وعدہ کیا اور ہمیں قیامت کے دن رسوانہ کرنا۔

رَبَّنَا، اصل میں، یَارَبَّنَا، ہے (یَا۔ رَبَّ۔ نَا) یا، حرف ندا، اے، محذوف ہے، رَبَّنَا، منادیٰ، رَبَّ، مضاف، رب، نَا، مضاف الیہ، ضمیر جمع متکلم، ہمارے (اے ہمارے رب) وَ، حرف عطف (اور)

اٰتِنَا (اٰتِ۔ نَا) اٰتِ، فعل امر واحد مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، تو دے، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں، (تو ہمیں دے) مَا، موصولہ (جس کا)

وَعَدۡتَّنَا (وَعَدۡتَّ۔ نَا) وَعَدۡتَّ، فعل ماضی واحد مذکر حاضر وَعَدَ یَعِدُ، مصدر وَعۡدٌ، وعدہ کرنا، تو نے وعدہ کیا، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہم سے (تو نے ہم سے وعدہ کیا)

عَلٰی رُسُلِكَ (عَلٰی۔ رُسُلِ۔ كَ) عَلٰی، حرف جار بمعنیٰ باء، کے ذریعے، رُسُلِ، مجرور، مضاف، رسولوں، واحد، رَسُوۡلٌ، كَ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر حاضر، اپنے (اپنے رسولوں کے ذریعے)

وَلَا تُخۡزِنَا (وَ۔ لَا تُخۡزِ۔ نَا) وَ، حرف عطف، اور، لَا تُخۡزِ، فعل نہی واحد مذکر حاضر اَخۡزٰی یُخۡزِیۡ، مصدر اِخۡزَآءٌ، رسوا کرنا، تو رسوانہ کر، نَا، ضمیر جمع متکلم، ہمیں (اور تو ہمیں رسوانہ کرنا)

یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ۔ یَوۡمَ، مضاف، دن، اَلۡقِیٰمَةِ، مضاف الیہ، قیامت کے (قیامت کے دن)

اِنَّكَ لَا تُخۡلِفُ الۡمِیۡعَادَ ﴿۱۹۴﴾	بے شک تو وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کرتا۔

اِنَّكَ (اِنَّ۔ كَ) اِنَّ، حرف مشبہ فعل، بے شک، كَ، ضمیر واحد مذکر حاضر تو (بے شک تو)

لَا تُخۡلِفُ، فعل مضارع منفی واحد مذکر حاضر اَخۡلَفَ یُخۡلِفُ، مصدر اِخۡلَافٌ، خلاف ورزی کرنا (تو خلاف ورزی نہیں کرتا) اَلۡمِیۡعَادَ، اسم مصدر (وعدہ)

فَاسۡتَجَابَ لَهُمۡ رَبُّهُمۡ اَنِّیۡ لَاۤ اُضِیۡعُ	پھر اُن کے رب نے اُن کی (دُعا) قبول کرلی کہ بے شک میں

عَمَلَ عَامِلٍ مِّنۡكُمۡ مِّنۡ ذَكَرٍ اَوۡ اُنۡثٰى ۚ	تم میں سے مرد ہو یا عورت کسی عمل کرنے والے کے عمل کو ضائع نہیں کروں گا۔

فَاسۡتَجَابَ (فَ ۔ اِسۡتَجَابَ) فَ، حرف عطف پھر، اِسۡتَجَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب اِسۡتَجَابَ یَسۡتَجِیۡبُ، مصدر اِسۡتِجَابَةٌ، قبول کرنا، قبول کرلی (پھر قبول کرلی)

لَهُمۡ (لَ ۔ هُمۡ) لَ، حرف جار، کی، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی)

رَبُّهُمۡ (رَبُّ ۔ هُمۡ) رَبُّ، مضاف، رب، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے رب نے)

اَنِّیۡ (اَنِّ ۔ یۡ) اَنِّ، یہ اصل میں اَنَّ ہے یۡ کی وجہ سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، کہ بے شک، یۡ، ضمیر واحد متکلم میں (کہ بے شک میں)

لَاۤ اُضِیۡعُ، فعل مضارع منفی واحد متکلم اَضَاعَ یُضِیۡعُ، مصدر اِضَاعَةٌ، ضائع کرنا (میں ضائع نہیں کروں گا)

عَمَلَ، مصدر، کام، عمل ہر وہ کام کسی جاندار سے بامقصد ہو، اسے عمل کہتے ہیں، عَامِلٍ، عَمَلٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر (عمل کرنے والا)

مِّنۡكُمۡ (مِنۡ ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے)

مِنۡ ذَكَرٍ ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، ذَكَرٍ، مجرور، مرد، نر، جمع، ذُكُوۡرٌ وَّ ذُكۡرَانٌ (مرد ہو)

اَوۡ، حرف عطف (یا) اُنۡثٰى (عورت) مادہ، جمع، اِنَاثًا،

بَعۡضُكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۚ	تمہارے بعض بعض میں سے ہیں (تم آپس میں ایک ہو)

بَعۡضُكُمۡ (بَعۡضُ ۔ كُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کو بعض کہتے ہیں۔ بعض، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بعض)

مِّنۡۢ بَعۡضٍ ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض میں سے)

فَالَّذِيۡنَ هَاجَرُوۡا وَ اُخۡرِجُوۡا مِنۡ دِيَارِهِمۡ	تو وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اور وہ اپنے گھروں سے نکالے

وَ اُوۡذُوۡا فِیۡ سَبِیۡلِیۡ وَ قٰتَلُوۡا وَ قُتِلُوۡا لَاُکَفِّرَنَّ عَنۡہُمۡ سَیِّاٰتِہِمۡ وَ لَاُدۡخِلَنَّہُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِہَا الۡاَنۡہٰرُ ۚ	گئے اور میری راہ میں ستائے گئے اور اُنہوں نے جہاد کیا اور وہ شہید کئے گئے یقیناً میں اُن سے اُن کی برائیاں ضرور دور کردوں گا اور بلاشبہ میں اُنہیں ضرور (ایسی) جنتوں میں داخل کروں گا کہ اُن کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں۔

فَالَّذِیۡنَ (فَ۔اَلَّذِیۡنَ) فَ، حرف عطف، تو، اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جنہوں نے (تو وہ لوگ جنہوں نے) هَاجَرُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب هَاجَرَ یُهَاجِرُ، مصدر مُهَاجَرَةٌ، ہجرت کرنا (اُنہوں نے ہجرت کی) وَ، حرف عطف (اور)

اُخۡرِجُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اَخۡرَجَ یُخۡرِجُ، مصدر اِخۡرَاجًا، نکالنا (وہ نکالے گئے)

مِنۡ دِیَارِهِمۡ ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، دِیَارِ، مجرور، مضاف، گھروں، واحد، دَارٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے گھروں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اُوۡذُوۡا، فعل ماضی مجہول جمع مذکر غائب اٰذٰی یُؤۡذِیۡ، مصدر اِیۡذَآءٌ، ستانا، تکلیف دینا (وہ ستائے گئے)

فِیۡ سَبِیۡلِیۡ (فِیۡ۔سَبِیۡلِ۔یۡ) فِیۡ، حرف جار، میں، سَبِیۡلِ، مجرور، مضاف، راہ، یۡ، مضاف الیہ، ضمیر واحد متکلم، میری (میری راہ میں) وَ، حرف عطف (اور)

قٰتَلُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب قَاتَلَ یُقَاتِلُ، مصدر مُقَاتَلَةٌ، جنگ کرنا، جہاد کرنا (اُنہوں نے جہاد کیا) وَ، حرف عطف (اور) قُتِلُوۡا، فعل ماضی مجہول قَتَلَ یَقۡتُلُ، مصدر قَتۡلٌ، قتل کرنا، شہید کرنا (وہ شہید کئے گئے) لَاُکَفِّرَنَّ عَنۡهُمۡ (لَ۔اُکَفِّرَنَّ۔عَنۡ۔هُمۡ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، اُکَفِّرَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ کَفَّرَ یُکَفِّرُ، مصدر تَکۡفِیۡرًا، دور کرنا، میں ضرور دور کردوں گا، عَنۡ، حرف جار، سے، هُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (یقیناً میں ضرور دور کردوں گا اُن سے)

سَیِّاٰتِهِمۡ (سَیِّاٰتِ۔هِمۡ) سَیِّاٰتِ، مضاف، برائیاں، خطائیں، واحد، سَیِّئَةٌ، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر

غائب، اُن کی (اُن کی برائیاں) وَ، حرف عطف (اور)

لَاُدۡخِلَنَّهُمۡ (لَ۔ اُدۡخِلَنَّ۔ هُمۡ) لَ، لام تاکید، بلاشبہ ،اُدۡخِلَنَّ، فعل مضارع واحد متکلم بانون تاکید ثقیلہ اَدۡخَلَ يُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا، میں ضرور داخل کروں گا،هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (اور بلاشبہ میں ضرور داخل کروں گا انہیں) جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٌ،

تَجۡرِىۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰى يَجۡرِىۡ، مصدر جِرۡيَانٌ، بہنا، چلنا (بہتی ہے)

مِنۡ تَحۡتِهَا (مِنۡ۔ تَحۡتِ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتِ ہے (اُن کے نیچے سے) الۡاَنۡهٰرُ (نہریں) واحد، نَهۡرٌ،

ثَوَابًا مِّنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔

ثَوَابًا (بدلہ) ثواب یہ ثَوۡبٌ سے مشتق سے کسی چیز کے پہلی حالت کی طرف لوٹنے کو کہتے ہیں، اعمال کی جزا جو انسان کی طرف لوٹ کر آتی ہے اسے ثواب کہتے ہیں۔

مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، عِنۡدِ، مجرور، مضاف، پاس، ہاں، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗ حُسۡنُ الثَّوَابِ ﴿۱۹۵﴾	اور اللہ (وہ ہے کہ) اُس کے پاس بہترین ثواب ہے۔

وَاللّٰهُ ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ)

عِنۡدَهٗ (عِنۡدَ۔ هٗ) عِنۡدَ، مضاف، پاس، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اُس کے پاس)

حُسۡنُ الثَّوَابِ ۔ حُسۡنُ، مضاف، بہترین، اچھا، اَلثَّوَابِ، مضاف الیہ، بدلہ، ثواب (بہترین ثواب ہے)

لَا يَغُرَّنَّكَ تَقَلُّبُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فِى الۡبِلَادِ ﴿۱۹۶﴾ؕ	آپ کو ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے اُن لوگوں کا شہروں میں چلنا پھرنا جنہوں نے کفر کیا۔

لَا يَغُرَّنَّكَ (لَا يَغُرَّنَّ۔ كَ) لَا يَغُرَّنَّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب بانون تاکید ثقیلہ غَرَّ يَغُرُّ، مصدر

غُرُوْرًا، دھوکہ میں ڈالنا، ہر گز دھوکہ میں نہ ڈالے، كَ، ضمیر واحد حاضر، آپ کو (آپ کو ہر گز دھوکے میں نہ ڈالے) خطاب اگرچہ نبی ﷺ سے ہے لیکن مخاطب پوری امت ہے۔

تَقَلُّبُ، مصدر (چلنا پھرنا، آنا جانا) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (اُن لوگوں کا جنہوں نے)

كَفَرُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَفَرَ يَكْفُرُ، مصدر كُفْرًا، کفر کرنا (اُنہوں نے کفر کیا)

فِي الْبِلَادِ۔ فِيْ، حرف جار، میں، اَلْبِلَادِ، مجرور، شہروں، واحد، اَلْبَلَدُ (شہروں میں)

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ ۫	بہت تھوڑا فائدہ ہے۔

مَتَاعٌ قَلِيْلٌ۔ مَتَاعٌ، موصوف، اسم مفرد، معین وقت کا فائدہ اٹھانا معاش، فائدہ، نفع وہ سامان جو کا کام آتا ہے، قَلِيْلٌ، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، کم، بہت تھوڑا (بہت تھوڑا فائدہ)

ثُمَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	پھر اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے۔

ثُمَّ، حرف عطف (پھر) مَاْوٰىهُمْ (مَاْوٰى۔ هُمْ) مَاْوٰى، مضاف، مصدر اور اسم ظرف، قیام کرنا، ٹھکانہ، سکونت پذیر ہونا، هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا (ان کا ٹھکانہ) جَهَنَّمُ (جہنم)

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ﴿۱۹۷﴾	اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔

وَ، حرف عطف (اور) بِئْسَ، فعل ذم، ماضی واحد مذکر غائب، اس کی گردان نہیں آتی (وہ برا ہے)

اَلْمِهَادُ (بچھونا، ٹھکانہ)

لٰكِنِ الَّذِيْنَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا نُزُلًا مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ	لیکن وہ لوگ جو اپنے رب سے ڈر گئے ان کیلئے باغات ہیں ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اللہ کی طرف سے مہمانی ہے۔

لٰكِنِ، حرف مشبہ بالفعل (لیکن) اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو)

اِتَّقَوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اِتَّقٰى يَتَّقِيْ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (وہ ڈر گئے)

رَبِّهِمْ (رَبِّ۔ هِمْ)رَبِّ، مضاف، رب، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب اپنے (اپنے رب سے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
جَنّٰتٌ (جنتیں باغات) واحد، جَنَّةٌ،
تَجْرِيْ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی يَجْرِيْ، مصدر جِرْيَانٌ، بہنا، چلنا (بہتی ہے)
مِنْ تَحْتِهَا (مِنْ۔ تَحْتِ۔ هَا) مِنْ، حرف جار، سے، تَحْتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہیں (اُن کے نیچے سے) اَلْاَنْهٰرُ (نہریں) واحد، نَهْرٌ،
خٰلِدِيْنَ۔ خُلُوْدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے)
فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٌ ہے (اُن میں)
نُزُلًا، اسم (مہمانی کا کھانا، طعام، ضیافت، مہمانی)
مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار، سے، عِنْدِ، مجرور، مضاف، پاس، طرف، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی طرف سے)

وَمَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ لِّلْاَبْرَارِ ﴿۱۹۸﴾	اور جو اللہ کے پاس ہے وہ نیک لوگوں کے لئے بہتر ہے۔

الثلثه

وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
عِنْدَ اللّٰهِ۔ عِنْدَ، مضاف، پاس، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کے (اللہ کے پاس ہے) خَيْرٌ (بہتر)
لِّلْاَبْرَارِ (لِ، اَلْاَبْرَارِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَلْاَبْرَارِ مجرور، نیکو کاروں، نیک لوگوں، واحد بَرٌّ (نیک لوگوں کیلئے)

وَاِنَّ مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَمَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِمْ خٰشِعِيْنَ لِلّٰهِ ۙ لَا يَشْتَرُوْنَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا ؕ	اور بے شک اہل کتاب میں سے بعض وہ ہیں جو یقیناً ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور جو تمہاری طرف نازل کیا گیا اور جو ان کی طرف نازل کیا گیا اللہ کیلئے عاجزی کرنے والے ہیں اور وہ اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت میں نہیں بیچتے۔

وَاِنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک (اور بے شک)
مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ۔ مِنْ، حرف جار تبعیضیہ، میں سے بعض، اَهْلُ الْكِتٰبِ، مجرور، اہل کتاب مراد یہود و نصاریٰ (اہل کتاب میں سے بعض)
لَمَنْ (لَ۔ مَنْ) لَ، لام تاکید، یقیناً، البتہ، مَنْ، اسم موصول، جو (یقیناً وہ جو)
يُّؤْمِنُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان رکھنا (وہ ایمان رکھتے ہیں)
بِاللّٰهِ (بِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار بمعنیٰ عَلٰى، پر، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ پر)
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، نازل کرنا (نازل کیا گیا)
اِلَيْكُمْ (اِلٰى۔ كُمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری طرف)
وَمَا۔ وَ، حرف عطف، اور، مَا، موصولہ، جو (اور جو)
اُنْزِلَ، فعل ماضی مجہول واحد مذکر غائب اَنْزَلَ يُنْزِلُ، مصدر اِنْزَالٌ، اتارنا، نازل کرنا (نازل کیا گیا)
اِلَيْهِمْ (اِلٰى۔ هِمْ) اِلٰى، حرف جار، کی طرف، هِمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف)
خٰشِعِيْنَ۔ خُشُوْعًا، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (عاجزی کرنے والے، ڈرنے والے) واحد، خَاشِعٌ،
لِلّٰهِ (لِ۔ اَللّٰهِ) لِ، حرف جار، کیلئے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کیلئے)
لَا يَشْتَرُوْنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر غائب اِشْتَرٰى يَشْتَرِىْ، مصدر اِشْتِرَآءٌ، خریدنا، بیچنا (وہ نہیں بیچتے ہیں) بِاٰيٰتِ اللّٰهِ (بِ۔ اٰيٰتِ۔ اَللّٰهِ) بِ، حرف جار، کو، اٰيٰتِ، مجرور، مضاف، آیات، واحد، اٰيَةٌ،
اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی آیات کو)
ثَمَنًا قَلِيْلًا۔ ثَمَنًا، موصوف، قیمت، قَلِيْلًا، صفت، قِلَّةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، تھوڑی، کم (تھوڑی قیمت)

اُولٰٓئِكَ لَهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ	یہی لوگ ہیں ان کیلئے ان کا اجر اُن کے رب کے پاس ہے۔

اُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع بعید (یہی لوگ ہیں)

لَهُمْ (لَ۔هُمْ)لَ، حرف جار، کیلئے،هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن کیلئے)
اَجْرُهُمْ۔اَجْرُ، مضاف، اجر، بدلہ،هُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کا(اُن کا اجر)
عِنْدَ رَبِّهِمْ (عِنْدَ۔رَبِّ۔هِمْ)عِنْدَ، مضاف، پاس،رَبِّ، مضاف الیہ، مضاف، رب کے، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے(اُن کے رب کے پاس)

اِنَّ اللّٰهَ سَرِيْعُ الْحِسَابِ ۝۱۹۹	بے شک اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ(بے شک اللہ)
سَرِيْعُ الْحِسَابِ۔سَرِيْعُ۔سُرْعَةٌ، مصدر سے بروزن فَعِيْلٌ، بمعنی فاعل واحد مذکر صفت مشبہ، جلد کرنے والا، جلد لینے والا)اَلْحِسَابِ، حساب(جلد حساب لینے والا)

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اصْبِرُوْا وَصَابِرُوْا وَرَابِطُوْا ۣ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تم صبر کرو اور مقابلہ میں مضبوط رہو اور (جہاد کیلئے) کمربستہ رہو۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا(يَا۔اَيُّهَا۔اَلَّذِيْنَ۔اٰمَنُوْا)يَا، حرف ندا، اے،اَيُّهَا، جب منادیٰ میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ اَيُّهَا بڑھاتے ہیں،اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا، منادیٰ،اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو، اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ يُؤْمِنُ، مصدر اِيْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو(اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو)اِصْبِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَبَرَ يَصْبِرُ، مصدر صَبْرًا، صبر کرنا(تم صبر کرو)
وَ، حرف عطف(اور)صَابِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر صَابَرَ يُصَابِرُ، مصدر مُصَابَرَةٌ، مقابلہ میں مضبوط رہنا(تم مقابلہ میں مضبوط رہو)
وَرَابِطُوْا۔وَ، حرف عطف اور،رَابِطُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَابَطَ يُرَابِطُ، مصدر مُرَابَطَةٌ، تیار رہنا، کمربستہ رہنا، تم کمربستہ رہو(اور تم کمربستہ رہو)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝۲۰۰ ع	اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم فلاح پاجاؤ۔

وَاتَّقُو اللّٰهَ۔ **وَ**، حرف عطف، اور، **اِتَّقُوْا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **اِتَّقٰى يَتَّقِيْ**، مصدر **اِتِّقَآءٌ**، ڈرنا، تم ڈرو، **اَللّٰهَ**، اللہ (اور تم اللہ سے ڈرو)

لَعَلَّكُمْ (**لَعَلَّ**۔ **كُمْ**) **لَعَلَّ**، حرف مشبہ بالفعل، تاکہ، **كُمْ**، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تاکہ تم)

تُفْلِحُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر **اَفْلَحَ يُفْلِحُ**، مصدر **اِفْلَاحًا**، فلاح پانا (تم فلاح پاجاؤ)

اٰيَاتُهَا: ۱۷۶	سُوۡرَةُ النِّسَاۤءِ مَدَنِيَّةٌ	رُكُوۡعَاتُهَا: ۲۴

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان بہت رحم کرنے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا وَ بَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّنِسَآءً ۚ	اے لوگو اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان (آدمؑ) سے پیدا کیا ہے اور اُس نے اس سے اُس کی بیوی کو پیدا کیا اور اُن دونوں سے بہت سے مردوں اور عورتوں کو پھیلا دیا۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ (يَا۔ اَيُّهَا۔ اَلنَّاسُ) يَا، حرف ندا، اے، اَيُّهَا، جب منادی میں اَلۡ داخل ہو تو مذکر کیلئے يَا، کے ساتھ اَيُّهَا بڑھاتے ہیں، اَلنَّاسُ، منادی، اسم جمع مرد عورت ہر طرح کے لوگ، تمام بنی نوع مخاطب ہیں، لوگو (اے لوگو) اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰى يَتَّقِىۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا (تم ڈرو)

رَبَّكُمُ (رَبَّ۔ كُمۡ) رَبَّ، مضاف، رب، پروردگار، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر اپنے (اپنے رب سے) اَلَّذِىۡ، اسم موصول واحد مذکر (جس نے)

خَلَقَكُمۡ (خَلَقَ۔ كُمۡ) خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقٌ، پیدا کرنا، پیدا کیا، كُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (تمہیں پیدا کیا)

مِنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، نَفۡسٍ، مجرور، موصوف، نفس جان، وَاحِدَةٍ، صفت، ایک (مؤنث) (ایک جان سے) وَ، حرف عطف (اور)

خَلَقَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب خَلَقَ يَخۡلُقُ، مصدر خَلۡقًا، پیدا کرنا (اُس نے پیدا کیا)

مِنۡهَا (مِنۡ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَفۡسٍ ہے (اُس سے) زَوۡجَهَا (زَوۡجَ۔ هَا) زَوۡجَ، مضاف، خاوند، بیوی، جوڑا، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس کی (اس کی بیوی) وَ، حرف عطف (اور)

بَثَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب بَثَّ یَبُثُّ ،مصدر بَثٌّ، پھیلانا(اس نے پھیلا دیا)
مِنۡهُمَا(مِنۡ۔هُمَا)مِنۡ، حرف جار،سے،هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب،اُن دونوں(اُن دونوں سے)
رِجَالًا کَثِیۡرًا۔رِجَالًا، موصوف،مردوں،واحد،رَجُلٌ،کَثِیۡرًا،صفت،کَثۡرَةٌ،مصدر سے صفت مشبہ،
بہت سے(بہت سے مردوں)وَ نِسَآءً۔وَ، حرف عطف،اور،نِسَآءً، عورتیں،واحد،اِمۡرَاَةٌ(اور عورتوں)

وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ وَ الۡاَرۡحَامَ ؕ	اور تم اللہ سے ڈرو جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قرابت والوں سے (قطع رحمی سے ڈرو)

وَاتَّقُو اللّٰهَ ۔وَ، حرف عطف،اور،اِتَّقُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ،مصدر اِتِّقَآءٌ،ڈرنا، تم ڈرو،
اَللّٰهَ،اللہ سے (اور تم اللہ سے ڈرو)اَلَّذِیۡ،اسم موصول واحد مذکر (جس)
تَسَآءَلُوۡنَ ،اصل میں، تَتَسَآءَلُوۡنَ، تھا،ایک ت حذف ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر تَسَائَلَ
یَتَسَائَلُ،مصدر تَسَائُلٌ،ایک دوسرے سے سوال کرنا،باہم سوال کرنا(تم ایک دوسرے سے سوال کرتے
ہو)بِهٖ(بِ۔هٖ)بِ، حرف جار،کے ذریعے،کے واسطے سے،هٖ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب،اس(اس کے
واسطے سے)وَ، حرف عطف(اور) اَلۡاَرۡحَامَ (رشتوں،رحموں)واحد،رِحۡمٌ،
اس کا اطلاق تمام رشتوں پر ہوتا ہے استعارہ کے طور پر رحم کا لفظ قرابت کے معنی میں استعمال ہوا ہے
وَالۡاَرۡحَامَ، منصوب ہے اس کا عطف لفظ اللّٰهَ پر ہے۔
وَتَّقُو الۡاَرۡحَامَ ،یعنی قرابت والوں سے قطعی رحمی سے ڈرو۔

اِنَّ اللّٰهَ کَانَ عَلَیۡکُمۡ رَقِیۡبًا ﴿۱﴾	بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل،بے شک،اَللّٰهَ،اللہ (بے شک اللہ)
کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ،مصدر کَوۡنًا،ہونا(وہ ہے)
عَلَیۡکُمۡ (عَلٰی۔کُمۡ)عَلٰی، حرف جار،پر،کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم(تم پر)

رَقِيۡبًا، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام، رُقُوۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نگہبان)

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰٓى اَمۡوَالَهُمۡ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ	اور تم یتیموں کو ان کے مال دو اور تم پاک (ستھری چیز) کے بدلے ناپاک (گندی چیز) کو مت تبدیل کرو۔

وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤۡتِىۡ، مصدر اِيۡتَآءٌ، دینا، تم دو، اَلۡيَتٰمٰى، یتیموں، واحد، اَلۡيَتِيۡمُ (اور تم یتیموں کو دو)

اَمۡوَالَهُمۡ (اَمۡوَالَ۔ هُمۡ) اَمۡوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مال) وَ، حرف عطف (اور)

لَا تَتَبَدَّلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر تَبَدَّلَ يَتَبَدَّلُ، مصدر تَبَدُّلٌ، باہم بدلنا، تبدیل کرنا (تم مت تبدیل کرو) اَلۡخَبِيۡثَ۔ خُبۡثٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خبیث، گندی چیز، ناپاک)

بِالطَّيِّبِ (بِ۔ اَلطَّيِّبِ) بِ، حرف جار، کے بدلے، اَلطَّيِّبِ، مجرور، طِيۡبٌ، سے صفت مشبہ، ستھری چیز، پاک، عمدہ (پاک (ستھری چیز) کے بدلے)

وَلَا تَاۡكُلُوۡٓا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ	اور تم ان کے اموال اپنے مالوں کے ساتھ (ملا کر) مت کھاؤ

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَاۡكُلُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلٌ، کھانا (تم مت کھاؤ)

اَمۡوَالَهُمۡ (اَمۡوَالَ۔ هُمۡ) اَمۡوَال، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مالوں) اِلٰى اَمۡوَالِكُمۡ (اِلٰى۔ اَمۡوَالِ۔ كُمۡ) اِلٰى، حرف جار، تک، طرف، ساتھ، کسی چیز کی انتہائی حد بتانے کیلئے آتا ہے، ایک چیز کو دوسری سے ملانا ہو تو معیت کے معنٰی دیتا ہے، اَمۡوَالِ، مضاف، مجرور، مالوں كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے مالوں کے ساتھ)

اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ۝۲	بے شک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔

اِنَّهٗ (اِنَّ۔ هٗ) اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، وہ، یہ (بے شک یہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا(وہ ہے)
حُوۡبًا كَبِيۡرًا۔ حُوۡبًا، موصوف، اسم، گناہ، وبال، كَبِيۡرًا، صفت، كِبَرًا، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑا،
(بہت بڑا گناہ)

وَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ۚ	اور اگر تمہیں ڈر ہو کہ یتیم (لڑکیوں) کے معاملے میں انصاف نہ کر سکو گے تو (دوسری) عورتوں میں سے جو تم کو اچھی لگیں دو دو اور تین تین اور چار چار سے نکاح کرلو۔

وَاِنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)
خِفۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، خوف کھانا، اِنۡ، ماضی سے پہلے آکر مضارع کا معنیٰ دیتا ہے (تمہیں ڈر ہو)
اَلَّا (اَنۡ۔ لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)
تُقۡسِطُوۡا، اصل میں، تُقۡسِطُوۡنَ، تھا، اِنۡ، کی وجہ نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَقۡسَطَ يُقۡسِطُ، مصدر اِقۡسَاطٌ، انصاف کرنا (تم انصاف کر سکو گے)
فِى الۡيَتٰمٰى۔ فِىۡ، حرف جار، کے معاملے میں، اَلۡيَتٰمٰى، مجرور، یتیموں، واحد، اَلۡيَتِيۡمُ (یتیموں کے معاملے میں) فَانۡكِحُوۡا (فَ۔ اِنۡكِحُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِنۡكِحُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر نَكَحَ يَنۡكِحُ، مصدر نِكَاحٌ، نکاح کرنا، شادی کرنا (تو تم نکاح کرلو)
مَا طَابَ۔ مَا، موصولہ، جو، طَابَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب طَابَ يَطِيۡبُ، مصدر طِيۡبًا، اچھا لگنا، اچھی لگے (جو اچھی لگے) لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کو)
مِنَ النِّسَآءِ۔ مِنۡ، حرف جار سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ (عورتوں میں سے)
مَثۡنٰى (دو دو) وَ، حرف عطف (اور) ثُلٰثَ (تین تین)

وَ، حرف عطف (اور) رُبٰعَ (چار چار)

فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ ؕ	پھر اگر تمہیں ڈر ہو کہ تم عدل نہ کر سکو گے تو ایک ہی (بیوی) یا وہ (لونڈی) جس کے تمہارے دائیں ہاتھ مالک بنے ہیں

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اِنۡ، فعل ماضی سے پہلے آکر فعل مضارع کے معنٰی دیتا ہے،

خِفۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر خَافَ يَخَافُ، مصدر خَوۡفًا، ڈرنا (تمہیں ڈر ہو)

اَلَّا (اَنۡ۔لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَعۡدِلُوۡا، اصل میں، تَعۡدِلُوۡنَ، تھا، اِنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَدَلَ يَعۡدِلُ، مصدر عَدۡلًا، عدل کرنا (تم عدل کر سکو گے)

فَوَاحِدَةً (فَ، وَاحِدَةً) فَ، حرف عطف، تو، وَاحِدَةً، اسم فاعل واحد مؤنث، ایک ہی (تو ایک ہی (بیوی))

اَوۡمَا۔اَوۡ، حرف عطف، یا، مَا، موصولہ، جس کے (یا جس کے)

مَلَكَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب مَلَكَ يَمۡلِكُ، مصدر مِلۡكًا وَّ مُلۡكًا، مالک بننا (وہ مالک بنے ہیں)

اَيۡمَانُكُمۡ (اَيۡمَانُ۔كُمۡ) اَيۡمَانُ، مضاف، قسمیں، دائیں ہاتھ، واحد، يَمِيۡنٌ، داہنا ہاتھ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے دائیں ہاتھ)

ذٰلِكَ اَدۡنٰۤى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ؕ۳	یہ زیادہ قریب ہے کہ تم بے انصافی نہ کرو۔

ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید (یہ) اَدۡنٰى۔ دُنُوٌّ، مصدر سے اسم تفصیل (زیادہ قریب)

اَلَّا (اَنۡ۔لَا) اَنۡ، مصدریہ، کہ، لَا، نافیہ، نہ (کہ نہ)

تَعُوۡلُوۡا، اصل میں تَعُوۡلُوۡنَ تھا، اَنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر عَالَ يَعُوۡلُ، مصدر عَوۡلًا، ایک طرف جھکنا، بے انصافی کرنا (تم بے انصافی کرو)

وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً	اور تم عورتوں کو ان کے مہر خوش دلی سے دو۔

وَاٰتُوا النِّسَآءَ۔وَ، حرف عطف، اور،اٰتُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا، تم دو، اَلنِّسَآءَ، عورتوں، واحد، اِمۡرَاۃٌ (اور تم عورتوں کو دو)

صَدُقٰتِهِنَّ (صَدُقٰتِ۔هِنَّ) صَدُقٰتِ، مضاف، مہروں، واحد، صَدَقَةٌ، هِنَّ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن کے (اُن کے مہر) نِحۡلَةً، معاوضہ کے بغیر عطیہ، مصدر ہے (خوش دلی سے)

فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَیۡءٍ مِّنۡهُ نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِیۡٓـًٔا مَّرِیۡٓـًٔا ﴿۴﴾	پھر اگر وہ خوشی سے تمہیں خود اُس سے کچھ حصہ چھوڑ دیں تو تم اُسے مزے سے بغیر روک ٹوک کے کھاؤ۔

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

طِبۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب طَابَ یَطِیۡبُ، مصدر طَیۡبٌ، خوشی سے چھوڑ دینا (خوشی سے چھوڑ دیں)

لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ، حرف جار، کو، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم کو، تمہیں)

عَنۡ شَیۡءٍ۔عَنۡ، حرف جار، سے، شَیۡءٍ، مجرور، کچھ حصہ، چیز (کچھ حصہ سے)

مِّنۡهُ (مِنۡ۔هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس سے)

نَفۡسًا، اسم مفرد نکرہ (جان، جاندار، اپنے سے خود) جمع، اَنۡفُسٌ،

فَكُلُوۡهُ (فَ۔كُلُوۡا۔هُ) فَ، حرف عطف، تو، كُلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَكَلَ یَاۡكُلُ، مصدر اَكۡلٌ، کھانا، تم کھاؤ، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تو تم اُسے کھاؤ)

هَنِیۡٓـًٔا۔هَنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوش مزہ، پاکیزہ، بغیر مشقت کسی چیز کا حاصل ہونا، خوشگوار کھانا کھلانا، مزے) مَّرِیۡٓـًٔا، مَرَآءَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (خوشگوار، خوش گوار کھانا پانا، خوشی بغیر روک ٹوک کے، خوش ہو کر)

وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَكُمُ الَّتِیۡ جَعَلَ اللّٰهُ	اور نادان لوگوں کو اپنے مال مت دو جس (مال) کو اللہ نے

لَكُمْ قِيٰمًا وَّارْزُقُوْهُمْ فِيْهَا وَاكْسُوْهُمْ وَ قُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝	تمہارے لئے سہارا بنایا ہے اور تم اُنہیں اس میں سے کھلاؤ اور انہیں پہناؤ اور تم ان سے اچھی بات کہو۔

وَلَا تُؤْتُوا۔ وَ، حرف عطف اور، لَاتُؤْتُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤْتِیْ، مصدر اِیْتَآءٌ، دینا (اور تم مت دو) اَلسُّفَهَآءَ (کم عقل، نادانوں) واحد، سَفِيْهٌ،

اَمْوَالَكُمْ (اَمْوَالُ۔ كُمْ) اَمْوَالُ، مضاف، مالوں، واحد، مَالُ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے، (اپنے مالوں کو) الَّتِيْ، اسم موصول واحد مؤنث (جس کو)

جَعَلَ اللّٰهُ۔ جَعَلَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بناتا، بنایا ہے، اَللّٰهُ، اللہ نے، (اللہ نے بنایا ہے) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) قِيٰمًا، مصدر بھی ہے، قَآئِمٌ، کی جمع، قیام، اس چیز کو کہتے ہیں جس سے اس چیز کو بقاوابستہ ہو (سہارا)

وَّارْزُقُوْهُمْ (وَ۔ اُرْزُقُوْا۔ هُمْ) وَ، حرف عطف، اور، اُرْزُقُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر رَزَقَ يَرْزُقُ، مصدر رِزْقًا، رزق دینا، کھلانا، تم کھلاؤ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (اور تم انہیں کھلاؤ)

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر مرجع اَمْوَالَ ہے (اس میں سے) وَ، حرف عطف (اور)

اكْسُوْهُمْ۔ اُكْسُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر كَسَا يَكْسُوْ، مصدر كَسْوًا، پہنانا، تم پہناؤ، هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُنہیں (تم اُنہیں پہناؤ) وَ، حرف عطف (اور)

قُوْلُوْا لَهُمْ (قُوْلُوْا۔ لَ۔ هُمْ) قُوْلُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر قَالَ يَقُوْلُ، مصدر قَوْلًا، کہنا، تم کہو، لَ، حرف جار، سے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (تم کہو اُن سے)

قَوْلًا مَّعْرُوْفًا۔ قَوْلًا، موصوف، مصدر، کہنا، بات، مَعْرُوْفًا، صفت، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھی، بھلی، نیکی (اچھی بات)

وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰۤى اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ	اور تم یتیموں کی آزمائش کرو یہاں تک کہ جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں۔

وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، اِبۡتَلُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِبۡتَلٰى يُبۡتَلِىۡ، مصدر اِبۡتِلَآءٌ، آزمانا، آزمائش کرنا، تم آزمائش کرو، اَلۡيَتٰمٰى، یتیموں، واحد، اَلۡيَتِيۡمُ (اور تم یتیموں کی آزمائش کرو)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ) اِذَا، ظرف زمان مستقبل بمعنیٰ شرط (جب)

اِذَا، ماضی سے پہلے آکر زمانہ ماضی اور فعل مضارع کے معنیٰ دیتا ہے۔

بَلَغُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب بَلَغَ يَبۡلُغُ، مصدر بُلُوۡغًا، پہنچنا (وہ پہنچ جائیں)

اَلنِّكَاحَ، مصدر (وقت نکاح، سن بلوغ، بلوغت، نکاح)

فَاِنۡ اٰنَسۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ رُشۡدًا فَادۡفَعُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ ۚ	پھر اگر تم اُن میں سمجھداری محسوس کرو تو ان کو اُن کے مال حوالے کردو۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

اٰنَسۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰنَسَ يُؤۡنِسُ، مصدر اِيۡنَاسًا، دکھائی دینا، محسوس کرنا (تم محسوس کرو)

مِنۡهُمۡ (مِنۡ۔ هُمۡ) مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ فِيۡ، میں، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں)

رُشۡدًا، مصدر ہے (ہدایت، صلاحیت، ہوشیاری، حسن تدبیر، سمجھداری)

فَادۡفَعُوۡا (فَ۔ اِدۡفَعُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِدۡفَعُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر دَفَعَ يَدۡفَعُ، مصدر دَفۡعٌ، حوالے کرنا (تو تم حوالے کردو)

اَمۡوَالَهُمۡ (اَمۡوَالَ۔ هُمۡ) اَمۡوَالَ، مضاف، مالوں، هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کے مال)

وَ لَا تَاۡكُلُوۡهَاۤ اِسۡرَافًا وَّ بِدَارًا اَنۡ يَّكۡبَرُوۡا ؕ	اور اسے فضول خرچی کرکے اور جلدی جلدی (اس خوف سے) مت کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے۔

وَلَا تَأْكُلُوْهَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا تَأْكُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَكَلَ يَأْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، تم مت کھاؤ، هَا، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُسے (اور تم مت کھاؤ اسے)

اِسْرَافًا، مصدر، ضرورت سے زیادہ خرچ کرنا (فضول خرچی کر کے)

وَ، حرف عطف (اور) بِدَارًا، مصدر ہے (جلدی جلدی، جلدی کر کے شتابی اور سرعت سے کام لے کر)

اَنْ، مصدریہ (کہ) يَّكْبَرُوْا، اصل میں، يَكْبَرُوْنَ تھا، اَنْ، کی وجہ سے نون اعرابی گرا ہوا ہے، فعل مضارع جمع مذکر غائب كَبِرَ يَكْبَرُ، مصدر كِبَرًا، بڑا ہونا (وہ بڑے ہو جائیں گے)

وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ	اور جو مالدار ہو تو چاہیے کہ وہ (یتیم کے مال سے) بچا رہے۔

وَمَنْ كَانَ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (اور جو ہو)

غَنِيًّا۔غِنَآءٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بے نیاز، غیر محتاج، مالدار)

فَلْيَسْتَعْفِفْ (فَ۔لْ۔يَسْتَعْفِفْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَسْتَعْفِفْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اِسْتَعَفَّ يَسْتَعِفُّ، مصدر اِسْتِعْفَافًا، بچا رہنا، وہ بچا رہے (تو چاہیے کہ وہ بچا رہے)

وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور جو نادار ہو تو چاہیے کہ وہ جائز طریقے سے کھائے۔

وَمَنْ كَانَ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو، كَانَ، فعل ماضی ناقص واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہو (اور جو ہو) فَقِيْرًا (نادار، غریب، محتاج)

فَلْيَأْكُلْ (فَ۔لْ۔يَأْكُلْ) فَ، حرف عطف، تو، لْ، لام امر، چاہیے کہ، يَأْكُلْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَكَلَ يَأْكُلُ، مصدر اَكْلًا، کھانا، وہ کھائے (تو چاہیے کہ وہ کھائے)

بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔اَلْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، سے، اَلْمَعْرُوْفِ، مجرور، اچھے، دستور کے مطابق، جائز طریقے (جائز طریقے سے)

فَاِذَا دَفَعۡتُمۡ اِلَیۡهِمۡ اَمۡوَالَهُمۡ فَاَشۡهِدُوۡا عَلَیۡهِمۡ ؕ	پھر جب تم ان کے مال ان کے حوالے کرو تو ان پر گواہ بنالو۔

فَاِذَا(فَ ۔اِذَا) فَ، حرف عطف، پھر ،اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، فعل ماضی سے پہلے آکر فعل ماضی اور مضارع کے معنی دیتا ہے، جب (پھر جب)

دَفَعۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَفَعَ یَدۡفَعُ، مصدر دَفۡعٌ ،ہٹانا، حوالے کرنا،اِذَا، کی وجہ سے ترجمہ (تم حوالے کرو)**اِلَیۡهِمۡ** (اِلٰی ۔هِمۡ)اِلٰی، حرف جار، کی طرف،هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کی طرف، ان کے)**اَمۡوَالَهُمۡ** (اَمۡوَالَ۔ هُمۡ)اَمۡوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالُ،هُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن کے (اُن کے مالوں)

فَاَشۡهِدُوۡا(فَ۔ اَشۡهِدُوۡا) فَ، حرف عطف، تو،اَشۡهِدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَشۡهَدَ یُشۡهِدُ،مصدر اِشۡهَادٌ، گواہ بنانا(تم گواہ بنالو)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ)عَلٰی، حرف جار، پر،هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ کَفٰی بِاللّٰهِ حَسِیۡبًا ۝	اور اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔

وَ کَفٰی۔وَ، حرف عطف، اور، کَفٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَفٰی یَکۡفِیۡ، مصدر کِفَایَۃٌ، کافی ہونا، کافی ہے، (اور کافی ہے)**بِاللّٰهِ**(بِ۔اَللّٰهِ)بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، اَللّٰهِ، مجرور (اللہ)

حَسِیۡبًا۔ حِسَابًا، مصدر سے بروزن فَعِیۡلٌ بمعنیٰ فاعل ہے (حساب لینے والا، حساب کرنے والا)

لِلرِّجَالِ نَصِیۡبٌ مِّمَّا تَرَکَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ ۪	مردوں کا اس میں سے ایک حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا۔

لِلرِّجَالِ(لِ۔اَلرِّجَالِ) لِ، حرف جار، کا،اَلرِّجَالِ، مجرور، مردوں، واحد،اَلرَّجُلُ (مردوں کا)

نَصِیۡبٌ(حصہ، میراث میں حصہ، ثوابِ آخرت کا حصہ)

مِّمَّا(مِنۡ۔ مَا)مِن، حرف جار، سے، مَا، مجرو، موصولہ، جو(اس میں سے جو)
تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡ كًا، چھوڑنا(اس نے چھوڑا)
اَلۡوَالِدٰنِ، تثنیہ (والدین) وَ، حرف عطف (اور)
اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ، واحد اَلۡاَقۡرَبُ۔ قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قرابت والا، قریب کے رشتہ دار)

وَ لِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَ الۡاَقۡرَبُوۡنَ مِمَّا قَلَّ مِنۡهُ اَوۡ كَثُرَ	عورتوں کا اس میں سے حصہ ہے جو والدین اور قریبی رشتہ داروں نے چھوڑا اس میں سے جو قلیل ہو اس (مال) سے یا وہ زیادہ ہو

وَلِلنِّسَآءِ(وَ۔ لِ۔ اَلنِّسَآءِ)وَ، حرف عطف، اور، لِ، حرف جار، کا، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ (اور عورتوں کا)نَصِيۡبٌ(حصہ، میراث میں حصہ، ثوابِ آخرت کا حصہ)
مِّمَّا(مِنۡ۔ مَا)مِن، حرف جار، سے، مَا، مجرو، موصولہ، جو(اس میں سے جو)
تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡ كًا، چھوڑنا(اس نے چھوڑا)
اَلۡوَالِدٰنِ، تثنیہ (والدین)واحد، اَلۡوَالِدُ، وَ، حرف عطف(اور)
اَلۡاَقۡرَبُوۡنَ، واحد اَلۡاَقۡرَبُ، قُرۡبٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قرابت والا، قریب کے رشتہ دار)
مِّمَّا(مِنۡ۔ مَا)مِن، حرف جار، سے، مَا، مجرو، موصولہ، جو(اس میں سے جو)
قَلَّ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَلَّ يَقِلُّ، مصدر قِلَّةٌ، تعداد یا مقدار میں کم ہونا، قلیل ہونا(وہ قلیل ہو)
مِنۡهُ(مِنۡ۔ هُ)مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُس(اُس سے)
اَوۡ كَثُرَ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، كَثُرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَثُرَ يَكۡثُرُ، مصدر كَثۡرَةٌ، زیادہ ہونا، وہ زیادہ ہو(یا وہ زیادہ ہو)

نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا۞	(یہ) حصہ مقرر کیا ہوا ہے۔

نَصِيۡبًا مَّفۡرُوۡضًا۔ **نَصِيۡبًا**، موصوف، حصہ، میراث میں حصہ، **مَفۡرُوۡضًا**، صفت، **فَرۡضٌ**، مصدر سے اسم مفعول، مقرر کیا ہوا ((یہ) حصہ مقرر کیا ہوا ہے)

وَاِذَا حَضَرَ الۡقِسۡمَةَ اُولُوا الۡقُرۡبٰى وَالۡيَتٰمٰى وَالۡمَسٰكِيۡنُ فَارۡزُقُوۡهُمۡ مِّنۡهُ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ﴿۸﴾	اور جب تقسیم کے وقت (غیر وارث) قرابت والے اور یتیم اور مساکین موجود ہوں تو اُن کو اس میں سے کچھ دے دو اور اُن سے اچھی بات کہو۔

وَاِذَا۔ وَ، حرف عطف، اور، **اِذَا**، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط، جب (اور جب)

حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب **حَضَرَ يَحۡضُرُ**، مصدر **حُضُوۡرٌ** آجانا، حاضر ہونا، موجود ہونا (وہ موجود ہوں)

اَلۡقِسۡمَةَ، مصدر، تقسیم کرنا (تقسیم کے وقت)

اُولُو الۡقُرۡبٰى۔ **اُولُوۡا**، مضاف، والے، صاحب، **اَلۡقُرۡبٰى**، مضاف الیہ، قرابت، رشتہ دار (قرابت والے)

وَالۡيَتٰمٰى۔ وَ، حرف عطف، اور، **اَلۡيَتٰمٰى**، یتیموں، واحد، **اَلۡيَتِيۡمُ** (اور یتیموں)

وَالۡمَسٰكِيۡنُ۔ وَ، حرف عطف، اور، **اَلۡمَسٰكِيۡنَ**، مسکینوں، واحد، **اَلۡمِسۡكِيۡنُ** (اور مسکینوں)

فَارۡزُقُوۡهُمۡ (فَ۔ **اُرۡزُقُوۡا**۔ **هُمۡ**) فَ، حرف جار، تو، **اُرۡزُقُوۡا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **رَزَقَ يَرۡزُقُ**، مصدر **رِزۡقٌ**، دینا، رزق دینا، تم دے دو، **هُمۡ**، ضمیر جمع مذکر غائب، انہیں (تو تم انہیں دے دو)

مِنۡهُ (مِنۡ۔ هٗ) **مِنۡ**، حرف جار تبعیضیہ، میں سے کچھ، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اس (اس میں سے کچھ)

وَ، حرف عطف (اور) **قُوۡلُوۡا**، فعل امر جمع مذکر حاضر **قَالَ يَقُوۡلُ**، مصدر **قَوۡلًا**، کہنا (تم کہو)

لَهُمۡ (لَ۔ **هُمۡ**) لَ، حرف جار، سے، **هُمۡ**، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن سے)

قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا۔ **قَوۡلًا**، موصوف، مصدر، کہنا، بات، **مَعۡرُوۡفًا**، صفت، **عِرۡفَانٌ**، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھی، نرم (اچھی بات)

وَلۡيَخۡشَ الَّذِيۡنَ لَوۡ تَرَكُوۡا مِنۡ خَلۡفِهِمۡ	اور چاہیے کہ وہ لوگ ڈریں جو اگر اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ

جاتے انہیں اُن پر (کتنا) اندیشہ ہوتا۔	ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا خَافُوۡا عَلَیۡهِمۡ

وَلۡیَخۡشَ (وَ۔لۡ۔یَخۡشَ) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَخۡشَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب خَشِیَ یَخۡشٰی، مصدر خَشۡیَةٌ، ڈرنا، وہ ڈرے (اور چاہیے کہ وہ ڈرے)

اَلَّذِیۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (وہ لوگ جو) لَوۡ، شرطیہ (اگر)

تَرَکُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب تَرَکَ یَتۡرُکُ، مصدر تَرۡکًا، چھوڑنا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (وہ چھوڑ جاتے)

مِنۡ خَلۡفِهِمۡ (مِنۡ۔خَلۡفِ۔هِمۡ) مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، خَلۡفِ، مجرور، مضاف، پیچھے، هِمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پیچھے)

ذُرِّیَّةً ضِعٰفًا۔ ذُرِّیَّةً، موصوف، اولاد، ضِعٰفًا، صفت، ضَعۡفًا، مصدر سے صفت مشبہ کا صیغہ، واحد، ضَعِیۡفٌ، کمزور (کمزور اولاد)

خَافُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب خَافَ یَخَافُ، مصدر خَوۡفٌ، خوف کھانا، اندیشہ ہونا، لَوۡ، کی وجہ سے ترجمہ (اُنہیں اندیشہ ہوتا)

عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں اور چاہیے کہ وہ سیدھی بات کہیں	فَلۡیَتَّقُوا اللّٰهَ وَلۡیَقُوۡلُوۡا قَوۡلًا سَدِیۡدًا ﴿۹﴾

فَلۡیَتَّقُوا اللّٰهَ (فَ۔لۡ۔یَتَّقُوۡا۔اَللّٰهَ) فَ، حرف عطف، پس، لۡ، لام امر چاہیے کہ، یَتَّقُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب اِتَّقٰی یَتَّقِیۡ، مصدر اِتِّقَآءٌ، ڈرنا، وہ ڈریں، اَللّٰهَ، اللہ (پس چاہیے کہ وہ اللہ سے ڈریں)

وَلۡیَقُوۡلُوۡا (وَ۔لۡ۔یَقُوۡلُوۡا) وَ، حرف عطف، اور، لۡ، لام امر، چاہیے کہ، یَقُوۡلُوۡا، فعل مضارع جمع مذکر غائب قَالَ یَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلًا، کہنا، وہ سب کہیں (اور چاہیے کہ وہ کہیں)

قَوۡلًا سَدِیۡدًا۔ قَوۡلًا، موصوف، مصدر، بات، سَدِیۡدًا، صفت، سَدَادٌ، مصدر سے صفت مشبہ، درست اور راست ہونا، سیدھی (سیدھی بات)

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا	بے شک وہ لوگ جو یتیموں کے اموال ظلم سے کھاتے ہیں در حقیقت وہ اپنے پیٹوں میں آگ بھرتے ہیں۔

اِنَّ الَّذِيْنَ۔اِنّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک،اَلَّذِيْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (بے شک وہ لوگ جو) يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا (وہ کھاتے ہیں)

اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى۔ اَمْوَالَ، مضاف، مالوں، واحد، مَالٌ، اَلْيَتٰمٰى، مضاف الیہ، یتیموں، واحد، اَلْيَتِيْمُ (یتیموں کے اموال) ظُلْمًا، مصدر (ظلم، ستم، زبردستی)

اِنَّمَا، کلمہ حصر (سوائے اس کے نہیں، بے شک، در حقیقت)

يَاْكُلُوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب اَكَلَ يَاْكُلُ، مصدر اَكْلٌ، کھانا، بھرنا (وہ بھرتے ہیں)

فِيْ بُطُوْنِهِمْ (فِيْ۔بُطُوْنِ۔هِمْ) فِيْ، حرف جار، میں، بُطُوْنِ، مجرور، مضاف، پیٹوں، واحد، بَطْنٌ، هِمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر غائب، اپنے (اپنے پیٹوں میں) نَارًا (آگ)

وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ؏	اور عنقریب وہ بھڑکتی آگ میں داخل ہوں گے۔

ع-۱۲

وَسَيَصْلَوْنَ (وَ۔سَ۔يَصْلَوْنَ) وَ، حرف عطف، اور، سَ، حرف استقبال، عنقریب، مضارع کو مستقبل قریب کے معنٰی دیتا ہے، يَصْلَوْنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب صَلٰى يَصْلٰى، مصدر صَلْيٌ، داخل ہونا، وہ داخل ہوں گے (اور وہ عنقریب داخل ہوں گے)

سَعِيْرًا۔سَعْرٌ، مصدر، فعیلٌ کے وزن پر مفعول کے معنٰی میں ہے (بھڑکتی ہوئی آگ)

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۚ	اور اللہ تمہیں تمہاری اولاد کے بارے میں حکم دیتا ہے۔

يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ (يُوْصِيْ۔كُمْ۔ اَللّٰهُ) يُوْصِيْ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوْصٰى يُوْصِيْ، مصدر اِيْصَآءٌ، وصیت کرنا، نصیحت کرنا، حکم دینا، حکم دیتا ہے، كُمْ، ضمیر جمع مذکر حاضر تمہیں، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ تمہیں حکم دیتا ہے) فِيْ اَوْلَادِكُمْ۔فِيْ، حرف جار، کے بارے میں، اَوْلَادِ، مجرور، مضاف، اولاد، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر

جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری اولاد کے بارے میں)

لِلذَّكَرِ مِثۡلُ حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ ۚ	ایک مرد کا (حصہ) دو عورتوں کے حصے کے برابر ہے۔

لِلذَّكَرِ (لِ۔اَلذَّكَرِ) لِ، حرف جار، کا، اَلذَّكَرِ، مجرور، مذکر مرد (مرد کا)

مِثۡلُ، طرح تشبیہ مانند اسم مفرد ہے تعداد میں مثل ہو تو برابر یا مساوی کہا جاتا ہے (برابر ہے)

حَظِّ الۡاُنۡثَيَيۡنِ۔حَظِّ، مضاف، حصہ، اَلۡاُنۡثَيَيۡنِ، مضاف الیہ، اُنۡثٰی، کا تثنیہ، دو عورتیں کے (دو عورتوں کے حصے)

فَاِنۡ كُنَّ نِسَآءً فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ	پھر اگر عورتیں دو سے زیادہ ہوں تو اُن کے لئے دو تہائی ہے جو اس نے چھوڑا۔

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

كُنَّ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہوں) نِسَآءً (عورتیں) واحد، اِمۡرَاَةٌ،

فَوۡقَ اثۡنَتَيۡنِ: فَوۡقَ، اوپر، زائد، زیادہ، اِثۡنَتَيۡنِ، مؤنث کا تثنیہ، دو عورتیں (دو عورتوں سے زیادہ)

فَلَهُنَّ (فَ۔لَ۔هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (تو اُن عورتوں کیلئے) ثُلُثَا۔ثُلُثٌ، کا تثنیہ (دو تہائی)

مَا تَرَكَ۔مَا، موصولہ، جو، تَرَكَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا، اُس نے چھوڑا (جو اس نے چھوڑا)

وَاِنۡ كَانَتۡ وَاحِدَةً فَلَهَا النِّصۡفُ ؕ	اور اگر ایک ہی عورت (بیٹی) ہو تو اس کیلئے آدھا (ترکہ) ہے۔

وَاِنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنۡ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

كَانَتۡ، فعل ماضی واحد مؤنث غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہو)

وَاحِدَةً، اسم فاعل واحد مؤنث (ایک ہی عورت)

فَلَهَاالنِّصۡفُ(فَ-لَ-هَا-اَلنِّصۡفُ)فَ، حرف عطف، تو،لَ، حرف جار، کیلئے،هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس عورت،اَلنِّصۡفُ، آدھا ہے (تو اس (عورت) کیلئے آدھا ہے)

وَ لِاَبَوَیۡهِ لِکُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَکَ اِنۡ کَانَ لَهٗ وَلَدٌ ۚ	اور اس کے ماں باپ کیلئے ان دونوں میں سے ہر ایک کیلئے چھٹا حصہ ہے اس سے جو اس نے چھوڑا اگر اس کی اولاد ہو۔

وَلِاَبَوَیۡهِ(وَ-لِ-اَبَوَیۡ-هِ)وَ، حرف عطف، اور،لِ، حرف جار، کیلئے،اَبَوَیۡ، مضاف، اصل میں اَبٌ کا تثنیہ کاصیغہ،اَبَوَیۡنِ تھا، اضافت کی وجہ سے تثنیہ کا نون گر گیا، ماں باپ، والدین،هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اور اُس کے ماں باپ کیلئے)

لِکُلِّ وَاحِدٍ(لِ-کُلِّ-وَاحِدٍ)لِ، حرف جار، کیلئے،کُلِّ، مجرور، مضاف، ہر،وَاحِدٍ، مضاف الیہ، ایک (ہر ایک کیلئے)**مِنۡهُمَا**(مِنۡ-هُمَا)مِنۡ، حرف جار، سے،هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں سے)**اَلسُّدُسُ** (چھٹا حصہ ہے)

مِمَّا(مِنۡ-مَا)مِنۡ، حرف جار، سے،مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَکَ یَتۡرُکُ، مصدر تَرۡکًا، چھوڑنا (اُس نے چھوڑا)

اِنۡ کَانَ-اِنۡ، شرطیہ، اگر،کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہو، (اگر وہ ہو)**لَهٗ وَلَدٌ**(لَ-هٗ-وَلَدٌ)لَ، حرف جار، کی،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس،وَلَدٌ، بیٹا، بچہ اولاد (اُس کی اولاد)

فَاِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ	پھر اگر اس کی اولاد نہ ہو اور اس کے وارث اُس کے ماں باپ بنے ہوں تو اس کی ماں کے لئے ایک تہائی ہے۔

فَاِنۡ(فَ-اِنۡ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

لَّمۡ یَکُنۡ، اصل میں،یَکُوۡنُ، تھا،لَمۡ، کی وجہ سے واؤ گر گئی ہے، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب

كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا(نہ ہو)

لَّهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کی، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اس کی)

وَلَدٌ(اولاد) وَّ، حرف عطف(اور)

وَرِثَهٗ(وَرِثَ۔ هٗ)وَرِثَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب وَرِثَ يَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث بننا، وارث بنے ہوں، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے(اُس کے وارث بنے ہوں)

اَبَوٰهُ(اَبَوٰ۔ هُ)اَبَوٰ، اصل میں اَبَوَانِ تھا، تثنیہ کا نون اضافت کی وجہ سے گرا ہوا ہے، مضاف، ماں باپ، هُ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اُس کے ماں باپ)

فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ(فَ۔ لِ۔ اُمِّ۔ هِ۔ ثُلُثُ)فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کیلئے، اُمِّ، مجرور، مضاف، ماں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، ثُلُثُ، ایک تہائی(تو اس کی ماں کیلئے ایک تہائی ہے)

فَاِنۡ كَانَ لَهٗۤ اِخۡوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ يُّوۡصِىۡ بِهَاۤ اَوۡ دَيۡنٍ ؕ	پھر اگر اس کے بھائی(یا بہنیں) ہوں تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے وصیت کے بعد جس کی وصیت وہ کر جائے یا قرض(کے بعد)

فَاِنۡ كَانَ(فَ۔ اِنۡ۔ كَانَ)فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر، كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، وہ ہو(پھر اگر وہ ہو)

لَهٗ(لَ۔ هٗ)لَ، حرف جار، کے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس(اس کے)اِخۡوَةٌ(بھائیوں)واحد، اَخٌ،

فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ(فَ۔ لِ۔ اُمِّ۔ هِ۔ اَلسُّدُسُ)فَ، حرف عطف، تو، لِ، حرف جار، کا، اُمِّ، مجرور، مضاف ماں، هِ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی، اَلسُّدُسُ، چھٹا حصہ(تو اس کی ماں کا چھٹا حصہ ہے)

مِنۡ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ وصیت(وصیت کے بعد)یعنی وصیت کا حصہ نکالنے کے بعد۔

يُوۡصِىۡ، فعل مضارع واحد مذکر غائب اَوۡصٰى يُوۡصِىۡ، مصدر اِيۡصَآءٌ، وصیت کرنا(وہ وصیت کر جائے)

بِهَا(بِ۔ هَا)بِ، حرف جار، کی،هَا، مجرور، اُس، ضمیر کا مرجع وَصِيَّةٍ ہے(اُس کی)
اَوۡدَيۡنٍ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا،دَيۡنٍ، قرض(یا قرض)

اٰبَآؤُكُمۡ وَ اَبۡنَآؤُكُمۡ لَا تَدۡرُوۡنَ اَيُّهُمۡ اَقۡرَبُ لَكُمۡ نَفۡعًاؕ	تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے تم نہیں جانتے اُن میں سے کون تمہیں نفع پہنچانے میں زیادہ قریب ہے۔

اٰبَآؤُكُمۡ۔ اٰبَآءُ، مضاف، باپ، واحد،اَبٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپ)
وَ، حرف عطف (اور)اَبۡنَآؤُكُمۡ۔ اَبۡنَآءُ، مضاف، بیٹے، واحد،اِبۡنٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹے)
لَا تَدۡرُوۡنَ، فعل مضارع منفی جمع مذکر حاضر دَرٰی يَدۡرِیۡ،مصدر دِرَايَةٌ، جاننا(تم نہیں جانتے ہو)
اَيُّهُمۡ (اَیُّ۔ هُمۡ)اَیُّ، استفہامیہ، کون، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن میں سے کون)
اَقۡرَبُ۔ قُرۡبٌ ،مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (زیادہ قریب)
لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، لئے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے، تمہیں)
نَفۡعًا، مصدر (فائدہ، نفع پہنچانا)

فَرِيۡضَةً مِّنَ اللّٰهِؕ	اللہ کی طرف سے (یہ حصے) مقرر کردہ ہیں۔

فَرِيۡضَةً۔فَرۡضٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مؤنث (فرض کردہ، مقرر کردہ، مقرر کئے ہوئے)
مِّنَ اللّٰهِ۔ مِنۡ، حرف جار بمعنیٰ اِلٰی، کی طرف سے،اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيۡمًا حَكِيۡمًا ﴿۱۱﴾	بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل بے شک،اَللّٰهَ، اللہ کا ذاتی نام، اللہ (بے شک اللہ)
كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا(وہ ہے)
عَلِيۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَکِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِکۡمَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ لَکُمۡ نِصۡفُ مَا تَرَکَ اَزۡوَاجُکُمۡ اِنۡ لَّمۡ یَکُنۡ لَّهُنَّ وَلَدٌ ۚ	اور تمہارے لئے اس کا نصف حصہ ہے جو تمہاری بیویوں نے چھوڑا اگر ان کی اولاد نہ ہو۔

وَلَکُمۡ (وَ۔ لَ۔ کُمۡ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے، (اور تمہارے لئے) نِصۡفُ (نصف ہے) مَا، موصولہ جو (اس کا جو)

تَرَکَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب تَرَکَ یَتۡرُکُ، مصدر تَرۡکًا، چھوڑنا (اس نے چھوڑا)

اَزۡوَاجُکُمۡ (اَزۡوَاجُ۔ کُمۡ) اَزۡوَاجُ، مضاف، بیویاں، واحد، زَوۡجٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویاں) اِنۡ، شرطیہ (اگر)

لَّمۡ یَکُنۡ، اصل میں، یَکُوۡنُ تھا، لَمۡ، کی وجہ سے واؤ گر گئی، فعل مضارع منفی جحد بلم واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا (نہ ہو)

لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کی، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کی)

وَلَدٌ (اولاد)

فَاِنۡ کَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَکُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَکۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِیَّۃٍ یُّوۡصِیۡنَ بِهَاۤ اَوۡ دَیۡنٍ ؕ	پھر اگر اُن کی اولاد ہو تو تمہارے لئے اس سے چوتھائی حصہ ہے جو اُنہوں نے چھوڑا اس وصیت کے بعد جس کی وہ وصیت کر جائیں یا قرض (کے بعد)

فَاِنۡ کَانَ (فَ۔ اِنۡ۔ کَانَ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہو (پھر اگر وہ ہو)

لَهُنَّ (لَ۔ هُنَّ) لَ، حرف جار، کی، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کی)

وَلَدٌ (اولاد) فَلَکُمۡ (فَ۔ لَ۔ کُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَ، حرف جار، لئے، کُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر

حاضر، تمہارے (تو تمہارے لئے) اَلرُّبُعُ (چوتھائی ہے)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَكۡنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا (اُن عورتوں نے چھوڑا)

مِنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ۔ مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (اس وصیت کے بعد)

يُّوۡصِيۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَوۡصٰى يُوۡصِىۡ، مصدر اِيۡصَاءٌ، وصیت کرنا (وہ وصیت کریں)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس کی)

اَوۡ دَيۡنٍ۔ اَوۡ، حرف عطف، یا، دَيۡنٍ، قرضہ (یا قرض)

وَلَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ اِنۡ لَّمۡ يَكُنۡ لَّكُمۡ وَلَدٌ ۚ	اور اُن (بیویوں) کیلئے اس سے چوتھا حصہ ہے جو تم نے چھوڑا اگر تمہاری اولاد نہ ہو۔

وَلَهُنَّ (وَ۔ لَ۔ هُنَّ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن (بیویوں) (اور ان (بیویوں) کیلئے) اَلرُّبُعُ (چوتھائی حصہ)

مِمَّا (مِنۡ۔ مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَكۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا (تم نے چھوڑا)

اِنۡ، شرطیہ (اگر) لَّمۡ يَكُنۡ، اصل میں، يَكُوۡنُ تھا، لَمۡ، کی وجہ سے واؤ گر گئی، فعل مضارع واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ نہ ہو)

لَكُمۡ (لَ۔ كُمۡ) لَ، حرف جار، کی، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری) وَلَدٌ (اولاد)

فَاِنۡ كَانَ لَكُمۡ وَلَدٌ فَلَهُنَّ الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكۡتُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ تُوۡصُوۡنَ بِهَاۤ اَوۡ	پس اگر تمہاری اولاد ہو تو اُن (بیویوں) کیلئے اس سے آٹھواں حصہ ہے جو تم نے چھوڑا وصیت کے بعد جس کی تم

دَیۡنٍ ؕ	وصیت کر و یا قرض (کے بعد)

فَاِنۡ كَانَ (فَ۔اِنۡ۔كَانَ) فَ، حرف عطف، پس،اِنۡ، شرطیہ، اگر،كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ہو (پس اگر ہو)

لَكُمۡ (لَ۔كُمۡ) لَ، حرف جار، کی، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم کی، تمہاری) وَلَدٌ (اولاد)

فَلَهُنَّ (فَ،لَ،هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو،لَ، حرف جار، کیلئے،هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، ان بیویوں (توان (بیویوں) کیلئے) الثُّمُنُ (آٹھواں حصہ ہے)

مِمَّا (مِنۡ۔مَا) مِنۡ، حرف جار، سے، مَا، مجرور، موصولہ، جو (اس سے جو)

تَرَكۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر تَرَكَ يَتۡرُكُ، مصدر تَرۡكًا، چھوڑنا (تم نے چھوڑا)

مِّنۡۢ بَعۡدِ وَصِيَّةٍ۔مِنۡ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعۡدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے بعد)

تُوۡصُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَوۡصٰى يُوۡصِيۡ، مصدر اِيۡصَآءً، وصیت کرنا (تم وصیت کرو)

بِهَا (بِ۔هَا) بِ، حرف جار، کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس کی)

اَوۡ دَيۡنٍ۔اَوۡ، حرف عطف، یا، دَيۡنٍ، قرض (یا قرض)

وَاِنۡ كَانَ رَجُلٌ يُّوۡرَثُ كَلٰلَةً اَوِ امۡرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوۡ اُخۡتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنۡهُمَا السُّدُسُ ۚ	اور کوئی مرد اس کی میراث تقسیم کی جارہی ہو وہ کلالہ ہو یا ایسی کوئی عورت ہو اور اس کا ایک بھائی ہو یا ایک بہن تو ان دونوں میں سے ہر ایک کے لئے چھٹا حصہ ہے۔

وَاِنۡ كَانَ۔وَ، حرف عطف، اور،اِنۡ، شرطیہ، اگر،كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، ہو (اور اگر ہو) رَجُلٌ (مرد)

يُّوۡرَثُ، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوۡرَثَ يُوۡرِثُ، مصدر اِيۡرَاثًا، میراث تقسیم کرنا (اُس کی میراث

تقسیم کی جارہی ہو)كَلٰلَةً(جس کی اولاد ہو نہ ماں باپ زندہ نہ ہوں، کلالہ)
اَوِ امْرَاَةٌ۔ اَوْ، حرف عطف، یا،اِمْرَاَةٌ، عورت (یا عورت)
وَّلَهٗٓ اَخٌ(وَ۔لَ۔هٗ۔اَخٌ)وَ، حرف عطف، اور،لَ، حرف جار، کا،هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس، اَخٌ، ایک بھائی (اور اس کا ایک بھائی ہو)
اَوْ اُخْتٌ ۔اَوْ، حرف عطف یا، اُخْتٌ، ایک بہن (یا ایک بہن)
فَلِكُلِّ وَاحِدٍ(فَ۔لِ۔كُلِّ۔ وَاحِدٍ) فَ، حرف عطف، تو،لِ، حرف جار، کیلئے،كُلِّ، مجرور، مضاف، ہر، وَاحِدٍ، مضاف الیہ، ایک (تو ہر ایک کے لئے)
مِنْهُمَا(مِنْ۔هُمَا)مِنْ، حرف جار، سے،هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر غائب، اُن دونوں (اُن دونوں میں سے)اَلسُّدُسُ(چھٹا حصہ ہے)

فَاِنْ كَانُوْٓا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَآ اَوْ دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ	پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی میں شریک ہیں وصیت کے بعد جس کی وصیت کی جائے یا قرض (کے بعد) (بشرطیکہ) وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو

فَاِنْ(فَ۔اِنْ)فَ، حرف عطف، پھر،اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
كَانُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا(وہ ہوں)
اَكْثَرَ۔ كَثْرَةٌ، مصدر سے افعل التفضیل کا صیغہ (اکثر، زیادہ)
مِنْ ذٰلِكَ۔ مِنْ، حرف جار، سے،ذٰلِكَ، مجرور، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، اس، یہ (اس سے)
فَهُمْ (فَ۔هُمْ)فَ، حرف عطف، تو،هُمْ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ (تو وہ)
شُرَكَآءُ، شرکا، واحد، شَرِيْكٌ، شریک،
فِي الثُّلُثِ۔فِيْ، حرف جار، میں،ثُلُثِ، مجرور، ایک تہائی (ایک تہائی میں)

مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ۔ مِنْ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْدِ، مجرور، مضاف، بعد، وَصِيَّةٍ، مضاف الیہ، وصیت کے (وصیت کے بعد)

يُوْصٰى، فعل مضارع مجہول واحد مذکر غائب اَوْصٰى يُوْصِيْ، مصدر اِيْصَآءٌ، وصیت کرنا، (وصیت کی جائے)

بِهَا (بِ۔ هَا) بِ، حرف جار کی، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس (اُس کی)

اَوْدَيْنٍ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، دَيْنٍ، قرضہ (یا قرضہ)

غَيْرَ مُضَآرٍّ۔ غَيْرَ، نفی کیلئے، نہ، مُضَآرٍّ، اسم فاعل واحد مذکر، ضُرٌّ، مادہ، نقصان پہنچانے والا، یعنی مستحق رشتہ داروں کے حقوق تلف کرنے والی وصیت کر کے وارثوں کو نقصان نہ پہنچائے یا کسی کے غلط قرض کا اقرار کر کے وارثوں کو ضرر نہ پہنچائے (وہ نقصان پہنچانے والا نہ ہو، ضرر رساں نہ ہو، نقصان دہ نہ ہو)

وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ	(یہ) اللہ کی طرف سے حکم ہے۔

وَصِيَّةً (حکم، وصیت، نصیحت)

مِنَ اللّٰهِ۔ مِنْ، حرف جار بمعنٰی اِلٰی، کی طرف سے، اَللّٰهِ، مجرور، اللہ (اللہ کی طرف سے)

وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ۝۱۲	اور اللہ خوب جاننے والا، نہایت بردبار ہے۔

وَاللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَللّٰهُ، خالق کائنات کا ذاتی نام، اللہ (اور اللہ)

عَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، عِلْمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)

حَلِيْمٌ، اللہ کا صفاتی نام، حِلْمٌ، مصدر سے صفت مشبہ (نہایت بردبار)

تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ	یہ اللہ کی حدیں ہیں۔

تِلْكَ، اسم اشارہ واحد مؤنث بعید (یہ)

حُدُوْدُ اللّٰهِ۔ حُدُوْدُ، مضاف، حدیں، مقرر کردہ حدود، واحد، حَدٌّ، اَللّٰهِ، مضاف الیہ، اللہ کی (اللہ کی حدیں)

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا وہ اسے

تَجۡرِیۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِیۡنَ فِیۡهَا ؕ	جنتوں میں داخل کرے گا ان کے نیچے سے نہریں بہتی ہیں (وہ) ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

وَمَنۡ۔وَ، حرف عطف، اور، مَنۡ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)
یُطِعِ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَطَاعَ یُطِیۡعُ، مصدر اِطَاعَةٌ، اطاعت کرنا (وہ اطاعت کرے گا)
اَللّٰهُ (اللہ) وَ، حرف عطف (اور)
رَسُوۡلَهٗ (رَسُوۡلَ۔ هٗ) رَسُوۡلَ، مضاف، رسول، پیغمبر، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اس کے رسول کی)
یُدۡخِلۡهُ (یُدۡخِلۡ۔ هُ) یُدۡخِلۡ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدۡخَلَ یُدۡخِلُ، مصدر اِدۡخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ اُسے داخل کرے گا)
جَنّٰتٍ (جنتوں، باغوں) واحد، جَنَّةٍ،
تَجۡرِیۡ، فعل مضارع واحد مؤنث غائب جَرٰی یَجۡرِیۡ، مصدر جِرۡیَانٌ، بہنا، چلنا (وہ بہتی ہے)
مِنۡ تَحۡتِهَا (مِنۡ۔ تَحۡتِ۔ هَا) مِنۡ، حرف جار، سے، تَحۡتِ، مجرور، مضاف، نیچے، هَا، مضاف الیہ، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس کے، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان کے نیچے سے) اَنۡهٰرُ (نہریں) واحد، نَهۡرٌ،
خٰلِدِیۡنَ۔ خُلُوۡدٌ، مصدر سے اسم فاعل جمع مذکر (ہمیشہ رہنے والے) واحد، خَالِدٌ،
فِیۡهَا (فِیۡ، هَا) فِیۡ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اس، ضمیر کا مرجع جَنّٰتٍ ہے (ان میں)

وَ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ ﴿۱۳﴾	اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَذٰلِكَ۔ وَ، حرف عطف، اور، ذٰلِكَ، اسم اشارہ واحد مذکر بعید، یہ (اور یہ)
اَلۡفَوۡزُ الۡعَظِیۡمُ۔ اَلۡفَوۡزُ، موصوف، مصدر، کامیابی، اَلۡعَظِیۡمُ، صفت، عَظۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت بڑی (بہت بڑی کامیابی)

وَ مَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اسکی حدود سے تجاوز کرے گا وہ (اللہ) اسے آگ میں داخل کرے گا (اور وہ) اس میں ہمیشہ رہنے والا ہو گا۔

وَمَنْ۔ وَ، حرف عطف، اور، مَنْ، شرطیہ، اسم موصول، جو (اور جو)

يَّعْصِ، فعل مضارع واحد مذکر غائب عَصٰی يَعْصِيْ، مصدر عِصْيَانٌ، نافرمانی کرنا (نافرمانی کرے گا)

اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ (اَللّٰهَ۔ وَ۔ رَسُوْلَ۔ هٗ) اَللّٰهَ، اللہ، وَ، حرف عطف، اور، رَسُوْلَ، مضاف، رسول، هٗ، مضاف الیہ ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کے (اللہ اوراس کے رسول کی)

وَيَتَعَدَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، يَتَعَدَّ، اصل میں، يَتَعَدّٰی، تھا، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَعَدّٰی يَتَعَدّٰی، مصدر تَعَدِّيًا، عبور کرنا، تجاوز کرنا (وہ تجاوز کرے گا)

حُدُوْدَهٗ۔ حُدُوْدَ، مضاف، حدیں، واحد، حَدٌّ، هٗ، مضاف الیہ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس کی (اُس کی حدود سے) يُدْخِلْهُ (يُدْخِلْ۔ هُ) يُدْخِلْ، فعل مضارع مجزوم واحد مذکر غائب اَدْخَلَ يُدْخِلُ، مصدر اِدْخَالٌ، داخل کرنا، وہ داخل کرے گا، هُ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (وہ داخل کرے گا اسے)

نَارًا (آگ) خَالِدًا۔ خُلُوْدٌ، مصدر اسم فاعل واحد مذکر (ہمیشہ رہنے والا) جمع، خَالِدِيْنَ،

فِيْهَا (فِيْ۔ هَا) فِيْ، حرف جار، میں، هَا، مجرور، ضمیر واحد مؤنث غائب، اُس، ضمیر کا مرجع نَارًا ہے (اُس میں)

وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ	اور اس کے لئے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔

ع

وَلَهٗ (وَ۔ لَ۔ هٗ) وَ، حرف عطف، اور، لَ، حرف جار، کیلئے، هٗ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اور اس کیلئے ہے) عَذَابٌ مُّهِيْنٌ۔ عَذَابٌ، موصوف، عذاب، مُهِيْنٌ، صفت، اِهَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ذلیل کرنے والا، رسوا کرنے والا (رسوا کرنے والا عذاب)

وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ نِّسَآئِكُمْ	اور تمہاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا ارتکاب کریں

فَاسۡتَشۡهِدُوۡا عَلَيۡهِنَّ اَرۡبَعَةً مِّنۡكُمۡ ۚ	تو ان پر اپنے میں سے چار گواہ طلب کرو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلّٰتِیۡ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ عورتیں جو)
یَاۡتِیۡنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰی یَاۡتِیۡ، مصدر اِتۡیَانٌ، آنا، ارتکاب کرنا، لانا (وہ آئیں، وہ ارتکاب کریں) اَلۡفَاحِشَةَ (حد سے بڑھی ہوئی برائی، بے حیائی، بدکاری)
مِنۡ نِّسَآئِكُمۡ (مِنۡ۔ نِسَآءِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری عورتوں میں سے)
فَاسۡتَشۡهِدُوۡا (فَ۔ اِسۡتَشۡهِدُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، اِسۡتَشۡهِدُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اِسۡتَشۡهَدَ یَسۡتَشۡهِدُ، مصدر اِسۡتِشۡهَادٌ، گواہ طلب کرنا، تم گواہ طلب کرو (تو تم گواہ طلب کرو)
عَلَيۡهِنَّ (عَلٰی۔ هِنَّ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں پر)
اَرۡبَعَةً (چار) مِّنۡكُمۡ (مِنۡ، كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، اپنے (اپنے میں سے)

فَاِنۡ شَهِدُوۡا فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ فِی الۡبُيُوۡتِ حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الۡمَوۡتُ اَوۡ يَجۡعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيۡلًا ﴿۱۵﴾	پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُن عورتوں کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان عورتوں کو اٹھالے یا اللہ ان کے لئے کوئی راستہ بنادے۔

فَاِنۡ (فَ۔ اِنۡ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)
شَهِدُوۡا، فعل ماضی جمع مذکر غائب شَهِدَ يَشۡهَدُ، مصدر شَهَادَةٌ، گواہی دینا، موجود ہونا (وہ گواہی دے دیں) فَاَمۡسِكُوۡهُنَّ (فَ۔ اَمۡسِكُوۡا۔ هُنَّ) فَ، حرف عطف، تو، اَمۡسِكُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَمۡسَكَ يُمۡسِكُ، مصدر اِمۡسَاكٌ، روکنا، بند رکھنا، تم بند رکھو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم ان عورتوں کو بند رکھو) فِی الۡبُيُوۡتِ۔ فِیۡ، حرف جار، میں، اَلۡبُيُوۡتِ، مجرور، گھروں، واحد، اَلۡبَيۡتُ (گھروں میں)

حَتّٰى، حرف غایت (یہاں تک کہ)

یَتَوَفّٰهُنَّ (یَتَوَفّٰى۔ هُنَّ) یَتَوَفّٰى، فعل مضارع واحد مذکر غائب منصوب تَوَفّٰى یَتَوَفّٰى، مصدر تَوَفِّیٌ، اٹھانا، فوت کرنا اٹھالے، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (اُن عورتوں کو اٹھالے) اَلْمَوْتُ (موت)

اَوْیَجْعَلَ اللّٰهُ۔ اَوْ، حرف عطف، یا، یَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ یَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، نکالنا، بنادے، اَللّٰهُ، اللہ (یا اللہ بنادے)

لَهُنَّ سَبِیْلًا (لَ۔ هُنَّ۔ سَبِیْلًا) لَ، حرف جار، کیلئے، هُنَّ، مجرور، ضمیر جمع موئنث غائب، اُن عورتوں، سَبِیْلًا، کوئی راستہ (ان عورتوں کے لئے کوئی راستہ)

وَالَّذٰنِ یَاْتِیٰنِهَا مِنْكُمْ فَاٰذُوْهُمَا ۚ	اور تم میں سے وہ دونوں جو اس (بدکاری) کا ارتکاب کریں تو تم ان دونوں کو ایذا دو۔

وَ، حرف عطف (اور) اَلَّذٰنِ، تثنیہ (وہ دونوں جو، یعنی ایک مرد اور ایک عورت) واحد، اَلَّذِیْ،

یَاْتِیٰنِهَا (یَاْتِیَانِ۔ هَا) یَاْتِیَانِ، فعل مضارع تثنیہ مذکر غائب اَتٰى یَاْتِیْ، مصدر اِتْیَان، آنا، ارتکاب کرنا (وہ دونوں ارتکاب کریں، هَا، ضمیر واحد موئنث غائب، اُس کا، ضمیر کا مرجع فَاحِشَةَ ہے (وہ دونوں اُس (بدکاری) کا ارتکاب کریں) مِنْكُمْ (مِنْ۔ كُمْ) مِنْ، حرف جار، سے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم میں سے) فَاٰذُوْهُمَا (فَ۔ اٰذُوْا۔ هُمَا) فَ، حرف عطف، تو، اٰذُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر اٰذٰى یُؤْذِیْ، مصدر اِیْذَآءٌ، ایذا دینا، تکلیف دینا، تم ایذا دو، هُمَا، ضمیر تثنیہ مذکر / موئنث غائب، اُن دونوں کو (تو تم ایذا دو ان دونوں کو)

فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ؕ	پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور دونوں اصلاح کرلیں تو تم ان دونوں سے خیال ہٹالو۔

فَاِنْ (فَ۔ اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

تَابَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَۃٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا(وہ دونوں توبہ کرلیں)
وَاَصۡلَحَا۔وَ، حرف عطف، اور، اَصۡلَحَا، فعل ماضی تثنیہ مذکر غائب اَصۡلَحَ یُصۡلِحُ، مصدر اِصۡلَاحًا، اصلاح کرنا(وہ دونوں اصلاح کرلیں)
فَاَعۡرِضُوۡا(فَ۔اَعۡرِضُوۡا)فَ، حرف عطف، تو، اَعۡرِضُوۡا، فعل امر جمع مذکر حاضر اَعۡرَضَ یُعۡرِضُ، مصدر اِعۡرَاضٌ، اعراض کرنا، درگزر کرنا، منہ پھیرنا، کنارہ کرنا، خیال ہٹانا، تم خیال ہٹالو(توتم خیال ہٹالو)
عَنۡهُمَا(عَنۡ۔هُمَا)عَنۡ، حرف عطف، سے، هُمَا، مجرور، ضمیر تثنیہ مذکر / مونث غائب، ان دونوں(اُن دونوں سے)

اِنَّ اللّٰہَ کَانَ تَوَّابًا رَّحِیۡمًا ﴿۱۶﴾	بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰہَ۔اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰہَ، اللہ(بے شک اللہ)
کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا(وہ ہے)
تَوَّابًا، اللہ کا صفاتی نام، تَوۡبَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ ہے(بہت توبہ قبول کرنے والا)
رَحِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحۡمَۃٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ(بہت رحم کرنے والا)

اِنَّمَا التَّوۡبَۃُ عَلَی اللّٰہِ لِلَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السُّوۡٓءَ بِجَهَالَۃٍ ثُمَّ یَتُوۡبُوۡنَ مِنۡ قَرِیۡبٍ فَاُولٰٓئِکَ یَتُوۡبُ اللّٰہُ عَلَیۡهِمۡ ؕ	درحقیقت اُن لوگوں کی توبہ کا قبول کرنا اللہ پر ہے جو نادانی سے برائی کرتے ہیں پھر وہ جلدی سے توبہ کرلیتے ہیں تو یہی وہ لوگ ہیں کہ اللہ ان پر رجوع(مہربانی) فرماتا ہے۔

اِنَّمَا، کلمہ حصر، اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل اور مَا کافہ جو حصر کیلئے آتی ہے(بے شک، درحقیقت، سوائے اس کے نہیں)اَلتَّوۡبَۃُ، مصدر ہے(توبہ کرنا، رجوع کرنا، توبہ قبول کرنا)
عَلَی اللّٰہِ۔عَلٰی، حرف جار، پر، اَللّٰہِ، مجرور، اللہ(اللہ پر)
لِلَّذِیۡنَ(لِ، اَلَّذِیۡنَ)لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو(اُن لوگوں کی جو)

یَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب، عَمِلَ یَعۡمَلُ، مصدر عَمَلاً، کرنا، عمل کرنا(وہ کرتے ہیں)
اَلسُّوۡٓءَ۔ اَلسَّوۡءٌ، مصدر سے اسم (برائی)
بِجَهَالَةٍ(بِ۔ جَهَالَةٍ) بِ، حرف جار، سے، جَهَالَةٍ، مجرور، جہالت، نادانی(نادانی سے)
ثُمَّ، حرف عطف (پھر) یَتُوۡبُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا(وہ توبہ کرلیتے ہیں) مِنۡ قَرِیۡبٌ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، قَرِیۡبٌ، مجرور، نزدیک، قُرۡبٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت قریب (بہت قریب سے یعنی جلدی سے)
فَاُولٰٓئِكَ(فَ۔ اُولٰٓئِكَ) فَ، حرف عطف، تو، اُولٰٓئِكَ، اشارہ جمع بعید، یہ وہی لوگ ہیں (تو یہ وہی لوگ ہیں)
یَتُوۡبُ اللّٰهُ۔ یَتُوۡبُ، فعل مضارع واحد مذکر غائب تَابَ یَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا، رجوع کرنا، رجوع فرماتا ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اللہ رجوع فرماتا ہے)
عَلَیۡهِمۡ (عَلٰی۔ هِمۡ) عَلٰی، حرف جار، پر، هِمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن پر)

وَ کَانَ اللّٰهُ عَلِیۡمًا حَکِیۡمًا ﴿۱۷﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔

وَ کَانَ اللّٰهُ۔ وَ، حرف عطف، اور، کَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب کَانَ یَکُوۡنُ، مصدر کَوۡنًا، ہونا، وہ ہے، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ ہے) عَلِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، عِلۡمٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (خوب جاننے والا)
حَکِیۡمًا، اللہ کا صفاتی نام، حِکۡمَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ (بڑی حکمت والا)

وَ لَیۡسَتِ التَّوۡبَةُ لِلَّذِیۡنَ یَعۡمَلُوۡنَ السَّیِّاٰتِ ۚ	اور نہیں ہے توبہ (قبول) ان لوگوں کی جو برائیاں کرتے ہیں۔

وَلَیۡسَتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَیۡسَتِ، فعل ماضی ناقص واحد مؤنث غائب، اس کا مضارع اور امر نہیں آتا، نہیں ہے (اور نہیں ہے) اَلتَّوۡبَةُ، مصدر (توبہ کرنا، توبہ قبول فرمانا توبہ)
لِلَّذِیۡنَ (لِ، اَلَّذِیۡنَ) لِ، حرف جار، کی، اَلَّذِیۡنَ، مجرور، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگ جو (اُن لوگوں کی جو)

يَعۡمَلُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب عَمِلَ يَعۡمَلُ، مصدر عَمَلاً، عمل کرنا، کرنا(وہ کرتے ہیں)
السَّيِّاٰتِ(برائیاں، برے کام)واحد، سَيِّئَةٌ،

حَتّٰۤى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الۡمَوۡتُ قَالَ اِنِّىۡ تُبۡتُ الۡـٰٔنَ وَلَا الَّذِيۡنَ يَمُوۡتُوۡنَ وَهُمۡ كُفَّارٌ‌ ؕ	یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی ایک کو موت آنے لگے وہ کہے بے شک میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ ان لوگوں کی جو مرتے ہیں اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔

حَتّٰى، حرف جار و حرف غایت(یہاں تک کہ)
اِذَا، اسم ظرف مستقبل بمعنیٰ شرط(جب)ماضی سے پہلے آکر ماضی اور مضارع کے معنی دیتا ہے۔
حَضَرَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب حَضَرَ يَحۡضُرُ، مصدر حُضُوۡرٌ، حاضر ہونا، آنا موجود ہونا(آنے لگے)
اَحَدَهُمۡ۔اَحَدَ، کسی ایک، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن(اُن میں سے کسی ایک کو)اَلۡمَوۡتُ(موت)
قَالَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب قَالَ يَقُوۡلُ، مصدر قَوۡلاً، کہنا اِذَا کی وجہ سے ترجمہ(وہ کہے)
اِنِّىۡ(اِنّ۔ىۡ)اِنِّ، اصل میں، اِنَّ، ہے، ىۡ، کی مناسبت سے نون کو زیر دی گئی ہے، حرف مشبہ بالفعل، بے شک
ىۡ، ضمیر واحد متکلم، میں(بے شک میں)
تُبۡتُ، فعل ماضی واحد متکلم تَابَ يَتُوۡبُ، مصدر تَوۡبَةٌ، توبہ کرنا، اِذَا کی وجہ سے ترجمہ(میں توبہ کرتا ہوں)
اَلۡـٰٔنَ(اب) وَلَا۔وَ، حرف عطف، اور، لَا، نافیہ، نہ(اور نہ)
اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر(اُن لوگوں کی جو)
يَمُوۡتُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر غائب مَاتَ يَمُوۡتُ، مصدر مَوۡتًا، مرنا(وہ مرتے ہیں)
وَهُمۡ۔وَ، حالیہ، اس حال میں کہ، هُمۡ، ضمیر جمع مذکر غائب، وہ(اس حال میں کہ وہ)
كُفَّارٌ، جمع مکسر(کافروں)واحد، كَافِرٌ،

اُولٰۤٮِٕكَ اَعۡتَدۡنَا لَهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿۱۸﴾	یہی لوگ ہیں کہ ہم نے ان کے لئے دردناک عذاب تیار کیا ہے

أُولٰٓئِكَ، اسم اشارہ جمع مذکر (یہی لوگ ہیں کہ)
اَعْتَدْنَا، فعل ماضی جمع متکلم اَعْتَدَ یُعْتِدُ، مصدر اِعْتَادًا، تیار کرنا (ہم نے تیار کیا ہے)
لَهُمْ (لَ۔ هُمْ) لَ، حرف جار، کیلئے، هُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر غائب، اُن (اُن کیلئے)
عَذَابًا اَلِیْمًا۔ عَذَابًا، موصوف، عذاب، سزا، اَلِیْمًا، صفت، اَلَمٌ، مصدر سے صفت، مشبہ دکھ دینے والا، دردناک (دردناک عذاب)

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! تمہارے لئے حلال نہیں کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (یَا۔ اَیُّهَا۔ اَلَّذِیْنَ۔ اٰمَنُوْا) یَا، حرف ندا، اے، اَیُّهَا، جب منادٰی میں اَلْ داخل ہو تو مذکر کیلئے یَا کے ساتھ اَیُّهَا لگا دیتے ہیں، اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا، منادٰی، اَلَّذِیْنَ، اسم موصول جمع مذکر، وہ لوگو جو اٰمَنُوْا، فعل ماضی جمع مذکر غائب اٰمَنَ یُؤْمِنُ، مصدر اِیْمَانًا، ایمان لانا، ایمان لائے ہو (اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو) لَایَحِلُّ، فعل مضارع منفی واحد مذکر غائب حَلَّ یَحِلُّ، مصدر حِلٌّ، حلال ہونا، جائز ہونا (حلال نہیں ہے) لَكُمْ (لَ۔ كُمْ) لَ، حرف جار، لئے، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے لئے) اَنْ، مصدر (کہ) تَرِثُوْا، اصل میں، تَرِثُوْنَ تھا، اَنْ، مصدریہ کی وجہ نون اعرابی گر گیا ہے، فعل مضارع جمع مذکر حاضر وَرِثَ یَرِثُ، مصدر وِرَاثَةٌ، وارث ہونا (تم وارث بن جاؤ)
اَلنِّسَآءَ (عورتوں) واحد، اِمْرَاَةٌ۔ كَرْهًا، مصدر (زبردستی، ناگواری کی حالت میں)

وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ	اور تم ان عورتوں کو مت روکو تاکہ تم کچھ حصہ لے سکو جو تم نے اُن کو دیا مگر یہ کہ وہ کھلم کھلا بدکاری کا ارتکاب کریں۔

وَلَاتَعْضُلُوْهُنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، لَاتَعْضُلُوْا، فعل نہی جمع مذکر حاضر عَضَلَ یَعْضُلُ، مصدر عَضْلًا

ناجائز روکنا، تم مت روکو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اور تم ان عورتوں کو مت روکو)
لِتَذْهَبُوْا (لِ۔ تَذْهَبُوْا) لِ، لام تعلیل، تاکہ، تَذْهَبُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر ذَهَبَ يَذْهَبُ، مصدر ذَهَابٌ، لے جانا، لینا، تم لے سکو (تاکہ تم لے سکو)
بِبَعْضِ (بِ۔ بَعْضِ) بِ، حرف جار، ترجمہ کی ضرورت نہیں، بَعْضِ، مجرور، کچھ، ٹکڑا، کل کے اعتبار سے شے کے کسی جز کے بعض کو کہتے ہیں، اس لئے کل کے مقابل بولا جاتا ہے (کچھ حصہ) مَا، موصولہ (جو)
اٰتَيْتُمُوْهُنَّ (اٰتَيْتُمُ۔ وْ۔ هُنَّ) اٰتَيْتُمُ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰى يُؤْتِيْ، مصدر اِيْتَآءٌ، دینا، تم نے دیا، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (تم نے دیا اُن عورتوں کو)
اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر، سوا) اَنْ، مصدریہ (یہ کہ)
يَأْتِيْنَ، فعل مضارع جمع مؤنث غائب اَتٰى يَأْتِيْ، مصدر اِتْيَانٌ، آنا، لانا، ارتکاب کرنا (وہ ارتکاب کریں)
بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ (بِ۔ فَاحِشَةٍ۔ مُّبَيِّنَةٍ) بِ، حرف جار، کا، فَاحِشَةٍ، مجرور، موصوف، بدکاری، بے حیائی، مُبَيِّنَةٍ، صفت، تَبْيِيْنٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مؤنث، کھلم کھلا، کھلی ہوئی (کھلم کھلا بدکاری کا)

وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ	اور تم ان عورتوں کے ساتھ اچھے طریقے سے زندگی گزارو۔

وَعَاشِرُوْهُنَّ۔ وَ، حرف عطف، اور، عَاشِرُوْا، فعل امر جمع مذکر حاضر عَاشَرَ يُعَاشِرُ، مصدر مُعَاشَرَةٌ، زندگی گزارنا، تم زندگی گزارو، هُنَّ، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (اور تم ان عورتوں کے ساتھ زندگی گزارو) بِالْمَعْرُوْفِ (بِ۔ الْمَعْرُوْفِ) بِ، حرف جار، سے، الْمَعْرُوْفِ، مجرور، عِرْفَانٌ، مصدر سے اسم مفعول واحد مذکر، اچھا طریقہ، بھلے دستور کے مطابق (اچھے طریقے سے)

فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ۱۹	پھر اگر تم ان عورتوں کو ناپسند کرو تو ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور اللہ نے اس میں بہت بھلائی رکھ دی ہو۔

فَاِنْ (فَ۔اِنْ) فَ، حرف عطف، پھر، اِنْ، شرطیہ، اگر (پھر اگر)

كَرِهْتُمُوْهُنَّ (كَرِهْتُمْ۔وْ۔هُنَّ) كَرِهْتُمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كُرْهًا، ناپسند کرنا تم ناپسند کرو، وْ، اشباع کا، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں (تم ناپسند کرو اُن عورتوں کو)

فَعَسٰى (فَ۔عَسٰى) فَ، حرف عطف تو، عَسٰى، فعل جامد ہے توقع ہے، امید ہے ہو سکتا ہے فعل ناقص کا صیغہ ماضی ہے، اس کا مضارع نہیں آتا یہ لفظ کے لحاظ سے ماضی ہے لیکن معنی کے لحاظ سے مستقبل ہے۔

اَنْ تَكْرَهُوْا۔اَنْ، مصدریہ، کہ، تَكْرَهُوْا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر كَرِهَ يَكْرَهُ، مصدر كُرْهًا، ناپسند کرنا (کہ تم ناپسند کرو) شَيْئًا (کسی چیز کو)

وَيَجْعَلَ اللّٰهُ۔وَ، حرف عطف، اور، يَجْعَلَ، فعل مضارع واحد مذکر غائب جَعَلَ يَجْعَلُ، مصدر جَعْلًا، بنانا، رکھنا، رکھ دی ہو، اَللّٰهُ، اللہ (اور اللہ نے رکھ دی ہو)

فِيْهِ (فِيْ۔هِ) فِيْ، حرف جار، میں، هِ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں)

خَيْرًا كَثِيْرًا۔خَيْرًا، موصوف، بھلائی، كَثِيْرًا، صفت، كَثْرَةٌ، مصدر سے صفت مشبہ، بہت (بہت بھلائی)

وَاِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْئًا ؕ	اور اگر تم (ایک) بیوی کو (دوسری) بیوی کی جگہ بدلنا چاہو اور تم نے ان میں سے ایک بیوی کو ڈھیر مال دیا ہو تو تم اس میں سے کچھ بھی نہ لو۔

وَاِنْ۔وَ، حرف عطف، اور، اِنْ، شرطیہ، اگر (اور اگر)

اَرَدْتُّمْ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اَرَادَ يُرِيْدُ، مصدر اِرَادَةٌ، ارادہ کرنا، چاہنا (تم چاہو)

اِسْتِبْدَالَ، مصدر ہے اِسْتَبْدَلَ يَسْتَبْدِلُ، کا (بدلنا)

زَوْجٍ، میاں اور بیوی دونوں کے لئے یہاں مراد (بیوی)

مَّكَانَ، بدل اسم ظرف (مقام جگہ) زَوْجٍ (بیوی)

وَّاٰتَيۡتُمۡ ۔وَ، حرف عطف، اور، اٰتَيۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر اٰتٰی یُؤۡتِیۡ، مصدر اِیۡتَآءٌ، دینا (تم نے دیا ہو)
اِحۡدٰىهُنَّ (اِحۡدٰی ۔ هُنَّ) اِحۡدٰی، ایک عورت، مذکر، اَحَدٌ، هُنَّ، ضمیر جمع مونث غائب، اُن عورتوں، (اُن عورتوں میں سے ایک عورت کو)
قِنۡطَارًا، اونچی عمارت کو قَنۡطَرَ کہتے ہیں۔ اسی طرح اگر مال کا اونچا ڈھیر لگا دیا جائے تو قِنۡطَارًا ہو گا اس کی جمع قَنَاطِيۡرُ ہے (مال کا ڈھیر)
فَلَا تَاۡخُذُوۡا (فَ ۔ لَا تَاۡخُذُوۡا) فَ، حرف عطف، تو، لَا تَاۡخُذُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا (تم نہ لو)
مِنۡهُ (مِنۡ ۔ هُ) مِنۡ، حرف جار، سے، هُ، مجرور، ضمیر واحد مذکر غائب، اُس (اُس میں سے) شَيۡـًٔا (کچھ بھی)

اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ بُهۡتَانًا وَّ اِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۝۲۰	کیا تم اُسے بہتان لگا کر اور صریح گناہ کر کے لوگے۔

اَتَاۡخُذُوۡنَهٗ (اَ ۔ تَاۡخُذُوۡنَ ۔ هٗ) اَ، ہمزہ استفہامیہ، کیا، تَاۡخُذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا تم لے لوگے، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے، ضمیر کا مرجع قِنۡطَارًا ہے (کیا تم لوگے اُسے) بُهۡتَانًا، صریح جھوٹ جسے آدمی سن کر حیران ہو جائے (بہتان لگا کر)
وَاِثۡمًا مُّبِيۡنًا ۔ وَ، حرف عطف، اور، اِثۡمًا، موصوف، گناہ، مُبِيۡنًا، صفت، اِبَانَةٌ، مصدر سے اسم فاعل واحد مذکر، ظاہر کرنے والا، ظاہر صریح (اور صریح گناہ کر کے)

وَ كَيۡفَ تَاۡخُذُوۡنَهٗ وَقَدۡ اَفۡضٰى بَعۡضُكُمۡ اِلٰى بَعۡضٍ وَّ اَخَذۡنَ مِنۡكُمۡ مِّيۡثَاقًا غَلِيۡظًا ۝۲۱	اور تم اُسے کیسے لے سکتے ہو حالانکہ یقیناً تم میں سے بعض بعض سے (آپس میں) صحبت کر چکے ہیں اور وہ تم سے پکا عہد لے چکی ہیں۔

وَكَيۡفَ ۔ وَ، حرف عطف، اور، كَيۡفَ، کلمہ استفہام، کیسے (اور کیسے)
تَاۡخُذُوۡنَهٗ (تَاۡخُذُوۡنَ ۔ هٗ) تَاۡخُذُوۡنَ، فعل مضارع جمع مذکر حاضر اَخَذَ يَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا،

تم لے سکتے ہو، ہٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اُسے (تم اسے لے سکتے ہو)

وَ، حالیہ، حالانکہ، قَدۡ، کلمہ تحقیق، یقیناً (حالانکہ یقیناً)

اَفۡضٰی، فعل ماضی واحد مذکر غائب اَفۡضٰی یُفۡضِیۡ، مصدر اِفۡضَآءٌ، ملنا، صحبت کرنا (مل چکے ہیں، صحبت کر چکے ہیں) بَعۡضُکُمۡ (بَعۡضُ۔ کُمۡ) بَعۡضُ، مضاف، بعض، کل کا، کچھ حصہ، ٹکڑا، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم میں سے (تم میں سے بعض)

اِلٰی بَعۡضٍ۔ اِلٰی، حرف جار بمعنٰی عَنۡ، سے، بَعۡضٍ، مجرور، بعض (بعض سے)

وَاَخَذۡنَ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَخَذۡنَ، فعل ماضی جمع مونث غائب اَخَذَ یَاۡخُذُ، مصدر اَخۡذًا، پکڑنا، لینا، وہ لے چکی ہیں (اور وہ لے چکی ہیں)

مِنۡکُمۡ (مِنۡ۔ کُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، کُمۡ، ضمیر جمع مذکر حاضر تم (تم سے)

مِیۡثَاقًا غَلِیۡظًا۔ مِیۡثَاقًا، موصوف، اسم نکرہ، عہد، غَلِیۡظًا، صفت، غِلۡظَۃٌ، مصدر سے صفت مشبہ واحد مذکر، سخت پکا (پکا عہد)

وَلَا تَنۡکِحُوۡا مَا نَکَحَ اٰبَآؤُکُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	اور تم ان عورتوں سے مت نکاح کرو جن سے تمہارے باپوں نے نکاح کیا ہو مگر جو البتہ پہلے گزر چکا۔

وَ، حرف عطف (اور) لَا تَنۡکِحُوۡا، فعل نہی جمع مذکر حاضر نَکَحَ یَنۡکِحُ، مصدر نِکَاحٌ، نکاح کرنا (تم مت نکاح کرو) مَا، موصولہ (جن سے)

نَکَحَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب نَکَحَ یَنۡکِحُ، مصدر نِکَاحٌ، نکاح کرنا (نکاح کیا ہو)

اٰبَآؤُکُمۡ، اٰبَآؤُ، مضاف، باپوں، واحد، اَبٌ، کُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے باپوں)

مِنَ النِّسَآءِ۔ مِنۡ، حرف جار، سے، اَلنِّسَآءِ، مجرور، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَۃٌ (عورتوں سے)

اِلَّا، کلمہ استثنا (مگر) مَا، موصولہ (جو)

قَدۡ سَلَفَ۔ قَدۡ، کلمہ تحقیق کلام، تحقیق، البتہ ،سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ یَسۡلُفُ، مصدر سَلَفًا وَّسُلُوۡفًا، پہلے گزر جانا، پہلے گزر چکا (البتہ پہلے گزر چکا)

اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّمَقۡتًا ؕ	بے شک یہ بے حیائی اور ناپسندیدہ (فعل) ہے

اِنَّهٗ(اِنَّ۔ هٗ)اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، هٗ، ضمیر واحد مذکر غائب، اس، یہ (بے شک یہ)

كَانَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب كَانَ یَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا (وہ ہے)

فَاحِشَةً (بے حیائی، فحاشی، بدکاری) وَّ، حرف عطف (اور)

مَقۡتًا، اسم مصدر، بغض شدید باپ کی بیوی سے نکاح اللہ کی دشمنی کا باعث بنے گی (ناپسندیدہ، کراہت)

وَسَآءَ سَبِيۡلًا ؑ ﴿۲۲﴾	اور وہ برا راستہ ہے۔

ع ۸ ۱۴

وَ، حرف عطف (اور) سَآءَ، فعل ماضی ذم واحد مذکر غائب سَآءَ یَسُوۡٓءُ، مصدر سَوۡءٌ، برا کرنا، اس نے برا کیا، (وہ برا ہے) سَبِيۡلًا (چلن، راستہ، طریقہ)

حُرِّمَتۡ عَلَيۡكُمۡ اُمَّهٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ وَ عَمّٰتُكُمۡ وَ خٰلٰتُكُمۡ وَ بَنٰتُ الۡاَخِ وَ بَنٰتُ الۡاُخۡتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِىۡۤ اَرۡضَعۡنَكُمۡ وَ اَخَوٰتُكُمۡ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآٮِٕكُمۡ وَ رَبَآٮِٕبُكُمُ الّٰتِىۡ فِىۡ حُجُوۡرِكُمۡ مِّنۡ نِّسَآٮِٕكُمُ الّٰتِىۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ	حرام کر دی گئی ہیں تم پر تمہاری مائیں اور تمہاری بیٹیاں اور تمہاری بہنیں اور تمہاری پھوپھیاں اور تمہاری خالائیں اور بھائی کی بیٹیاں اور بہن کی بیٹیاں اور تمہاری وہ مائیں جنہوں نے تمہیں دودھ پلایا ہو اور تمہاری دودھ شریک بہنیں اور تمہاری عورتوں کی مائیں اور تمہاری بیوی کی بیٹیاں (دوسرے خاوند سے) جو تمہاری پرورش میں ہیں تمہاری ان بیویوں سے ہیں جن سے تم صحبت کر چکے ہو۔

حُرِّمَتۡ، فعل ماضی مجہول واحد مونث غائب حَرَّمَ یُحَرِّمُ، مصدر تَحۡرِیۡمٌ، حرام کرنا (وہ حرام کر دی گئی

ہیں) عَلَيْكُمْ (عَلٰی۔ كُمْ) عَلٰی، حرف جار، پر، كُمْ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تم پر)
اُمَّهٰتُكُمْ (اُمَّهٰتُ۔ كُمْ) اُمَّهٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری مائیں) وَ، حرف عطف (اور)
بَنٰتُكُمْ (بَنٰتُ۔ كُمْ) بَنٰتُ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری بیٹیاں) وَ، حرف عطف (اور)
اَخَوٰتُكُمْ (اَخَوٰتُ۔ كُمْ) اَخَوٰتُ، مضاف، بہنیں، واحد، اُخْتٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بہنیں) وَ، حرف عطف (اور)
عَمّٰتُكُمْ (عَمّٰتُ۔ كُمْ) عَمّٰتُ، مضاف، پھوپھیاں، واحد، عَمَّةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری پھوپھیاں) وَ، حرف عطف (اور)
خٰلٰتُكُمْ (خٰلٰتُ۔ كُمْ) خٰلٰتُ، مضاف، خالائیں، واحد، خَالَةٌ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری خالائیں) وَ، حرف عطف (اور)
بَنٰتُ الْاَخِ۔ بَنٰتُ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ، اَلْاَخِ، مضاف الیہ، بھائی کی (بھائی کی بیٹیاں)
وَبَنٰتُ الْاُخْتِ۔ وَ، حرف عطف، اور، بَنٰتِ، مضاف، بیٹیاں، واحد، بِنْتٌ، اُخْتِ، مضاف الیہ، بہن کی (اور بہن کی بیٹیاں) وَ، حرف عطف (اور)
اُمَّهٰتُكُمْ (اُمَّهٰتُ۔ كُمْ) اُمَّهٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، (تمہاری مائیں) الّٰتِیْٓ، اسم موصول جمع مؤنث (وہ جنہوں نے)
اَرْضَعْنَكُمْ (اَرْضَعْنَ۔ كُمْ) اَرْضَعْنَ، فعل ماضی جمع مؤنث غائب اَرْضَعَ يُرْضِعُ، مصدر اِرْضَاعٌ، عورت کا دودھ پلانا، ان عورتوں نے دودھ پلایا، كُمْ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہیں (اُن عورتوں نے تمہیں دودھ پلایا) وَ، حرف عطف (اور)
اَخَوٰتُكُمْ مِنَ الرَّضَاعَةِ (اَخَوٰتُ۔ كُمْ۔ مِنْ۔ اَلرَّضَاعَةِ) اَخَوٰتُ، مضاف، بہنیں، واحد، اُخْتٌ،

كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری، مِنۡ، حرف جار، سے، اَلرَّضَاعَةِ، مجرور، مصدر رہے، دودھ پلانا، دودھ شریک ہونا (تمہاری دودھ شریک بہنیں) وَ، حرف عطف (اور)

اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمۡ (اُمَّهٰتُ۔نِسَآءِ۔كُمۡ) اُمَّهٰتُ، مضاف، مائیں، واحد، اُمٌّ، نِسَآءِ، مضاف الیہ مضاف، عورتیں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں کی مائیں)

وَ، حرف عطف (اور) رَبَآئِبُكُمُ (رَبَآئِبُ۔كُمۡ) رَبَآئِبُ، مضاف، بیوی کی دوسرے خاوند سے بیٹیاں، واحد، رَبِيۡبَةٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیوی کی دوسرے خاوند سے بیٹیاں)

الّٰتِيۡ فِيۡ حُجُوۡرِكُمۡ۔الّٰتِيۡ، اسم موصول جمع مؤنث، وہ جو، فِيۡ، حرف جار، میں، حُجُوۡرِ، مجرور، مضاف، گود، حفاظت، پرورش، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (وہ جو تمہاری پرورش میں ہیں)

مِّنۡ نِّسَآئِكُمُ (مِنۡ۔نِسَآءِ۔كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، نِسَآءِ، مجرور، مضاف، عورتوں، واحد، اِمۡرَاَةٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری بیویوں سے)

الّٰتِيۡ دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ (الّٰتِيۡ۔دَخَلۡتُمۡ۔بِ۔هِنَّ) الّٰتِيۡ، اسم موصول جمع مؤنث، جو، دَخَلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدۡخُلُ، مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، تم داخل ہو چکے ہو، بِ، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن عورتوں (جو تم داخل ہو چکے ہو اُن عورتوں پر، اُن بیویوں سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو)

فَاِنۡ لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ ۫	پس اگر تم نے اُن عورتوں سے صحبت نہ کی ہو تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔

فَاِنۡ (فَ۔اِنۡ) فَ، حرف عطف، پس، اِنۡ، شرطیہ، اگر (پس اگر)

لَّمۡ تَكُوۡنُوۡا دَخَلۡتُمۡ بِهِنَّ (لَمۡ تَكُوۡنُوۡا۔دَخَلۡتُمۡ۔بِ۔هِنَّ) لَمۡ تَكُوۡنُوۡا، فعل ناقص مضارع منفی جحد بلم جمع مذکر حاضر كَانَ يَكُوۡنُ، مصدر كَوۡنًا، ہونا، تم نہ ہو، دَخَلۡتُمۡ، فعل ماضی جمع مذکر حاضر دَخَلَ يَدۡخُلُ

مصدر دُخُوۡلًا، داخل ہونا، تم داخل ہوئے، بِ، حرف جار، پر، هِنَّ، مجرور، ضمیر جمع مؤنث غائب، اُن پر (تم ان عورتوں پر داخل نہ ہوئے ہو یعنی تم نے ان عورتوں سے صحبت نہ کی ہو)

فَلَا جُنَاحَ عَلَيۡكُمۡ (فَ۔ لَا جُنَاحَ۔ عَلٰی۔ كُمۡ) فَ، حرف عطف، تو، لَا، نافیہ، نہیں، جُنَاحَ، گناہ، عَلٰی، حرف جار، پر، كُمۡ، مجرور، ضمیر جمع مذکر حاضر، تم (تو کوئی گناہ نہیں تم پر)

وَ حَلَآئِلُ اَبۡنَآئِكُمُ الَّذِيۡنَ مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ ۙ وَ اَنۡ تَجۡمَعُوۡا بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ ؕ	اور تمہارے ان بیٹوں کی بیویاں جو تمہاری پشت سے ہیں اور یہ (حرام ہے) کہ دو بہنوں کو ایک ساتھ (نکاح میں) جمع کرو مگر جو البتہ پہلے گزر چکا۔

وَ، حرف عطف (اور) حَلَآئِلُ (بیویاں) واحد، حَلِيۡلَةٌ، زوجہ،

اَبۡنَآئِكُمۡ (اَبۡنَآءِ۔ كُمۡ) اَبۡنَآءِ، مضاف، بیٹوں، واحد، اِبۡنٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہارے (تمہارے بیٹوں کی) اَلَّذِيۡنَ، اسم موصول جمع مذکر (ان کی جو)

مِنۡ اَصۡلَابِكُمۡ (مِنۡ۔ اَصۡلَابِ۔ كُمۡ) مِنۡ، حرف جار، سے، اَصۡلَابِ، مجرور، مضاف، پشتوں، واحد، صُلۡبٌ، كُمۡ، مضاف الیہ، ضمیر جمع مذکر حاضر، تمہاری (تمہاری پشتوں سے)

وَاَنۡ۔ وَ، حرف عطف، اور، اَنۡ، مصدریہ، یہ کہ (اور یہ کہ)

تَجۡمَعُوۡا، اصل میں، تَجۡمَعُوۡنَ، ہے، اَنۡ، کی وجہ سے نون اعرابی گر گیا، فعل مضارع جمع مذکر حاضر جَمَعَ يَجۡمَعُ، مصدر جَمۡعٌ، جمع کرنا (تم جمع کرو)

بَيۡنَ الۡاُخۡتَيۡنِ۔ بَيۡنَ، مضاف، درمیان، بیچ، ملاپ ایک ساتھ، اَلۡاُخۡتَيۡنِ، مضاف الیہ، تثنیہ، دو بہنیں کا، دو بہنوں کا ملاپ یعنی (دو بہنوں کو ایک ساتھ (نکاح میں رکھنا))

اِلَّا مَا قَدۡ سَلَفَ (اِلَّا۔ مَا۔ قَدۡ۔ سَلَفَ) اِلَّا، کلمہ استثنا، مگر، مَا، موصولہ، جو، قَدۡ، کلمہ تحقیق، البتہ، سَلَفَ، فعل ماضی واحد مذکر غائب سَلَفَ يَسۡلُفُ، مصدر سَلۡفًا، پہلے گزر جانا، پہلے گزر چکا (مگر البتہ جو پہلے

گزر چکا)

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ۝۲۳	بے شک اللہ بہت بخشنے والا بہت رحم کرنے والا ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ۔ اِنَّ، حرف مشبہ بالفعل، بے شک، اَللّٰهَ، اللہ، كَانَ، فعل ناقص ماضی واحد مذکر غائب كَانَ يَكُوْنُ، مصدر كَوْنًا، ہونا، وہ ہے (بے شک اللہ ہے)

غَفُوْرًا، اللہ کا صفاتی نام، غُفْرَانٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت بخشنے والا)

رَّحِيْمًا، اللہ کا صفاتی نام، رَحْمَةٌ، مصدر سے مبالغہ کا صیغہ (بہت رحم کرنے والا)